

شیخ زین

مصنف

عازمہ محمد بن محمد حمزہ شافعی روز شنبہ

نشریہ الفران پبلیکیشنز

لائلہ - کراچی - پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
فَلَا تُؤْتُوا الْكُوْرُبَ وَلَا تُنْهَى
أَذْكُرْ وَلَا أَذْكُرْ كُوْرُبَ وَلَا شَكُورَ وَلَا فَنْدَنَ۔

حضرتین

مصنف

علامہ محمد بن محمد حمزی شافعی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

علامہ محمد صدیق ہزاروی

ضیا القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی ۔ پاکستان

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

عنوان	نام کتاب
مصنف	محمد بن محمد جذری شافعی
اشاعت	ماہ جنور 2005ء
تعداد	ایک ہزار
طبع	اور میلیا پرنٹرز، لاہور
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
کمپیوٹر کوڈ	1Z155
قیمت	100/- روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

رائے دار بار رودھ، لاہور۔ فون: 7221953۔ فیکس: 042-7238010

9۔ اکرمیم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون: 7225085-7247350

14۔ انفال منظر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-2210212۔ فیکس: 021-2212011-2630411

e-mail:- sales@zia-ul-quran.com

zquran@brain.net.pk

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

فہرست

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۵	صرفِ صبح کی دُعا	۱۱	خطبہ مصنف علیہ الرحمۃ
۵۹	قرض وغیرہ سے نجات کے لیے دُعا	۱۳	مقدمة
۶۰	صرفِ شام کی دُعا	۱۵	اشارات
۶۰	صرفِ صبح کی دُعا	۱۶	ترتیب کتاب
۶۲	نمازِ اشراق کی دُعا	۱۹	فضیلتِ دُعا
۶۳	دن کی دُعائیں	۲۱	فضیلتِ ذکر
۶۵	رات کی دُعائیں	۲۴	آدابِ دُعا
۶۶	رات اور دن کے وظائف	۲۹	آدابِ ذکر
۶۷	گھر میں داخل ہوتے وقت دُعا	۳۱	اوقات قبولیتِ دُعا
۶۸	سونے کے آداب و دُعائیں	۳۲	حوالِ قبولیت
۷۳	لیٹ کر کیا رہے۔	۳۵	مقامات قبولیت
۷۴	خواب دیکھ کر کیا کیا جاتے۔	۳۶	جن لوگوں کی دُعا قبول ہوتی ہے
۷۶	سوتے میں وحشت کے احساس پر دُعا	۳۷	اسمِ عظیم
۷۷	بے خوابی کی دُعا	۳۰	اسماعیل ختنی
۷۸	نیند سے بیداری کے وقت دُعا	۳۵	قبولیتِ دُعا پر شکر
۸۱	بیتِ الخلاء میں داخل ہوتے وقت کے کلمات۔	۳۶	صبح و شام کی دُعا
۸۲	وضو سے فراغت کے وقت دُعا	۳۹	صرفِ صبح کی دُعا
	نمازِ تہجد کی فضیلت	۵۰	صبح و شام کی دُعا
		۵۵	صبح و شام کا وظیفہ

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۰۳	نوافل کی دعائیں	۸۳	نمازِ تہجد سے پہلے دعا
۱۰۴	آمین		نمازِ تہجد کی رکعت اور دعائیں۔
۱۰۵	آمین آہستہ کہنا چاہتے۔	۸۴	نمازِ تہجد شروع کرتے وقت کی دعا۔
۱۰۶	رکوع کی تسبیحات و دعائیں	۸۷	رکوع سے اٹھنے کے بعد
۱۰۷	رکوع سے اٹھنے کے بعد سجدہ کی دعائیں و تسبیحات	۸۸	رکوع سے اٹھ کر دعا
۱۰۸	سجدہ تلاوت کی دعائیں۔	۹۰	دعا تے فتوت
۱۱۲	دو سجدوں کے درمیان دعا	۹۱	سُنت فخر
۱۱۳	قعدہ کی دعا (تشہید)	۹۲	گھر سے نکلنے وقت دعا
۱۱۴	سلام بھیتے وقت حضور ﷺ کو حاضر تصور کرنا۔	۹۳	فرض پڑھنے کے لیے جاتے وقت دعا
۱۲۰	درود شریف	۹۳	مسجد میں داخل ہونے کی دعا
۱۲۲	نماز سے باہر کون سا درود پڑھا جائے؟	۹۴	مسجد میں داخل ہو کر دعا
۱۲۴	درود شریف کے بعد دعا	۹۵	تحیۃ المسجد
۱۲۹	بہترین استغفار	۹۵	مسجد میں گھم شدہ چیز کے اعلان کی نعمت
۱۳۰	نماز سے فراغت پر دعائیں اور وظائف	۹۵	مسجد میں تجارت کا حکم
۱۳۰	ایک خاص دعا	۹۶	اذان
۱۳۰	خاص صبح کی نماز کے بعد وظیفہ صبح اور مغرب کی نماز کے بعد کا وظیفہ دعا۔	۹۶	اذان کا جواب
۱۳۱	نماز چاشت کے بعد کی دعا	۹۸	اذان کے بعد دعا
۱۳۱	دھوت طعم قبول کرنا	۹۹	دعا برائے درفع مصیبت
۱۳۲		۱۰۰	اذان اور اقامۃ الحجۃ درمیان دعا اقامۃ (تکبیر)
			نماز کی دعائیں۔

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۵۸	وقت کی دُعا۔	۱۲۲	روزہ افطار کرتے وقت بچے کلمات۔
۱۵۸	جانور خریدتے وقت کی دُعا۔	۱۲۲	ضیافت میں افطار۔
۱۵۸	غلام خریدتے وقت کی دُعا۔	۱۲۳	کھانا کھانے کے آداب۔
۱۵۹	جماع کے وقت دُعا۔	۱۲۳	کھانا کھا کر فرش کراؤ اکرنا۔
۱۵۹	وقت ازال کی دُعا۔	۱۲۳	بیمار کے ساتھ کھانا کھاتے وقت بچے کلام۔
۱۵۹	بچے کی پدائش پر کیا کیا جلتے۔	۱۲۵	کھانے کے بعد کی دُعائیں۔
۱۵۹	بچے کا نام رکھنا، سرمنڈوانا اور عقیقہ کرنا۔	۱۲۶	کھانا کھاتے وقت کی دُعا۔
۱۴۰	بچوں کا تعلیم۔	۱۲۶	دُودھ پیتے وقت کی دُعا۔
۱۴۰	بچوں کی ابتدائی تعلیم۔	۱۲۶	ہاتھ دھوتے وقت کی دُعا۔
۱۴۰	ترسیت نمازوں وغیرہ۔	۱۲۸	میزبان کے لیے دُعا۔
۱۴۱	سفر کے آداب و دُعائیں۔	۱۲۸	پاس پہنچنے وقت کی دُعا۔
۱۴۱	مسافر کو نصیحت۔	۱۲۸	نیا کٹرا پہنچنے وقت کی دُعا۔
۱۴۲	رخصت کرنے کے بعد دُعا	۱۲۹	دوست کرنے کے پڑے پہنچنے ہوئے دیکھ کر دُعا۔
۱۴۲	امیر شکر کو نصیحت	۱۵۰	استخارہ۔
۱۴۳	قصد سفر کے وقت دُعا	۱۵۳	استخارہ زیکار۔
۱۴۳	ہر بُرائی سے نجات کا مجب عمل	۱۵۳	اہمیت استخارہ۔
۱۴۳	سوار ہوتے وقت کی دُعا	۱۵۳	خطبہ زیکار۔
۱۴۵	سفر سے واپسی کی دُعا	۱۵۴	نکاح کی دُعا۔
۱۴۴	سفر میں تعوذ	۱۵۴	ذولہا کو دُعا و مبارک بادی۔
۱۴۸	بحری سفر کی دُعائیں	۱۵۸	حضرت خاتونِ جنت رضی اللہ عنہا کا فریکار
۱۴۹	جانور بھاگ جاتے تو دُعا	۱۵۸	بیوی کے پاس جانے اور غلام خریدتے
۱۴۹	مد و چاہنا		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۸۲	عقيقة۔	۱۷۰	بلندی پر چڑھنے کی دُعا۔
۱۸۳	بیت اللہ شریف میں دخول۔	۱۷۰	کسی شہر کو دیکھتے وقت کی دُعا۔
۱۸۴	آب زمزہم کا پینا۔	۱۷۱	شہر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا۔
۱۸۵	سفر جہاد میں دُعائیں۔	۱۷۱	منزل میں اترتے وقت کی دُعا۔
۱۸۶	خطبہ جہاد۔	۱۷۱	وقتِ شام ہونے پر دُعا۔
۱۸۷	جہاد کی دُعا۔	۱۷۲	وقتِ سحر کی دُعا۔
۱۸۷	دشمنوں کے شہر پر حملہ کے وقت دُعا	۱۷۳	سوار ہوتے وقت یا و خدا۔
	خوفِ دشمن کے وقت دشمن کے	۱۷۳	سفر حج کی دُعائیں۔
۱۸۸	گھیرے سے بدلنے کے لیے دُعا۔	۱۷۴	احرام باندھتے وقت تلبیہ۔
۱۸۸	زخمی ہونے پر دُعا۔	۱۷۴	تلبیہ سے فراغت پر دُعا۔
۱۸۸	دشمن کے بھاگنے پر دُعا۔	۱۷۵	طواف کے وقت دُعا۔
۱۹۰	تعلیم نو مسلم۔	۱۷۶	صفا اور مرودہ پر کیا پڑھا جاتے۔
۱۹۰	سفر سے واپسی کے کلمات۔	۱۷۸	صفا پر دُعا۔
۱۹۱	شہر میں داخل ہو کر کیا پڑھا جاتے۔	۱۷۸	صفا کے درمیان دُعا۔
۱۹۱	گھر میں داخل ہونے کی دُعا۔	۱۷۸	عرفات کی طرف جاتے ہوئے تلبیہ۔
۱۹۲	دفع غم کے لیے وظائف دُعائیں۔	۱۷۹	عرف کے دن انبیاء کے کرامہ ہم اسلام کی دُعا۔
۱۹۴	ازالہ غشم کے لیے ایک اور دُعا۔	۱۸۰	وقوفِ عرفات کے وقت دُعا۔
۱۹۶	نانوے بماریوں کا علاج۔	۱۸۰	میدانِ عرفات میں نمازِ عصر کے بعد دُعا
۱۹۶	استغفار کی فضیلت۔	۱۸۰	مشعرِ حرام میں کیا پڑھا جاتے۔
۱۹۶	مصیبت کے خطرہ کے پیش نظر کیا پڑھا جاتے۔	۱۸۱	قربانی کا جانور ذبح کرنے وقت کی دُعا۔
۱۹۶	دفعِ مصیبت کے لیے کیا پڑھا جاتے۔	۱۸۲	ذبحِ اونٹ کے وقت دُعا۔
۱۹۸	کسی سے خوف ہو تو اس کے لیے دُعا۔	۱۸۲	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۱۵	نیا چاند دیکھ کر دُعا۔	۱۹۸	ظالم سے محفوظ رہنے کی دُعا۔
۲۱۶	چاند کو دیکھ کر اس کے شر سے تعوذ۔	۲۰۰	خوف شیطان کو دُور کرنے کیلئے دُعا۔
۲۱۷	شب قدر کی دُعا۔	۲۰۱	بُھوت پریوں سے نجات کیلئے حمل۔
۲۱۸	آئینہ دیکھنے کے وقت کی دُعا۔	۲۰۱	ازالہ خوف کیلئے تعوذ۔
۲۱۸	سلام کرنے کا طریقہ اور کلمات	۲۰۲	لا عِلْج امر کا عِلْج
۲۱۸	جوابِ سلام	۲۰۲	ناپسندیدہ کام پیش آئے تو کیا کیا جلتے۔
۲۱۸	اہل کتاب کے سلام کا جواب۔	۲۰۲	شکل میں بُتلا ہونے کے وقت دُعا۔
۲۱۹	کسی کی طرف سے سلام منچے تو جواب۔	۲۰۲	نازِ حاجت۔
۲۱۹	چھینک آنے پر کیا پڑھا جاتے۔	۲۰۳	دُعلتے حاجت۔
۲۲۰	چھینک کا جواب۔	۲۰۳	حافظہ کا عمل۔
۲۲۰	چھینک کا جواب دینے والے	۲۰۴	تو بہ کا طریقہ۔
۲۲۰	کے لیے دُعا۔	۲۰۸	بارش کے لیے دُعا۔
۲۲۱	کان جھنجھنانے کے وقت دُعا۔	۲۱۱	بادل آتے دیکھ کر دُعا۔
۲۲۱	خوش خبری سن کر تشکر	۲۱۲	بارش کو دیکھ کر دُعا۔
۲۲۲	اچھی چیز دیکھ کر برکت کی دُعا۔		بارش کی کثرت کے باعث نقصان
۲۲۲	مال بڑھانے کی دُعا۔	۲۱۲	کا خوف ہو تو دُعا۔
۲۲۲	ہنستے ہوئے مسلمان کو دیکھ کر دُعا۔	۲۱۲	گرج اور کڑک کے وقت کی دُعا۔
۲۲۲	مسلمان بھائی سے اظہارِ محبت کی کلمات۔	۲۱۳	ہوا چلتے وقت کی دُعا۔
۲۲۳	اظہارِ محبت کا جواب۔	۲۱۳	اندھیری کے وقت دُعا۔
۲۲۳	دُعلتے مغفرت کا جواب۔	۲۱۴	مُرخ کی آواز سننے پر دُعا۔
۲۲۳	دریافت حال۔	۲۱۵	گھومنے کی آواز سن کر تعوذ۔
۲۲۳	دریافت حال پر جوابی کلمات۔	۲۱۵	کتوں کے بھجو نکلنے پر تعوذ۔
۲۲۳	پکار کا جواب۔	۲۱۵	سورج یا چاند گھن کے وقت دُعا۔

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۳۰	بچھو کے کاٹے ہوتے کا علاج۔	۲۲۸	بیکی سے پیش آنے والے کاشکریہ۔
۲۳۰	اگ میں جلے ہوتے کے لیے دم۔	۲۲۹	ایشار کرنے والے کے لیے دعا۔
۲۳۱	اگ تجھجنے کا عمل۔	۲۲۲	فرض وصول کرتے وقت دعا۔
۲۳۱	پیشاب بند ہونے اور تپڑی کا علاج۔	۲۲۵	پسندیدہ چیز دیکھ رکھاتے شکر۔
۲۳۱	زخم کی دعا۔	۲۲۵	بڑی چیز دیکھ کر دعا۔
۲۳۲	پاؤں سوچانے کا علاج۔	۲۲۶	فرض میں گرفتاری کے وقت دعائے نجات۔
۲۳۲	درد کی شکایت پر دعا۔		نشستی سے نجات اور حصول قوت
۲۳۳	اسکھ دکھنے کا علاج۔	۲۲۶	کے لیے وظیفہ۔
۲۳۳	بخار کا علاج۔	۲۲۶	وسوہ سے محفوظ رہنے کی دعا۔
۲۳۴	موت کی تمنا نہ کی جائے۔	۲۲۸	اعمال میں وسوہ سے حفاظت۔
۲۳۴	بیمار پری کے وقت کیا پڑھا جائے۔	۲۲۹	غصہ دور کرنے کے لیے تعوذ۔
۲۳۵	شہادت کی تمنا۔	۲۲۹	بدزبانی سے نجات کا وظیفہ۔
۲۳۵	شہادت کے لیے دعا۔	۲۲۹	آداب مجلس۔
۲۳۶	موت کی آمد، آداب احکام اور دعائیں۔	۲۳۰	مجلس کا کفارہ۔
۲۳۷	تلقین کرنا۔	۲۳۲	بازار جانے کا وظیفہ۔
۲۳۷	میتت کی آنکھیں بند کرنا۔	۲۳۲	نیا پھل دیکھتے وقت کی دعا۔
۲۳۸	پسندگان کیا کہیں۔	۲۳۳	بیتلائے مصیبت کو دیکھ کر دعا۔
۲۳۸	اولاد کی موت پر صبر کا اجر۔	۲۳۲	نگم شدہ یا مفرور کی بازیابی کیلئے دعا۔
۲۳۹	كلمات تعزیت۔		بدفاعی لینے کا کفارہ
۲۳۹	آخرت میلانے والے کا ایک صحابی کے نام تعزیتی مکتوب۔	۲۲۵	منظرا کا علاج
۲۴۰		۲۲۵	جانور کو نظر لگنے کا علاج
			آسید زدہ کا علاج

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۶۶	صلوٰۃ تسبیح -	۲۵۳	آنحضرت ﷺ کے وصال پر ملال پر فرشتوں کی تعزیت
۲۸۵	دوسرول کے لیے دعائے مغفرت -	۲۵۴	آنحضرت ﷺ کے وصال شریف پر حضرت خضر علیہ السلام کی تعزیت
۲۸۶	استغفار کا طریقہ	۲۵۳	آنحضرت ﷺ کے وصال شریف پر حضرت خضر علیہ السلام کی تعزیت
۲۸۹	قرآن پاک اور اس کی آیات و سور کے فضائل -	۲۵۵	میت کو چار پانی پر رکھنے یا چار پانی اٹھانے والا کیا کہے۔
۲۹۸	وہ دعائیں جو کسی وقت یا سبب کے ساتھ مخصوص نہیں۔	۲۵۵	نمازِ جنازہ۔
۳۲۶	دُرود وسلام کے فضائل -	۲۵۹	قبر میں رکھتے وقت کیا پڑھا جاتے
۳۲۸	(فائدہ) آنحضرت ﷺ زندہ ہیں -	۲۶۰	دفن سے فراغت پر کیا کہا جاتے۔
۳۲۲	دُرود شریف وسلام کی ایک صورت۔	۲۶۰	قبر پر قرآن پاک کا پڑھنا۔
۳۲۲	دُعا -	۲۶۱	زیارت قبور وہ اذکار جو کسی وقت یا سبب کے ساتھ مخصوص نہیں۔
۳۲۳	تصنیف سے فراغت -	۲۶۱	آسان تسبیح
۳۲۳	اجازت -		



خطبہ

از مصنف علیہ الرحمۃ

الله تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بخشش والانہایت مہربان ہے۔
یا اللہ! مخلوق کے سردار (اور بالخصوص) ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور (آپ کے واسطہ و وسیلہ سے) آپ کے اہل بیت اور صحابہ کرام پر رحمت وسلام کا نزول فرم۔

(بندھ) محتاج، کمزور، مکین، سے تعلق توڑ کر اللہ تعالیٰ سے واصل ہونے والا اور اس کے کرم کا امیدوار کہ اسے ظالم قوم سے نجات دے، محمد بن محمد جزری شافعی، اللہ تعالیٰ شدت کی حالت میں اس پر مہربانی فرمائے (رحمہ اللہ) کہتا ہے۔

اچا بعد! اللہ تعالیٰ کے لیے (ہر کم کی) تعریف ہے جس نے دعا کو تقدیر کے بدلنے کا ذریعہ بنایا اور رحمت وسلام، سردار انس بیاء (حضرت محمد مصطفیٰ) آپ کے اہل بیت اور پیغمبر و برگزیدہ صحابہ کرام پر نازل ہو۔



مقدّمه

پس بے شک یہ حسن حصین (مضبوط قلعہ) رسول اکرم ﷺ کے کلام پاک سے منتخب مجموعہ ہے۔ نبی امین ﷺ کے خزانہ سے مومنین کا ہتھیار، رسول اللہ ﷺ کے اقوال مبارکہ سے ایک عظیم تعویذ اور گناہوں سے معصوم و مامون رسول اللہ ﷺ کے الفاظ مبارکہ سے بنایا ہوا ایک محفوظ نقش ہے جس میں، میں نے خیرخواہی کا رادہ کیا اور صحیح احادیث سے انتخاب کر کے۔ ہر شدت و سختی کے مقابلہ کے لئے اس کو سامان ڈھال بنایا اور لوگوں اور جنوں کی برائی سے حفاظت (کافر یعنی) بنایا۔ میں نے ناگہانی مصیبت سے نجتنے کے لیے اس کو قلعہ بنایا اور ان (مدافعہ) تیروں (دعاؤں) کے ذریعے جن پر یہ کتاب مشتمل ہے، ہر ظالم سے اپنے آپ کو بچایا اور یہ اشعار کہے۔

الا قُولُوا لِشَخْصٍ قَدْ تَقَوَّى
عَلَى ضُعْفِيٍّ وَلَمْ يَخُشْ رَقِيبَةً

خبردار اس شخص سے کہہ دو جو مجھے کمزور سمجھ کر دلیر بنا ہوا ہے اور اپنے حقیقی نگہبان سے نہیں ڈرتا۔

خَبَاتُ لَهُ سَهَامَّاً فِي الدَّيْنِ
وَأَرْجُوا أَنْ تَكُونَ لَهُ مُصِيبَةً

میں نے راتوں میں بیٹھ کر اس کے لیے یہ تیرخیز طور پر تیار کیے ہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ یہ ضرور اس کے لیے مصیبت بنیں گے۔ میں اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں کہ اس کتاب کے ذریعے (لوگوں کو) نفع

دے اور اس کے بعد ہر مسلمان کی پریشانی دور کرے۔ باوجود اختصار کے میں نے کسی باب سے متعلق کوئی صحیح حدیث ایسی نہیں چھوڑی جس کو اس میں درج نہ کیا ہو۔ اور جب میں نے اس کی ترتیب و تہذیب کو مکمل کیا تو ایک ایسے دشمن نے مجھے طلب کیا جس کو اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی دور نہیں کر سکتا۔ پس میں فرار ہو کر چھپ گیا اور اس (کتاب کے) قلعہ میں تھصور ہو گیا (یعنی اس کو پڑھتا رہا) پس (ایک رات) میں (خواب میں) رسول اکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ میں آپ کی بائیں جانب بیٹھا ہوا تھا اور کویا کہ آنحضرت ﷺ فرمادی ہے تھے "کیا چل رہتے ہو؟" میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! میرے لیے اور جملہ مسلمانوں کے لیے دعا فرمائیں، آنحضرت ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھوں کو اٹھایا گویا کہ میں ان کی طرف دیکھ رہا ہوں۔ پھر آپ نے دعا فرمائی اور چہرہ انور پر ہاتھوں کو چھپرا۔ یہ جمعرات کی شب کا واقعہ ہے۔ اور اتوار کی رات کو دشمن بھاگ کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے اس کتاب میں جمع، آنحضرت ﷺ کے ارشاداتِ مبارکہ کی برکت کے بعد مجھ سے اور تمام مسلمانوں سے تکلیف پریشانی کو دور فرمایا۔



اشارات

میں (مصنف علیہ الرحمۃ) نے اختصار کے پیش نظر ان کتابوں کے جن سے یہ احادیث لی گئی ہیں پورے اسماء لکھنے کی بجائے مختلف حروف کے ذریعے اشارات سے کام لیا ہے (وہ درج ذیل کے مطابق ہے)

اشارة	نام کتاب	اشارة	نام کتاب
طا	موعظہ سنن دارقطنی	خ	صحیح بخاری
قط		م	صحیح مسلم
مص	مصنف ابن ابی یوسف	د	سنن ابی داؤد
زاد	مندا امام احمد و بزار	ت	جامع ترمذی
ص	مندا ابو یعلیٰ موصی	س	سنن نسائی
می	دارمی	ق	سنن ابن ماجہ قزوینی
ط	معجم الطبرانی الکبیر	عہ	آخری چار کام مجموعہ
تس	معجم الطبرانی الاوسط	ع	مذکورہ بالاتمام (چھ) کتب
صط	معجم الطبرانی الصغیر	حب	صحیح ابن حبان
طب	الدعاء للطبرانی	مس	صحیح متدرک للحاکم
مر	ابن مردویہ	عو	ابی عوانہ
ق	بیہقی	مته	ابن خزیمہ
عنی	عمل الیوم واللیلة لابن سنی	سنی	سنن کبریٰ للبیہقی

Jس کتاب کے الفاظ ہوں گے اس کا اشارہ سب سے پہلے ہوگا۔

اور اگر حدیث موقوف ہے (یعنی حضور ﷺ تک نہیں پہنچتی) تو اس کے لیے اشارہ "مو" کتب کے حوالہ جات سے پہلے ذکر کیا جائے گا اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ حدیث اس کتاب میں موقوف ذکر کی گئی ہے۔ جس کا اشارہ اس کے بعد متصل ہی دیا گیا اور حدیث موقوف کا اشارہ بہت کم (جگہ پر) ہے۔

یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ مجھے امید ہے کہ اس کتاب میں (جمع کی گئی) تمام احادیث صحیح ہیں۔ پس اب کسی قسم کا تردید باقی نہ رہا۔

بِحَمْدِ اللّٰهِ إِبْلَاسْ شَبَّهَ أَسْ مُخْتَصَرَ أَوْ حَصْوَنَ سَمَعَ مِنْ دِهِ ذِخِيرَهُ جَمْعٌ ہے جس کو تایف کی کئی جلدیں پر مشتمل کتابیں بھی جمع نہیں کر سکیں اور جب یہ کتاب اختتام کو پہنچ جاتے گی تو اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ اس کے آخر میں ایک فصل کا اضافہ کریں گے جو مشکل الفاظ کا حل ہوگا۔



مرتب کتاب

مقدّمه :- دعا اور ذکر کی فضیلت، دعا اور ذکر کے آداب، اوقات قبولیت، احوال قبولیت، مقاماتِ قبولیت۔

اللہ تعالیٰ کے اسماء اعظم (و دیگر) اسمائے حسنی صبح و شام کے اور اد و نظر اتفاق اور زندگی کے تمام مراحل کی دعائیں جن کی احتیاج ہے اور صحیح احادیث سے ثابت ہیں۔
وہ اذکار جن کی فضیلت منقول ہے اور وہ کسی وقت کے ساتھ مخصوص ہیں۔
استغفار جو گناہوں کو مٹا دے۔

قرآن پاک، اس کی مختلف سورتوں اور آیات کی فضیلت مختلف دعائیں جو آنحضرت ﷺ سے منقول ہیں۔ چھر اخیر میں، میں نے (مصنف علیہ الرحمۃ) اس کتاب کو آنحضرت ﷺ پر دُرود کے فضائل (کے بیان) سے ختم کیا، جو تمام مخلوق کے سردار اور اللہ تعالیٰ کے رسول برحق ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے گمراہی سے ہدایت دی اور انہوں نے پن سے بینائی عطا کی۔

پس دلیل واضح کر دی اور کسی کے لیے اعتراض کی گنجائش نہیں چھوٹی جب بھی ذکر کرنے والے ان کو یاد کریں اور جب بھی غافل ان کے ذکر سے غفلت بریں۔



فضیلت دعا

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔
”دعا، عبادت (ہی) ہے۔ پھر آپ نے (قرآن پاک کی) آیت پڑھی۔

**وَقَالَ رَبُّكُمْ اذْعُونَنَا أَسْتَجِبْ
لَكُمْ** الایة۔ (مص، عہ، حب، مس)

ترجمہ: ”اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا مانگو، میں قبول کروں گا۔
حدیث: ”جس کے لیے دعا کا دروازہ کھولا گیا (یعنی دعا کرنے کی توفیق دی
گئی) اس کے لیے قبولیت، جنت اور رحمت کے دروازے کھوئے
گتے۔

○ ”اللہ تعالیٰ سے جن چیزوں کا سوال کیا جاتا ہے ان میں سے عافیت کا سوال
اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے۔ (مص، مس، ت)
○ ”تقدیر کو صرف دُعا ہی بدل سکتی ہے اور نیکی، ہی عمر کو بڑھاتی ہے۔“ (ت،
حب، مس)

○ ”قضايا و قدرے سے کوئی چیز نہیں بچا سکتی البتہ دُعائیں، ان مصائب کی تکالیف
کے دور کرنے میں بھی نفع دیتی ہیں جو آچکیں اور ان میں بھی جو اچھی (تک)
نہیں اتریں۔ اور بے شک مصیبت نازل ہوتی ہے تو دُعا اس سے متصادم
ہوتی ہے اور قیامت تک دونوں میں کشمکش جاری رہتی ہے؟“ (مس،
ذ، طس) یعنی آنے والی مصیبت کو اللہ تعالیٰ دُعا کے سبب روک
(دیتا ہے)

- "اللہ تعالیٰ کے ہاں، دعا سے (زیادہ) اہم کوئی چیز نہیں۔" (ت، ق حب، مص)
- "اللہ تعالیٰ اس شخص پر غصب فرماتا ہے جو اس سے نہیں مانگتا۔" (ت - مص)
- "اللہ تعالیٰ اس شخص سے ناراض ہوتا ہے جو اس سے دعا نہیں مانگتا۔" (مص)
- "دعا (مانگنے) سے عاجز نہ ہو جاؤ کیونکہ دعا کی موجودگی میں کوئی شخص ہرگز تباہ نہیں ہوتا۔" (حب، مص)
- "جس کو یہ بات پسند ہو کہ سختیوں اور تکلیفوں میں اس کی دعا قبول ہو، اسے خوشی (اور آرام) کی حالت میں کثرت سے دعا کرنی چاہیتے۔" (ت)
- "دعا، مومن کا ہتھیار، دین کا ستون اور آسمان و زمین کا نور ہے۔" (مس)
- آنحضرت ﷺ، ایک ایسی قوم (کے پاس) سے گزرے جو مصیبت میں بُشلا تھے۔ آپ نے فرمایا یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے عافیت کی دعا (کیوں) نہیں کرتے اور جب (بھی) کوئی مسلمان اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کی طرف کر کے سوال کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتا ہے تو جلد ہی (دنیا میں) دے دیتا ہے یا آخرت کے لیے (جمع کر دیتا ہے).



فضیلت ذکر

(آنحضرت ﷺ نے فرمایا) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "بندہ مجھے اپنے خیال کے مطابق پاتا ہے اور میں اس (بندے کے) کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے میں (بھی) اسے تنہا (ہی) یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے (کسی جماعت میں یاد کرتا ہے تو میں اسے آس (مجلس) سے بہتر مجلس میں یاد کرتا ہوں۔ (خ، مر، ت، پس، ق)

(آنحضرت ﷺ کیا میں تھیں ایسا عمل نہ بتاؤں جو نہایت ہی بہتر اور تمہارے مالک (اللہ تعالیٰ) کے نزدیک بہت پاکیزہ، تمہارے درجات کو بلند کرنے والا، سونا اور چاندی (اللہ تعالیٰ کے راستے میں) خرچ کرنے سے اچھا اور اس بات سے بہتر ہے کہ تم دشمن سے باہم مقابل ہو جاؤ تم انھیں قتل کرو اور وہ تھیں شہید کریں (یعنی جہاد سے بھی بہتر) صحابہ کرام نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں! (یعنی آپ بتائیں) آنحضرت ﷺ نے فرمایا (وہ عمل) اللہ تعالیٰ کا ذکر (ہے) (ت، ق، م، س)

"اللہ تعالیٰ کے ذکر سے کوئی صدقہ افضل نہیں" (ط۔ س)
اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے (مختلف) راستوں کا چکر لگاتے اور ذکر کرنے والوں کو تلاش کرتے ہیں۔ جب وہ ایسی جماعت کو دیکھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف ہو تو آواز دیتے ہیں "آؤ! اپنی حاجت کی طرف" پھر (آنحضرت ﷺ نے فرمایا) فرشتے انھیں (اہل ذکر کو) اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں اور یہ سلسلہ آسمان دنیا (پہلے آسمان) تک جاری رہتا ہے (یہ حدیث پاک کا کچھ حصہ ہے) (خ، ت، م)
"وَهُوَ شَخْصٌ جُوَاللَّهُ تَعَالَى كَوَيَادُكَرْتَانَاهِيَ، زَنْدَهُ (آدمی) کی مثُل ہے اور جو اللہ

تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا مروے کی طرح ہے: " (خ، مر) " جب کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے (ایک مجلس منعقد کر کے) بیٹھتے ہیں، فرشتے انھیں (اپنے پروں سے) گھیر لیتے ہیں، (اللہ تعالیٰ کی) رحمت انھیں ڈھانپ لیتی ہے، ان پر سکون (واطمینان) نازل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے درباریوں (فرشتوں) میں ان کا ذکر کرتا ہے۔ (مر، د، ق)

" (ایک صحابی (رضی اللہ عنہ) نے عرض کیا) یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) شرعی احکام (تو) بہت ہیں، مجھے ایسا عمل بتائیجے جسے میں ہمیشہ کرتا رہوں تھا، حضرت ﷺ نے فرمایا: " تیری زبان ہر وقت ذکرِ الہی سے تر رہنی چاہیے " (د، ق، حب، مص، مس)

(ایک صحابی (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں) آنحضرت ﷺ سے جدا ہوتے وقت آخری بات میں نے یہ پوچھی کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ آپ نے فرمایا موت کے وقت (بھی) تیری زبان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر ہونی چاہیے۔ (حب، ذا، ط)

(وہی صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ! (صلی اللہ علیہ وسلم) " مجھے (کچھ) نصیحت فرماتیے ہے، آپ نے فرمایا جتنا ممکن ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور ہر درخت اور ہر تھہر کے پاس (یعنی ہر جگہ) اللہ تعالیٰ کو یاد کرو۔ اور جب (بھی) کوئی بڑا کر بیٹھو، اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو، پوشیدہ (گناہ) کی توبہ (بھی) پوشیدہ اور اعلانیہ (گناہ) کی توبہ اعلانیہ کرو۔ (ط)

" انسانی اعمال میں (سے) دعا سے بڑھ کر کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچانے والا نہیں ہے (ط، ذا، مص)

صحابہ کرام نے عرض کیا " کیا اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد بھی (زیادہ بجا دینے والا) نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں جہاد بھی نہیں البتہ کوئی شخص اپنی تلوار سے (اتنے کفار کو) قتل کرے پہاں تک کہ اس کی تلوار ٹوٹ جائے۔

آپ نے یہ بات تین بار فرمائی۔ (ط، مس، طس، صسط)
اگر ایک شخص اپنے دامن میں درہم (روپے) لیے ہوئے تقسیم کرے اور دوسرا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہو، تو ذکر کرنے والا افضل ہے۔ (ط)
جب تم جنت کے باغ سے گزرو تو پھل چن لیا کرو (یعنی اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ! (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ باغ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا "مجلس ذکر" (ت)

اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) فرمائے گا "آج، اہل محشر، معززین کو پہچان لیں گے" "عرض کیا گیا معززین کون ہیں؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "مسجد میں مجلس ذکر (منعقد کرنے والے" (حب، مص)

ہر آدمی کے دل میں دو گھر ہوتے ہیں ایک گھر میں فرشتہ رہتا ہے اور دوسرے میں شیطان۔ جب وہ (شخص) اللہ کا ذکر کرتا ہے شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ اور جب اللہ تعالیٰ کو یاد نہیں کرتا (اس وقت) شیطان اپنی چوچ اس کے دل میں ڈال دیتا ہے اور اس کو وسوسوں میں بستلا کر دیتا ہے۔ (مص)
جو شخص صبح کی نماز باجماعت آدا کر کے طلوع سورج تک بیٹھا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے اور پھر درکعت نماز (اشراق) پڑھے اس کے لیے حج اور عمرہ کا پورا پورا ثواب ہے۔ (ت)

(ایک اور روایت میں ہے آپ نے فرمایا) وہ شخص حج اور عمرہ کا ثواب لے کر واپس جاتا ہے (ط)

غافل لوگوں میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا (میدانِ جہاد سے) بھاگنے والے لشکر حزار میں ثابت قدم رہنے والے کے برابر ہے (ص، س)

جب کچھ لوگ ایک بُندے منعقد کریں اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر (ہی) منتشر ہو جائیں تو وہ کویا کہ ایک مردار گدھے (کے کھانے) سے (فارغ ہو کر) منتشر ہوئے ہیں اور وہ (مجلس) قیامت کے دن ان کے لیے افسوس کا موجود ہوگی۔ (ص، د، ت، حب، س)

جو شخص کسی راستے پر چلا اور اس (سفر) میں اللہ کا ذکر نہیں کیا اور (اسی طرح) جو شخص اپنے بستر پر گیا اور اللہ کا ذکر نہیں کیا تو یہ ان کے لیے افسوس اور محرومی کا باعث ہو گا۔ (س، ۱، حب)

بے شک (ایک) پہاڑ (دوسرے) پہاڑ کو اس کا نام لے کر آواز دیتا ہے کہ کیا تیرے پاس سے کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہوا گزرائے جب وہ (دوسری) پہاڑ کہتا ہے ؟! (یعنی گزرائے) تو وہ (آواز دیتے والا پہاڑ) خوش ہوتا ہے (یہ حدیث کا ایک حصہ ہے)۔ (ط)

بے شک اللہ تعالیٰ کے نیک بندے، اللہ تعالیٰ کا ذکر (کرنے) کے لیے سورج (چودھویں کے) چاند، ستاروں اور (ابتدائی ایام کے) چاند و کا خیال رکھتے ہیں (یعنی بہ وقت کے مناسب ذکر کرتے ہیں)۔ (مس) جتنی کسی بات پر افسوس نہیں کریں گے سوائے اس وقت کے جب میں وہ اللہ کا ذکر نہ کر سکے۔ (ط، می)

اللہ تعالیٰ کا ذکر اتنا زیادہ کر کر کہ لوگ (مجھے) مجنون کہیں (حب، ۱، ص، می) (آنحضرت ﷺ) تکبیر (اللہُ أَكْبَرُ تقدیس (سُبْحَانَ اللَّهِ الْمَلِكِ الْقَدُّوسِ) اور تہلیل (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) کے خیال رکھنے اور ان (کی تعداد) کو انگلیوں پر گئے کا حکم فرمایا کرتے تھے اور آپ نے فرمایا (یہ حکم اس لیے ہے کہ) ان (انگلیوں) سے پوچھا جائے گا اور انھیں بولنے کی طاقت دی جائے گی۔ (د، ت)

(عورتوں کو آنحضرت ﷺ نے فرمایا) تم، تسع، تقدیس اور تہلیل (کا پڑھنا) ضرور اختیار کرو اور ان سے غافل نہ ہونا درنہ رحمت (خداوندی) سے محروم ہو جاؤ گی۔ (مص)

(ایک صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے آنحضرت ﷺ کو دامیں، ما تھر پیسح پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ (س)

(آنحضرت ﷺ نے فرمایا) مجھے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ میں ایسی قوم

کے ساتھ بیٹھوں جو صبح کی نماز کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوں، اس بات سے کہ اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے چار غلام آزاد کروں۔ اور اسی طرح چار غلام آزاد کرنے سے مجھے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ اس قوم کے ساتھ بیٹھ جاؤں جو عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب ہونے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں۔ (د)

(آنحضرت ﷺ نے فرمایا) ”مُفَرِّدُونَ“، سبقت لے گئے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا یا رسول اللہ اب (ﷺ) ”مُفَرِّدُونَ“ کوں ہیں؟ (مر، ت) آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں (مر)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ذکر کا شوق رکھنے والے (لوگوں) سے، ذکر اللہ (گناہوں کا) بوجھہ دور کر دے گا اور قیامت کے دین و دنہایت ملکے پہلکے آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت تیحیٰ علیہ السلام کو پانچ باتوں کا حکم فرمایا کہ خود بھی ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دیں۔ پھر (راوی نے پوری) حدیث بیان کی، یہاں تک کہ ”حضرت تیحیٰ علیہ السلام نے“ فرمایا میں تھیں، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کا حکم دیتا ہوں کیونکہ اس کی مثال اس طرح ہے کہ ایک شخص کے پیچھے دشمن دوڑتا چلا آرہا ہو یہاں تک کہ وہ ایک مضبوط قلعے میں آ کر اپنے آپ کو ان سے محفوظ کرے، اسی طرح بندہ اپنے آپ کو شیطان سے صرف اللہ تعالیٰ کے ذکر (ہی) کے ذریعے بچا سکتا ہے۔ (ت، حب، مس)

دنیا میں کچھ لوگ نرم بستروں پر اللہ تعالیٰ کو بیاد کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ انھیں اعلیٰ جنت میں داخل کرے گا۔ بے شک جن لوگوں کی زبانیں ہر وقت، اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر رہتی ہیں وہ جنت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں گے۔ (مو، مص)



آدابِ دعا

(آدابِ دعا) میں سے بعض ارکان ہیں اور بعض شرائط، بعض (کے اختیار کرنے) کا حکم دیا گیا اور بعض (کے اختیار کرنے) سے روکا گیا ہے۔ وہ آداب یہ ہیں ہے کھانے، پینے، لباس اور کار و بار میں حرام سے بچنا۔ (مر، ت)
اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے لیے اخلاص۔ (مس)

(دعا سے) پہلے نیک عمل کرنا اور سختی میں اسے (عمل کو) یاد کرنا۔ (مر، ت)
د) (یعنی نیک اعمال سے سختی کے وقت دُعا مانگنا)
پاک اور صاف ہونا۔ (ع، حب، مس)
باوضو ہونا۔ (ع)

قبلہ رُخ ہونا۔ (ع)

(دُعا سے پہلے) نماز (صلوٰۃ حاجت) پڑھنا۔ (ع، حب، مس)
دو زانوں پیٹھنا۔ (عو)

(دعا کے) اول اور آخر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنا۔ (ع)
اول و آخر، آنحضرت ﷺ پر درود بھیجننا۔ (د، ت، س، حب)
ہاتھوں کو پھیلانا۔ (ت، مس)
ہاتھوں کو اٹھانا۔ (ح)

ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھانا۔ (د، ع، مس)
ہاتھوں کو کھول کر رکھنا۔ (عو)

ادب و احترام (سے دعا) کرنا۔ (مر، د، ت، س)
عاجزی اختیار کرنا۔ (عو، مص)

گڑگڑا کر دُعا مانگنا۔ (ت)

(دُعاء مانگتے وقت) آسمان کی طرف نگاہ نہ اٹھانا۔ (مر، س)
اللہ تعالیٰ کے اسماء مبارکہ اور بلند مرتبہ صفات کے ساتھ سوال کرنا۔ (حب،
مس)

الفاظ (کی ادائیگی) اور (دُعاء مانگنے کے) انداز میں بناوٹ سے بچنا۔ (خ)

بِرْكَفْ خوش الحانی نہ کرنا۔ (عو)

اللہ تعالیٰ کے دربار میں انسیاء کرام کا وسیلہ پیش کرنا۔ (خ، د، مس)

اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں (اولیاء کرام) کا وسیلہ اختیار کرنا۔ (خ)

آواز پست رکھنا۔ (ع)

(اپنے) گناہوں کا اعتراف کرنا۔

نبی اکرم ﷺ کی (بتائی ہوئی) صحیح دعائیں اختیار کرنا کیونکہ آپ نے
(اس بارے میں) کسی دوسرے کی طرف ضرورت نہیں تھی تھی۔ (د، س) یعنی
آپ نے سب کچھ سمجھا دیا۔

جامع دعائیں اختیار کرنا (د) (یعنی وہ دعائیں جو باوجود قلت الفاظ کے
زیادہ مفہوم رکھتی ہیں)۔

پہلے اپنے لیے دُعا مانگنا اور پھر ماں باپ اور باقی مسلمان بھائیوں کے
لیے۔ (مر)

صرف اپنے (ہی) لیے دُعا نہ مانگنا (بلکہ دوسروں کے لیے بھی مانگنا آرچہ
امام ہو)۔ (د، ت، ق)

پختہ یقین سے دُعا مانگنا (ع)

رغبت (اور خواہش) کے ساتھ دُعا مانگنا۔ (حب، عو)

دل کی گہرائیوں سے دُعا (کے الفاظ) نکالنا، دل کو حاضر رکھنا اور (قبولیت
کی) اچھی امید رکھنا۔ (مس)

کم از کم تین مرتبہ (دُعا) مانگنا۔ (خ، مر)

گریہ وزاری سے (دُعا) کرنا۔ (س، مس، عو)

گناہ اور قطعِ حسم کی دُعا نہ مانگنا۔ (مر، ت)
جس سے (اللہ تعالیٰ کا قلمِ قدرت) فارغ ہو چکا اس کی دُعا نہ مانگنا۔ (س)
دُعا میں حد سے نہ بڑھنا اس طرح کہ کسی ناممکن یا اس کی مثل، چینز کی
دُعا مانگنے کے (خ)

(اللہ تعالیٰ کی رحمت میں) تنگی نہ کرنا (خ، د، س، ق) یعنی یہ نہ کہے
مجھے دے کری دوسرے کو نہ دے
اپنی تمام ضرورتوں کا سوال کرنا۔ (ت، حب)
دُعا مانگنے اور سننے والے دونوں کا آئین (اے اللہ دُعا قبول فرمा) کہنا۔
(خ، مر، د، س)

(دُعا سے) فراغت کے بعد دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا۔ (د، ت،
حب، ق، ص)

(قبولیت میں) جلدی نہ کرنا یعنی اس طرح نہ کہے کہ (دُعا) قبول ہی نہیں
ہوتی یا یہ کہ میں نے دُعا مانگی اور وہ قبول نہ ہوئی۔ (خ، مر، د، س، ق)



آدابِ ذکر

علماء (اسلام) فرماتے ہیں کہ جس جگہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جائے اس کل (نامناسب اور غیر شرعی امور سے) پاک اور خالی ہونا مناسب ہے۔

ذکر میں ان تمام صفات، جن کا ذکر پہلے (آدابِ دعائیں) ہو چکا ہے، کا مکمل طور پر پایا جانا۔

اگر ذکر کے مبنی میں کسی قسم کی تبدیلی (یعنی بُو وغیرہ) ہو تو اسے مسوک کے ذریعے دور کرے۔

اگر کسی جگہ بیٹھا ہوا (ذکر کر رہا) ہو تو قبلہ رُخ ہو جائے۔ خشوع، عاجزی، سکون (اور اطمینان) اور وقار سے ذکر کرنے والا ہو (ذکر کرتے وقت) دل حاضر ہو (یعنی دل جمعی سے ذکر کرے) جن کلمات کا ذکر کرے ان میں غور و فکر کرے اور ان کے معانی سمجھنے کی کوشش کرے۔

اگر (ان کلمات کے معانی) نہ جانتا ہو تو (علماء کرام سے) پوچھئے زیادہ ذکر کرنے کی حرص میں جلدی نہ کرے، اسی لیے (علماء کرام نے) "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" پر آواز کو چھینچنا مستحب قرار دیا ہے جو (بھی) ذکر شریعت سے ثابت ہے۔ خواہ واجب ہو یا مستحب جب تک اس کو زبان سے أدا نہ کرے اور (کم از کم) اپنے آپ کو نہ سنائے، انس کا کوئی اعتبار نہیں (یعنی ذکر صرف دل ہی سے نہیں ہونا چاہیئے بلکہ زبان سے کیا جائے)

سب سے بہتر ذکر، قرآن پاک (کا پڑھنا) ہے، البتہ اس کے علاوہ جواذ کار شریعت میں منقول ہیں (یعنی ان کو بھی حسب ہدایت شرع اپنایا جائے) ذکر کی فضیلت صرف تہلیل (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) اور تکبیر (اللَّهُ أَكْبَرُ) میں مخصر

نہیں بلکہ کسی بھی (نیک) عمل کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرنے والے شخص، ذاکر ہے۔

(علماء کرام) فرماتے ہیں کہ جب کوئی بندہ، صبح و شام، یا رات اور دن کے مختلف حالات اور اوقات میں، آنحضرت ﷺ سے منقول (اوٹماہیت) اذکار کو پابندی سے کرتا ہو تو وہ (شخص) اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ ذکر کرنے والے مردوں اور عورتوں (جن کا ذکر قرآن پاک میں ہے) میں شمار ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص دن اور رات میں کسی وقت یا کسی نماز کے بعد (بہ پابندی) وظیفہ پڑھتا ہو تو اگر (بھی) اسے وقت پر پڑھ سکے تو جب بھی ممکن ہوا سے پڑھے اور اس میں کوتاہی نہ کرے تاکہ اس کی (پابندی کی) عادت برقرار رہے اور (اس شخص کو) اس (وظیفہ) کی قضاۓ میں مستی نہیں کرنی چاہیئے۔



اوّاتِ قبولیتِ دعا

لیلة القدر (رمضان المبارک کی تائیوں رات) (ت، س، ق، مس)
 یوم عرفہ (ذوالحجہ کی نویں تاریخ) (ت)
 رمضان المبارک (کامبینے) (ر)
 جمعہ کی رات۔ (ت، مس)
 جمعہ کا دن۔ (د، س، ق، حب، مس)
 رات کا دوسرا نصف۔ (ط، ا، ص)
 رات کا پہلا تھائی۔ (ا، ص)
 رات کا دوسرا تھائی یا درمیان۔ (د، ت، س، مس، ط، ر)
 وقت سحر۔ (ع)

جمعہ کی ایک ساعت میں قبولیت کی زیادہ امید ہے اور وہ وقت (یا تو) امام کے خطبہ پر بیٹھنے سے لے کر نماز کے ختم ہونے تک ہے۔ (د)
 (یا) نماز شروع ہونے سے سلام تک۔ (ت، ق)
 (یا) جب دعا کرنے والا نماز میں کھڑا ہو۔ (خ، مر، س، ق)
 (ایک قول کے مطابق وہ وقت) عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک ہے۔ (عو، ت) کہا گیا ہے کہ وہ (ساعتِ اجابت) یوم جمعہ کی آخری ساعت ہے (د، س، مس) کسی نے کہا کہ طلوعِ صبح کے بعد سے طلوع آفتاب سے پہلے تک ہے اور کسی نے کہا کہ سورج چڑھنے کے بعد ہے۔
 حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (دوپہر کے بعد) سورج کے قدر سے ایک ہاتھ ڈھلنے کے بعد کا وقت ہے۔
 اور میرا (امام جزری رحمۃ اللہ کا) عقیدہ یہ ہے کہ وہ (وقت قبولیت) امام

کے جمعۃ المبارک کی نماز میں سورۂ فاتحہ، آمین تک پڑھنے کے درمیان ہے۔
 (اور یہ عقیدہ)، آنحضرت ﷺ کی صحیح احادیث کے (درمیان) تطبیق
 دینے سے ہے جیسا کہ میں (حضرت امام جزری رحمۃ اللہ علیہ) نے دوسری جگہ بیان
 کیا ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صحیح بلکہ بہتر قول جس کے علاوہ دوسرا قول جائز
 ہی نہیں، وہ ہے جو صحیح مسلم میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیث
 سے ثابت ہے۔



احوالِ قبولیت

(جن حالتوں میں دعا (زیادہ) قبول ہوتی ہے وہ یہ ہیں)
(نمازوں کے لیے) اذان کے وقت۔ (د، س)

اذان اور اقامۃ کے درمیان (کا وقت)۔ (د، ت، س، حب)
جو شخص سختی اور تکلیف میں بستا ہوا سس کے لیے "حَيَّ عَلَى الْقُلُوبِ"
اور "حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ" کے بعد کا وقت۔ (س)
اللہ تعالیٰ کے راستے میں (جہاد کے وقت) کھڑا ہونے کی حالت (حب،
ط، عو، طا) اور جنگ میں گتھم گتھا ہونے کے وقت اور فرض نمازوں
کے بعد۔ (ت، س)

حالتِ سجدہ میں۔ (مر، د، س)
تماؤتِ قرآن پاک کے بعد۔ (ت)

با الخصوص ختم قرآن پاک کے بعد۔ (ط، عو، مص)
(اور) خصوصاً قرآن پاک کافاری (جب قرآن پاک ختم کرے) (ت، ط)
آب زمزہم شریف پینے وقت۔ (س)
بیت اللہ شریف (خانہ کعبہ) کے پاس راضر ہونے کی حالت میں۔ (مر، عه)

مرغ کی آواز کے وقت۔ (خ، مر، ت، س)
مسلمانوں کے اجتماع (کی حالت میں) (ع)

ذکر کی مجلسوں میں۔ (خ، مر، د، س)

جب امام "وَلَا الضَّالِّينَ" کہے۔ (مر، د، س، ق) (نواقل
میں)۔

بیت کی آنکھیں بند کرنے کے وقت۔ (د، س، ق)

جب نماز کھڑی (ہورہی) ہو (مر)

بارش برستے وقت (د، ط، مر) اس حدیث کو امام شافعی رحمہ اللہ نے اپنی تصنیف "الامر" میں مل (جس حدیث میں صحابی کا ذکر نہ ہو) روایت کیا ہے اور آپ نے (امام شافعی رحمہ اللہ نے) فرمایا کہ میں نے کئی علماء سے یہ حدیث (با رش کے وقت اجابت کی حدیث) سنی اور اسے یاد کیا۔ اور میں (امام جزری رحمہ اللہ ذ ماتے ہیں) کہا ہوں کہ کعبۃ اللہ کو دیکھتے وقت (بھی دعا مقبول ہوتی ہے) (ط)

اور سورہ انعام میں جہاں دو تسبہ اسم حلالت اکٹھا آتا ہے، میثُلَ مَا أَوْتَنِي رَسُولُ اللَّهِ مَا اللَّهُ أَعْلَمُ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَالِكَتَنَةَ کے درمیان (کی عالمت) ہم نے بہت سے علماء سے اس کا تجزیہ کیا ہوا اسنا اور امام حافظ عبید الرزاق رضنے نے پن تشریف میں شیخ عاد قدسی (رحمہما اللہ) سے نقل کرتے ہوئے تصریح کی ہے۔



مقاماتِ قبولیت

مقاماتِ مقدسہ، حضرت حسن ابیه می رحمۃ اللہ نے اہل مکہ کے نام اپنے خط میں فرمایا کہ اس جگہ (کہ مکرہ میں) پندرہ مقامات پر دعا قبول ہوتی ہے۔

- ۱۔ طواف کی جگہ میں۔
- ۲۔ ملائم کے پاس۔
- ۳۔ میزابِ رحمت کے نیچے۔
- ۴۔ بیت اللہ شریف کے اندر۔
- ۵۔ (آپ) زمزم کے پاس۔
- ۶۔ صفا اور مرودہ پر۔
- ۷۔ سعی (دوار نے) کی جگہ پر (یعنی صفا اور مرودہ کے درمیان جہاں سات چکر لگائے جاتے ہیں)۔
- ۸۔ مقام (ابریسم) کے پاس (مقام ابریسم ایک پھر بے جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابریسم علیہ السلام، کعبۃ اللہ کی دیواریں بناتے تھے۔ آپ بھی اس پھر پر آپ کے قدموں کا نشان ہے اور قرآن پاک میں اس پھر کے پاس نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے)۔
- ۹۔ (میدان) عرفات میں۔
- ۱۰۔ مزدلفہ میں۔
- ۱۱۔ منی میں۔
- ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ تینوں مجردوں (تین ٹیلے جہاں نکریاں ماری جاتی ہیں) کے پاس۔ میں (امام جزیری شافعی رحمۃ اللہ علیہ تھا) تو مکہ میں جگہ قبول توگی اور ملائم میں دعا کی قبولیت کے بارے میں مکہ مکرہ والوں سے ایک حدیث مسلم بھی تہذیب پیشی ہے جو ہم نے روایت کی۔

جن لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے

(وہ لوگ جن کی دعا بالخصوص قبول ہوتی ہے وہ یہ میں)

محبوب آدمی۔ (خ، مر، د)

منظوم، اگرچہ گناہ گاریا کافر ہو۔ (ع، ا، ر، س، حب، مر)

باق پ (کی دعا اولاد کے حق میں) (د، ت، ق)

انصاف کرنے والا حکمران۔ (ت، ق، حب)

بیک آدمی۔ (ح، مر، ق)

بیک ولاد کی دعا) ماں باپ کے حق میں اور مسافر کی دعا)۔ (د، ر، ق)

روزہ دار جب روزہ افطار کرے۔ (ت، ق، حب)

مسلمان (کی دعا) اس کے مسلمان بھائی کے لیے، عدم موجودگی میں۔ (مر،

د، مص) مسلمان (کی دعا) جب تک خلمن اور قطع حرسم کی دعا نہ مانگے یا (یہ نہ) کے

میں نے دعا مانگی اور قبول نہ ہوئی۔ (مص)

بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں کچھ ووں (جنم سے) آزاد ہونے والے میں، ان میں سے ہر ایک کے لیے دین اور رات میں ایک دعا قبول ہوتی ہے۔



اللہ تعالیٰ کا اسم عظیم

(اللہ تعالیٰ کا اسم عظیم) جس کے (وسیلہ کے) ساتھ دعا کی جاتے تو قبول ہوتی ہے اور اگر اس کے ذریعے سوال کیا جاتے تو دیا جاتا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

اے اللہ تیرے سو اکوئی عبادت کے لائق نہیں تو پاک ہے بے شک میں زیادتی کرنے والوں سے ہوں۔ (مس)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِلَّا حَمْدُ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًّا أَحَدٌ. (عب حب مس ۱)

اے اللہ امیں تجوہ سے سوال کرتا ہوں اس سبب کے کہیں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سو اکوئی معبود نہیں، تو ایک بے نیاز ہے نہ اس کی (اللہ تعالیٰ کی) کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور اس کے برابر کوئی نہیں۔ (اور یہ بھی ہے)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَنْتَ اللَّهُ الْأَحَدُ

الصَّمَدُ إِلَى أَخْرِكَ. (مص)

اے اللہ امیں تجوہ سے سوال کرتا ہوں بایں سبب کہ تو ہی اللہ ہے، ایک (اور) بے نیاز ہے (آخر تک جس طرح پہلے گزر چکا ہے)۔

اور اللہ تعالیٰ کا وہ، بہت بڑا نام جس کے ساتھ دعا نہیں جانتے، قبول ہوتی ہے اور اگر اس کے ساتھ (کچھ) مانگا جائے تو عطا کیا جاتا ہے (وہ)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ إِنَّكَ الْحَمَّانُ الْمَنَانُ بَدِيلٌ لَّمْ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (عَهْ)

(حب، مس، ا، مص)

يَا حَمَّيْ يَا قَيْوَمُ (عَهْ، حب، مس، ا)

اے اللہ! میں تجوہ سے سوال کرتا ہوں اس بسب سے کہ تیرے ہی پیے تعریف ہے، تو ہی عبادت کے لائق ہے، (تو) نیکتا ہے، تیر کوئی شرکی نہیں۔ تو ہی زیادہ مہربان اور زیادہ احسان کرنے والا ہے (بغیر نمونہ سابقہ کے) آسمانوں اور زمین کو بنانے والا ہے، اے بزرگی اور عزت والے!

(ایک اور روایت میں یہ بھی ہے) اے زندہ اور (دوسروں کو) قائم رکھنے والے۔

”وَالْقُرْبَةُ لِلَّهِ وَالْأَحَدُ لِلَّهِ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ

الرَّحِيمُ“ (سُورَةُ بَقْرَةٍ)

”او تھا رامعبود ایک (ہی) ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ بخشنے والا مہربان ہے：“

اللَّهُ أَللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيُّومُ

اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم رکھنے والا ہے۔
(ایک روایت میں ہے) اللہ تعالیٰ کا اسم عظمہ تین سورتوں، سورۃ بقرہ،
آل عمران اور طہ میں ہے۔ (و، طہ، میں)

حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے تحقیق کی تو مجھے معلوم ہوا کہ دُہ
”الْحَقُّ الْقَيُّومُ“ ہے۔

میں (امام جزری رحمہ اللہ) کہتا ہوں کہ میرے نزدیک دونوں حدیثوں کو جمع
کرتے ہوئے وہ (اسم عظم) اللَّهُ أَللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيُّومُ
ہے اور اس وجہ سے بھی کہ واحدی کی کتاب ”الدُّعَاء“ میں یوس بن
عبدالاعلیٰ سے روایت بھی اس کی مؤید ہے۔

اور قاسم (جن کا اور پر ذکر ہوا) عبد الرحمن شامي کے بیٹے اور تابعی ہیں۔ ابو
امامہ کے قابل اعتماد شاگرد ہیں۔



اسماء حسنی

الله تعالیٰ کے اسماء حسنی جن کے ساتھ (یعنی دستیلہ سے) ہمیں دعا مانگنے کا حکم دیا گیا ہے، ننانوے (۹۹ نام) ہیں۔

جس نے ان کو شمار کیا (یعنی یاد کیا) جنت میں داخل ہوا۔ (خ، مر، ت، س، ق، مس، حب)
(دوسری روایت میں ہے) جو بھی ان (اسماء) کو یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔ (خ)

اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ	هُوَ
اللَّهُ ہے جس کے سوا کوئی معنوں ہیں بے حد جنم کرنے والا	وہ
الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقَدُوسُ السَّلَامُ الْمَوْعِظُ	الْمُؤْمِنُ
برما مہربان بادشاہ پاک (ہر عربی سے) سلامتی دینے والا امن دینے والا	الْمُهَمَّةُ
الْمُهَمَّةُ الْعَزِيزُ الْجَبَارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ	بُنگیبان غالب بہت زبردست بڑائی والا پیدا کرنے والا
الْبَرِّ الْمُصِيرُ الْغَفَارُ الْقَهَّارُ الْوَهَابُ	مودود صورت بنانے والا بہت بخششے والا بہت قابوں رکھنے والا بہت دینے والا
الرَّازِقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَاضِيُّ الْبَاسِطُ	بہت بڑا نعم دینے والا بہت بڑا مشکل کش بہت جانے والا روزی تنگی نہ زوال کشاد کرنے والا

الْخَافِضُ الرَّافِعُ	الْمُؤْزُ الْمُنْزُلُ	السَّمِيعُ
پست کرنے والا بُلند کرنے والا عزت دینے والا ذلت دینے والا زیادہ سننے والا		
الْبَصِيرُ الْحَكَمُ	الْعَدْلُ الْطَّيِفُ	الْخَبِيرُ
سب پچھے دیکھنے والا فیصلہ فرمانے والا خوب صاف کرنے والا لطف و کرم کرنے والا خبر رکھنے والا		
الْحَلِيلُ الْعَظِيمُ	الْغَفُورُ الشَّكُورُ	الْعَلِيُّ
بردار بہت بڑا بہت بخشنے والا شکر کا بدله دینے والا بہت بلند		
الْكَبِيرُ الْحَقِيقُ	الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ	الْجَلِيلُ
بہت بڑا بہت بخشنے والا کفایت کرنے والا بُلند مرتب		
الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ	الْمُجِيدُ	الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ
بہت کرم کرنے والا بڑا نگہبان دُعا قبول کرنے والا وسعت والا حکمت والا		
الْوَدُودُ الْمَجِيدُ	الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ	الْحَقُّ
بہت محبت کرنیوالا بڑا بزرگ زندگی کرنے والا حاضر و ناظر سچا		
الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ	الْمَتِينُ الْوَلِيُّ	الْحَمِيدُ
کار ساز قوت والا شدید قوت والا حمایتی لا توق تعریف		
الْمُحْصِي الْمُبِدِئُ	الْمُعِيدُ الْمُحْيِي	الْمُهِبِّ
شمار کرنے والا پہلی بار پیدا کرنیوالا دوبار پیدا کرنے والا زندگی دینے والا مارنے والا		
الْحَسِيُّ الْقَيُّومُ	الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ	الْوَاجِدُ
بیشترہ زندہ رہنے والا سب کو قائم رکھنے والا پانے والا بزرگی والا ایک		

الصَّمَدُ الْقَدِيرُ الْمُفْتَدِرُ الْمُفْرِدُ الْمُوَحِّدُ

بے نیاز قدرت والا صاحب اختیار آگے کرنے والا پسچھے رکھنے والا

الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِيُّ

سب سے پہلے سب کے بعد ظاہر پوشیدہ اختیار والا

الْمُتَعَالِيُّ الْبَرُّ الْمُؤْتَمِرُ الْعَفْوُ

بلند و برتر اچھا سوک رنیوالا زیادہ ترقی بول رنیوالا بدلت دینے والا بہت معنی والہ

الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

بہت سہر بان حکومتوں کا مالک عظمت اور انعام والا

الْمُفْسِطُ الْجَامِعُ الْفَرِيقُ الْمُغْنِي الْهَانِعُ

عدل کرنے والا جمع کرنے والا بے پروا بے نیاز کر دینے والا روک دینے والا

الضَّارُّ التَّافِعُ النُّورُ الْهَادِيُّ الْبَدِيعُ

نقصان اور نفع کا مالک نور عطا کرنے والا بدایت دینے والا بے مثال موجہ

الْبَاقِيُّ الْوَارِثُ الْرَّشِيدُ الصَّابُورُ

باقی رہنے والا سبکے بعد موجود رہنے والا نیکی اور سچائی پسند کرنیوالا صبر والا

(ت، ق، می، حب)

آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا :

”یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ“

اے عزت اور اکرام والے!

تو آپ نے فرمایا بے شک تیری دعا مقبول ہو گئی۔ (ت)
(ایک روایت میں ہے کہ) ایک فرشتہ اس آدمی پر مقرر ہے جو یہ کلمہ کہتا ہے۔

”يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“

اے سب سے زیادہ حسم فرمانے والے!
جب وہ شخص یہ کلمہ میں مرتبہ کہتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے ”بے شک“ ”أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ“ (کی رحمت) تیری طرف متوجہ ہے، تو سوال کر۔ (س)
آنحضرت ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ کہہ رہا تھا

”يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“

اے سب سے زیادہ حسم فرمانے والے!
آپ نے فرمایا، مانگ (کیونکہ) اللہ تعالیٰ نے تیری طرف نظر (رحمت) فرمائی
ہے۔ (مس)

جو شخص تین مرتبہ جنت مانگے جنت کہتی ہے ”اے اللہ! اے جنت میں اغل
کر اور جو شخص تین مرتبہ دوزخ سے پناہ مانگے دوزخ کہتی ہے ”اے اللہ! اے
آل سے بچا۔ (س، ق، حب، مس)

جو شخص ان پارچے کلمات کے ساتھ دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا سوال
کرے، عطا فرمائے گا۔

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْعُلُوُّ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا خُوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.** (طس)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک

نہیں۔ اسی کے نیے بادشاہی ہے، وہی تمام تعریفوں کے لائق ہے اور
وہ ہر (ممکن) چیز پر قادر ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے
لائق نہیں۔ برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کے (دیے)
بغیر نہیں۔



قبولیت دعا پر اللہ تعالیٰ کا شکر

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی طرف سے (دعا کی) قبولیت کا مشاہدہ کرے یعنی بیماری سے صحت یا ب ہو یا سفر سے (نجیریت) واپس آئے تو اسے یہ کلمات کہنے سے کس (چیز) نے روکا ہے (یعنی ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے)۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْعَزِيزِ وَجَلَالِهِ تَتَدَبَّرُ

الصَّالِحَاتُ (مس، می)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس کی عزت اور جلال کے واسطے سے تمام نیک کام پورے ہوتے ہیں۔



صُبْح وشَامٍ پڑھے جَانِرَے والَّكَلَمَاتِ

تین مرتبہ پڑھا جائے۔

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاوَاتِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ**

(عہ، حب، مس، مص)
اس اللہ کے نام سے (صُبْح کرتا ہوں یا شام کرتا ہوں) جس کے نام کے ساتھ
نہ توزیں کی کوئی جیز ضروریتی ہے اور نہ ہی اسمان کی اور وہی سننے (اور)
جاننے والا ہے۔

تین مرتبہ یہ دُعا مانگی جائے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (طس)

میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کی ساتھ ہر پیدا کیے گئے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔
(ایک روایت میں ہے کہ) یہ کلمات صرف شام کو پڑھے جائیں (م، عہ، طس،
می، ت، مس، می)
تین مرتبہ یہ دُعا پڑھی جائے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اللہ تعالیٰ سننے اور جانے والے کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔
پھریہ آیات پڑھے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
 هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ
 الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَمَّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَرُ الْمَكِيرُ
 سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
 الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَدِّدُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (ت، م)

وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبد نہیں، غیر اور حاضر کو جاننے والا ہے۔ وہ بہت رحم کرنے والا مہربان ہے۔ وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (وہ) باادشاہ بہت پاک نہیں غیب امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست (او) بڑائی کا مالک ہے جو وہ شریک مخفہ راتے ہیں اس سے پاک ہے۔ وہی اللہ، پیدا کرنے والا، موجود، سورت دینے والا۔ اسی کے لیے سب اچھے نام ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اس کی پاکیزگی بیان کرتی ہے اور وہی غالب حکمت والا ہے۔ تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ الناس پڑھنے کے بعد یہ پڑھے۔

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تَمُسُونَ وَحِينَ تَصِيدُ حُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ
 فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تَظَاهِرُ دُنْ يُخْرِجُ
 الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي
 الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذِلكَ تُخْرَجُونَ (د، ا، س، م) (د، م)

پس اللہ ہی کے لیے پاکیزگی ہے جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو اور اسی کے لیے تعریف آسمانوں اور زمین میں۔ اور شام کے وقت اور جب تم ظہر کا

وقت کرتے تو زندہ کو مرنے سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا (پیدا کرنا) ہے اور زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم (قیامت کے دن) انھیاں سے جاؤ گے۔
آیت الکرسی پڑھے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ حَلَّا تَأْخُذُكَ سَنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ
لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ
عِنْدَكَ لَا أَنْبَذْنَاهُ بِطَيْعَلَمٍ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ لَا يَمْأَشَأُهُ وَسَهَ كُرْسِيَّهُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَغُودُهُ حِفْظُهُمْ كَوْهُ الْعُلُوُّ الْعَظِيمُ (ط)

اللہ ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ بھی شہزادہ رہنے والا اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اسے اونگھہ آتی ہے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ کون ہے؟ جو اس کے پاس، اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے۔ جوان کے سامنے ہے یا پیچھے، وہ (سب کچھ) جانتا ہے۔ اور وہ (لوگ) اس کے علم میں سے (بغیر اس کے دیے) پچھبھی نہیں گھیر (جان) سکتے البتہ بتنا وہ پاہے (کسی کو دے) اور اس کی کرسی (سلطنت) زمین، آسمان میں بھیں جوئی ہے اور اس پر ان (دونوں) کی حفاظت بھاری نہیں، اور وہی بہت بلند اور بڑا ہے۔
یا آیت الکرسی اور سورہ غافر کی یہ آیات پڑھے۔ (ج، آ، ت ۰)

حَمَدٌ لِّلَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيِّ
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبَ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي

الظَّوْلٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ طَلِيفُ الْمَصِيرُ

حَمْدٌ○ یہ کتاب اللہ تعالیٰ، غالب (اور) جانشے والے کی طرف سے اتری وہ (اللہ تعالیٰ) گناہوں کو نکشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب والا اور بڑی قدرت والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف (قیامت کے دن) لوٹنا ہے۔

صحیح کے وقت یہ دعا پڑھنی چاہئے

أَصْبَحَنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَدِيرٌ رَبِّ أَسْعَاكُ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ
وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا
الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسْلِ
وَسُوءِ الْكِبْرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ
وَعَذَابِ الْقَبْرِ (م، د، ت، س، مص)

بہم نے اور تمام ملک نے اللہ کے لیے صحیح کی اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادتیے لاائق نہیں۔ وہ ایک ہے، اس کا کوئی شرکیہ نہیں، اسی کے لیے بادشاہی اور تعریف ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے رب! میں تجوہ سے آج (کے دن) کی اور اس (دن) کے بعد کی بحدایتی مانگتا ہوں اور میں تجوہ سے آج (کے دن) کی اور اس کے بعد کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اس طرح پناہ مانگی جائے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسْلِ وَالْهَرَمِ وَالسُّوءِ
 الْكِبْرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ أَصْبِحْنَا وَأَصْبَحْنَا
 الْمُلْكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ
 هَذِهِ الْيَوْمِ فَتَحَكَّمَ وَنَصَرَكَ وَنُورَكَ وَبَرَكَتَهُ وَهَدَاهُ
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ (د)

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی، ضعف، بُرے بڑھاپے،
 دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔ ہم نے اور تمام ملک نے اللہ تعالیٰ
 کے لیے صبح کی (وہ اللہ) جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اے اللہ! میں
 تجھ سے آج (کے) دن کی بھلائی، فتح، مدد، نور، برکت اور ہدایت
 مانگتا ہوں اور آج کے دن اور اس کے بعد کی براٹی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔
 یہ دعا صبح و شام مانگی جاسکتی ہے

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ
 نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ (عہ، حب، ا، عو)

اے اللہ! ہم نے تیرے ہی نام سے صبح کی اور شام کی، تیرے ہی نام سے ہم زندہ
 ہیں اور اسی کے ساتھ ہی مرنے ہیں اور (قیامت کے دن) تیری ہی طرف اٹھنا ہے۔
 (یا یہ) دعا (مانگی جائے)

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحْمَ الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ رَبُّ الْلَّهِمَّ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ
 وَالْأَرْضِ عَالِمُ الرَّغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ
 وَمَلِيكُكُلِّ شَيْءٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
 نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرِّكِهِ وَأَنْ لَقْتَرِفَ عَلَىٰ
 أَنْفُسِنَا سُوءً وَمُجْرِرًا إِلَىٰ مُسْلِمٍ۔ (د، ت، س، حب، مص، ت)

ہم نے اور (پورے) ملک نے اللہ تعالیٰ کے لیے صحیح کی اور تمام تعریفیں اللہ کے
 لیے ہیں اس کا کوئی شرکیں نہیں، وہی عبادت کے لائق ہے اور اسی کی طرف
 (قیامت) کو اٹھنا ہے۔ اے ییرے رب اے اللہ بازیں و آسمان کے پیدا
 کرنے والے پوشیدہ اور ظاہر کو جانے والے ہر چیز کے رب اور مالک میں
 گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سو اکوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں نفس کی شر
 اور شیطان کے شر اور اس کے جال سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے
 (پناہ لیتا ہوں) کہ ہم اپنے نفوس پر کسی بُرا تی کا اڑکاب کریں یا کسی مسلمان
 پر بُرا تی کا الزام لگائیں۔

چار مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأَتَهْدُ حَمَلَةَ عَوْشَكَ
 وَمَلَائِكَتِكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ بِأَنِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ
 مُحَمَّدًا أَعْبُدُكَ وَرَسُولَكَ (ط، س، ت)

اے اللہ ابے شک میں نے (اس حال میں) صحیح کی کہ میں تصحیح ہی تیراعرش اٹھانے والوں،
 (تیرے باقی) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بنانا ہوں کہ تیرے سو اکوئی عبادت کے
 لائق نہیں اور ابے شک جناب محمد مصطفیٰ ﷺ تیرے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔

یا چار مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے (پہلی دعا اور اس دعائیں صرف چند الفاظ کا فرق ہے)

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمْلَةَ عَرْشِكَ
وَمَلَكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَإِنَّ مُحَمَّدًا أَعْبُدُكَ وَرَسُولَكَ (د، س)**

اے اللہ! بے شک میں نے (اس حال میں) صحیح کی کہ میں تجوہ ہے تیراعرش اٹھانے والوں (تیرے باقی) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ (بے شک) تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو ایک ہے تیرا کوئی شرکی نہیں اور بے شک حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تیرے (خاص) بندے اور رسول میں۔

صُحْ وَشَامٍ يَهُ دُعَا پَرِصْنِي چاہِيئے

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّينِ وَدُنْيَايِ وَأَهْلِي
وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي وَامْنُ رَوْعَتِي اللَّهُمَّ
احْفَظْنِي مِنْ بَيْنَ يَدَيِّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي
وَعَنْ شِمَائِلِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أَغْتَالَ
مِنْ تَحْتِي۔ (د، ق، س، حب، مس، مص)**

اے اللہ! میں تجوہ سے دنیا اور آخرت میں عافیت چاہتا ہوں۔ اے اللہ!

بے شک میں تجوہ سے، اپنے دین، دنیا، اولاد اور مال میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میری پرده پوشی فرم اور مجھے ڈر سے بے خوف

کر دے۔ اے اللہ! میری خفاقت فرما، میرے آگے سے پیچے سے اور
میرے دائیں، بائیں اور اوپر سے اور میں تیری عظمت کے ساتھ (اس
بات سے) پناہ چاہتا ہوں کہ میں نیچے سے کسی ہلاکت میں ڈالا جاؤں۔
یہ (دُعا) بھی پڑھی جا سکتی ہے۔

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ** (د، س، ق، مس، م)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شرکیہ
نہیں اسی کے لیے باوشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف۔ وہی زندگی عطا فرماتا
ہے اور موت دیتا ہے۔ وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا اور وہ ہر (ممکن)
چیز پر قادر ہے۔
تین مربہ پڑھا جائے۔

**رَضِيَّنَا بِاللَّهِ رَبِّنَا وَبِالْإِسْلَامِ دِينَنَا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولَنَا** (عہ، مس، ا، ط)

ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر راضی ہیں۔
ایک روایت کے مطابق یہ پڑھے

**رَضِيَّتُ بِاللَّهِ رَبِّنَا وَبِالْإِسْلَامِ دِينَنَا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيَّنَا** (مس، م)

میں، اللہ تعالیٰ کی ربوبیت، اسلام کے دین ہونے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر راضی ہوں۔
ایک اور دعا۔

**اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِنِي مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ
فِيمُنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ
الشُّكْرُ** (د، س، حب، م)

اے اللہ! مجھے یا کسی بھی تیری مخلوق کو جو نعمت پہنچتی ہے وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو ایک ہے تیرا کوئی شرکیں نہیں پس تو ہی تعریف کے لائق ہے اور تیرا ہی شکر ہے۔
تین مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے۔

**اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدْنِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اَللّٰهُمَّ
عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ** (ر، س، م)

اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت عطا فرم۔ اے اللہ! میری قوت سماعت (سننے) میں سلامتی عطا فرم۔ اے اللہ! میری بینائی کو صحیح (وسلامت) رکھ۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔
تین مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے۔

**اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ** (د، س، م)

اے اللہ! میں کفر اور محتاجی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں قبر کے

عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں تو ہی عبادت کے لائق ہے۔
یا یہ کلمات پڑھے جائیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ
كَانَ وَقَالَ رَبِّ يَشَاءُ لَهُ يَكُونُ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا (د، س، م)

الله تعالیٰ پاک اور لائق تعریف ہے ہر (قسم کی) طاقت اسی سے عطا ہوتی
ہے وہ جو چاہے ہو جاتا ہے اور جو نہ چاہے نہیں ہوتا، میرا یقین ہے کہ اللہ
تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور ہر چیز اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔

صُبْحٍ وَشَامٍ يَهُ وَظِيفَهُ پُرْضَاحَاجَعَ

أَصْبَدَ حَنَاءَ عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى
دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى فِيلَتِهِ
أَبْيَانًا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا قَسِيلَمًا وَفَاكَانَ مِنَ الْمُسْتَرِكِينَ (أ، ط)

ہم نے فطرتِ اسلام، کلمہ اخلاص، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے
باب حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی جو باطل سے جدا خالص مسلمان
تھے اور وہ (حضرت ابراہیم علیہ السلام) مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

صُبْحٍ بِدُعَاءٍ

يَا حَسِيْبُنِي يَا قَيْوُمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغْفِرُكُ أَصْلِحُ لِي شَأْنِي
كَلِمَةٌ وَلَا تَكِلِّنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَتَ عَيْنِي (س، مس، د)

اے زندہ اور قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت کے ساتھ مدد و طلب کرتا ہوں
میرے تمام کام درست فرمادے اور مجھے ایک لمحہ بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر۔
ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ
وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلٰيْ وَأَبُوْءُ بَذَنِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فِيْنَهُ لَا يَغْفِرُ
الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ (خ، س)

اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو نے
مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں حسب طاقت تیرے عہد اور وعدے
پر (پابند) ہوں۔ میں تیری ان نعمتوں کا جو مجدد پڑیں، اعتراف کرتا ہوں اور
اپنے گناہوں کا (بھی) اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہ بخش دے (کیونکہ) گنا ہوں
کو صرف توہی بخشتا ہے میں اپنے افعال کی برائیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ
وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلٰيْ وَأَبُوْءُ بَذَنِيْ
فَاغْفِرْ لِيْ فِيْنَهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (د، م)

اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو نے
مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں حسب طاقت تیرے عہد و پیمان کا

پابند ہوں۔ میں اپنے افعال کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں تیری ان غمتوں کا جو مجھ پر ہیں، اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے تجھ سے بخشش چاہتا ہوں کیونکہ تیرے سو گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں۔

ایک اور دعا :

اللَّهُمَّ أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ وَأَحَقُّ مَنْ عُيَدَ وَأَنْصَرْ مَنْ
أُبْتَغَى وَأَرَادَ فُرْ مَنْ مَلَكَ دَائِرَةً فَنْ سُعِلَ وَأَوْسَعَ مَنْ
أَعْطَى أَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا إِنْدَلَكَ كُلُّ
شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ إِلَّا بِإِذْنِكَ وَلَنْ
تُعْصَى إِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعَ فَتَشْكُرُ تُعْصَى فَتَغْفِرُ أَقْرَبُ
شَهِيدٍ وَأَدْنِي حَفِيظٍ حُلْتَ دُونَ النُّفُوسِ وَأَخْدَتَ
بِالنَّوَاصِي وَكَتَبْتَ الْأَثَارَ وَسَخْتَ الْأَجَارَ الْقُلُوبَ لَكَ
مُفْضِيَةً وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةً الْحَلَالُ مَا أَحْلَتَ
وَالْحَرَامُ مَا حَرَمْتَ وَالدِّينُ مَا شَرَعْتَ وَالْأَمْرُ قَاضِيَتَ
وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَأَنْتَ اللَّهُ الرَّءُوفُ
الرَّحِيمُ أَسْلَكَ بِنُورٍ وَجِهَكَ الَّذِي أَشْرَقْتَ لَهُ
السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِينَ
عَلَيْكَ أَنْ تُقْبِلَنِي فِي هَذِهِ الْغَدَاءِ أَوْ فِي هَذِهِ الْعَشِيهِ
وَأَنْ تُجْزِيَنِي مِنَ التَّارِيْقُدْرِيْكَ - (ط، ط)

اے اللہ! تو ان میں جن کا ذکر کیا جاتا ہے (ذکر کا) زیادہ مستحق ہے اور جن کی عبادت کی جائے ان سے (عبادت کا) زیادہ مستحق ہے، جن سے مدد طلب کی جائے ان میں سے تو (مدد کرنے کا) زیادہ لائق ہے۔ تو سب مالکوں میں سے زیادہ شفقت کرنے والا ہے اور جن سے مانگا جاتا ہے ان میں سے زیادہ سخنی ہے اور عطا کرنے والوں میں سے تو زیادہ وسعت والا ہے تو ہی بلا شرکت غیرے مالک ہے۔ تو ایک ہے تیر کوئی مثل نہیں۔ تیرے سو اس بکے لیے ہلاکت ہے تیری اجازت بغیر ہرگز تیری فرمانبرداری نہیں کی جاتی اور نہ ہی تیرے علم بغیر، تیری نافرمانی کی جاسکتی ہے۔ تیری اطاعت کی جائے تو تو قدر فرماتا ہے، اگر تیری نافرمانی کی جائے تو بخش دیتا ہے تو سب نے یادہ قریب گواہ اور نزدیک ترین نگہبان ہے۔ سب کی جانبیں تیرے اختیار میں ہیں اور سب کی پیشانیاں تیرے قبضے میں ہیں۔ تو نے (بندوں کے) افعال کو لکھ دیا ہے اور ان (کی موت) کے (مقرہ) اوقات کو (بھی) لکھ دیا ہے۔ (بھپ کے) دل تیرے سامنے کھلے ہوئے ہیں اور (ہر) پوشیدہ چیز تیرے سامنے ظاہر ہے۔ جس کو تو حلال کرے وہ حلال ہے اور جس کو تو حرام کرے وہ حرام ہے، دین وہی ہے جو تو نے مقرر کیا۔ حکم وہ ہے جس کو تو صادر فرمائے۔ مخلوق، تیری مخلوق ہے اور بندے تیرے بندے ہیں۔ تو ہی اللہ، نہایت مہربان اور حجم فرمانے والا ہے میں تیرے اس نور (کے وبلہ) سے جس سے آسمان اور زمین روشن ہیں اور تیرے استحقاق اور مانگنے والوں کا جو تجھ پر حق ہے، (کے وبلہ) سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اس صبح یا اس شام مُعاف فرمادے اور اپنی قدرت سے مجھے آگ سے بچائے۔

ف: صبح کی دُعاء میں "فِي هَذِهِ الْغَدَاءِ" اور شام کی دُعاء میں "فِي هَذِهِ الْعَشِيهِ" کہے۔

سات مرتبہ پڑھے:

حَسِّيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَبْدُهُ تَوَكَّلْتُ عَلَىٰ رَبِّيْ

الْعَرْشُ الْعَظِيمُ - (می)

اللہ مجھے کافی ہے وہی عبادت کے لائق ہے اسی پیسے نے بھروسہ کیا اور وہ بہت بڑے عرش کا مالک ہے۔

وَسْ مَرْتَبَهٖ پڑھے :

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ** - (س، حب، ا، ط، می)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شرکیہ نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہی ہے اور وہی (کام) تعریف کا مستحق ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
سو مرتبہ پڑھے :

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ (مر، د، ت، س، مس، حب، عو)

پاک ہے اللہ جو بہت بڑا ہے اور وہی لائق تعریف ہے۔
پہلے وَسْ مَرْتَبَهٖ درود شریف پڑھ کر سو مرتبہ "سُبْحَانَ اللَّهِ"، سو مرتبہ "الْحَمْدُ لِلَّهِ" سو مرتبہ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" اور سو مرتبہ "اللَّهُ أَكْبَرُ" پڑھنا چاہیتے۔ (ت - ط)

قرض اور غنم سے نجات کی دُعا
اگر کوئی شخص، پریشانی یا قرض میں بستلا ہو تو یہ دُعا پڑھے۔

**أَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزُنِ وَأَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْعَجَزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُنُونِ وَالْبُغْلِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ** (د)

اے اللہ! میں پریشانی اور غم سے عاجزی اور سستی سے بزدلی اور بخیلی سے نیر قرض کے غلبہ اور لوگوں کے زور (ظلم) سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں۔

نوت : یہاں تک وہ دعائیں تھیں جو صحی و شام پڑھی جاتی ہیں۔ لیکن جب شام کو پڑھتے تو بجائے "أَصْبَحَةَ" کے "آہسَنَی" کہے اور "هذَا الْيَوْمَ" کی جگہ "هذِهِ الْلَّيْلَةُ" کہے اور "ذَرْ" کی جگہ "مَوْتَثٌ" اور "الشُّتُورُ" کی جگہ "الْمَصِيرُ" پڑھے۔

صرف شام کی دعا

أَهْسَنَتَا وَأَمْسَنَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ
الَّذِي يُهْمِلُ السَّمَاءَ أَنْ تَقْعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَ أَذْبَارًا۔ (۱- ط)

ہم نے اور تمام ملک نے اللہ کے لیے شام کی اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے میں میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں جس نے آسمان کو روکا ہوا ہے۔ کہ وہ اس کی اجازت کے بغیر زمین پر گرد پڑے، ہر اس چیز کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا، پھیلا دیا اور جتنہ دیا۔

صرف صحیح کی دعا

فَقَدْ أَصْبَحَنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْكَبِيرُ يَاءُ وَالْعَظِيمُ
وَالْخَلُقُ وَالْأَمْرُ وَالْكَيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا يَضُحِي فِيهِمَا يَنْتَهِي
وَحَدَّا إِلَّا لَهُمْ أَجْعَلْ أَدَلَّ هذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَأَوْسَطَهُ
فَلَكَ حَالًا وَآخِرَةً نَجَاحًا أَسْعَلْكَ حَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

يَا رَحْمَةَ الْرَّحِيمِينَ (مص)

بلاشبہ بھرنے اور (تام) ملک نے اللہ تعالیٰ کے لیے صبح کی۔ بڑائی، عظمت، پیدا کرنا، حکم دینا، رات دن اور جو کچھ ان دونوں (رات اور دن) میں ظاہر ہوتا ہے (سب کچھ) اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو ایک ہے۔ لے اللہ! اس دن کے اول (حصہ) کو بہتری بنادے اس کے درمیان کو فلاح اور آخر (حصہ) کو کامیابی بنادے۔ (لے اللہ!) میں تجوہ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگتا ہوں اے سبے بڑھ کر جسم فرمانے والے۔

یا یہ دُعا :

لَبَّيْكَ أَللَّهُمَّ لَبَّيْكَ وَسَعْدَ يَدِكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدِ يَدِكَ وَمِنْكَ
وَلَا يَكُنَّ لِلَّهِ حُرْمَةً قَدْ كُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ حَلْفٍ أَوْ
نَذْرٍ مِنْ نَذْرٍ فَمَيْشِعُكَ بَيْنَ يَدَيِّ ذَلِكَ مُكْلِمٌ مَا
شِعِيَتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَاعِرْ لَا يَكُونُ وَلَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةٌ إِلَّا
أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَللَّهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ
صَلَاةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنَةٍ فَعَلَى
مَنْ لَعَنْتَ أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي
مُسِيمًا وَالْحِقْنَى بِالصَّلَاحِينَ أَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَا
بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ
إِلَى وَجْهِكَ وَشَوْقًا إِلَى لِقَاءِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّاءِ مُضَرَّةٍ

دَلَّا فِتْنَةٌ مُضِلَّةٌ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ
 أَوْ أَعْتَدِي أَوْ يُعْتَدِي عَلَيَّ أَوْ كُسِبُ خَطِيئَةٍ أَوْ ذَنْبٌ
 لَا تَغْفِرُهُ اللَّهُ هُوَ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ
 وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ فِي نَّهَىٰ أَعْهَدُ إِلَيْكَ
 فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُكَ وَكَفِي بِكَ شَهِيدًا
 إِنِّي أَشْهُدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ
 لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 وَأَشْهُدُ أَنَّ مُحَمَّدًا أَبْعَدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَشْهُدُ أَنَّ
 وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءَكَ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ آتِيهَةٌ لَا رَيْبٌ
 فِيهَا وَآنَّكَ تَبْعَثُ مَنِّي فِي الْقُبُوْرِ وَآنَّكَ إِنْ تَكِلُنِي إِلَيْ
 نَفْسِي تَكِلُنِي إِلَى ضُعْفٍ وَعُورَةٍ وَذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ
 وَإِنِّي لَا أَتُقْرِنُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِ كُلِّهَا
 إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَتَبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ
 التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (مس، ۱، ط)

میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، بار بار حاضر ہوں۔ بھلائی تیرے
 قبضے میں ہے، تجھے سے (تیری طرف سے) ہے اور تیری ہی طرف (منسوب)
 ہے۔ اے اللہ! میں جربات کہوں، جو قسم اٹھاؤں اور جو بھی نذر مانوں ان

تمام سے پہلے تیری مشیت (پیش نظر) ہے۔ جو، تو چاہے ہو جاتا ہے اور جو نہ چاہے نہیں ہوتا۔ کوئی قوت اور طاقت تیرے (عطایہ کیے) بغیر نہیں۔ تو ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میں، جو دعائے رحمت کروں وہ اسی پر ہے جس پر تو رحم فرمائے اور میں جو بھی لعنت (رحمت سے دوری کی دعا) کروں وہ اسی پر ہے جس کو تو اپنی رحمت سے دور کرے۔ دُنیا اور آخرت میں تو میرا مالک ہے، تو مجھے حالتِ اسلام میں موت دے اور نیکوں کا ساتھ نصیب فرم۔ اے اللہ! میں تجھ سے تقدیر پر راضی رہنے، موت کے بعد آرام کی نہنڈک، تیری زیارت کی لذت، اور کسی ضرر رسان سختی اور گمراہ کن فتنہ میں بدلنا ہوئے بغیر تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں۔

میں تیری پناہ چاہتا ہوں (اس بات سے) کہ (کسی پر) خلکم کروں یا مجھ پر خلکم کیا جائے اور اس سے کہ میں کسی پر زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے اور یہ کہ میں کسی ایسی خطایا گناہ کا ارتکاب کروں جس کو تو نہ بخشم۔

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے! جلال اور بزرگی والے! میں اس دُنیا میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور تجھے گواہ بنانا ہوں اور تیری گواہی کافی ہے۔ بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادتی لائق نہیں۔ تو ایک ہے تیر کوئی شریک نہیں۔ تیرے ہی لیے بادشاہی ہے، تو ہی تمام تعریفوں کا مستحق ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تیرے خاص بنے اور رسول ہیں اور میں اس بات کی (بھی) گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ اور تیری ملاقات برحق ہے اور قیامت بلاشبہ آنے والی ہے اور تو قبروں میں سے (لوگوں کو) انٹھاتے گا۔ اگر تو مجھے میرے نفس کے حوالے کر دے تو گویا کہ تو نے مجھے کمزوری عیوب، گناہ اور خطک کے پُرد کر دیا۔ میں تیری رحمت ہی پر یقین رکھتا ہوں۔ پس تو میرے گناہ بخش دے بے شک تو ہی گناہوں کو بخشتا ہے اور میری تو بہ قبول کر بے شک تو ہی بہت زیادہ تو بہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے۔

اشراق کی دُعا اور نماز

جب سورج طلوع ہوا س دقت یہ دُعا پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْعَظِيْمِ أَقَالَنَا يَوْمَنَا هَذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا

بِذُلُّوْبِنَا۔ (عو۔ ح)

تامم تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں آج کا یہ دین دکھایا اور ہمارے (گز شتمہ) گناہوں کے سبب ہلاک نہیں کیا۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْعَظِيْمِ وَهَبَنَا هَذَا الْيَوْمَ وَأَقَالَنَا فِيهِ

عَثْرَاتِنَا وَلَمْ يُعَذِّبْنَا بِالثَّارِ۔ (عو، ط، م)

تامم تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں آج کا دین عطا فرمایا، ہماری لغزشیں معاف فرمائیں اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچایا۔

(اس دُعا کے بعد) پھر دو رکعتیں (نماز) پڑھے۔ (ت، ط)

(حدیث قدسی ہے) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے انسان! دین کے شروع میں میرے یہ چار رکعت نماز پڑھ، میں تجھے دین کے آخر حصے میں کفایت کروں گا۔ (ت، د، س)

دِن کی دُعائیں

سوم تبرہ پڑھے اور ایک روایت کے مطابق دو سوم تبرہ پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْحُمْدُ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ (خ، هر، س، مص)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اس کا کوئی شرکیہ نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور وہی تعریف کا مستحق اور ہر چیز پر قادر ہے۔

سو مرتبہ پڑھے ہے:-

”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ (مر، ت، س، مص)

اے اللہ تو پاک ہے اور تعریف کے لائق ہے۔

(ایک حدیث میں ہے) جو شخص دن میں دس مرتبہ شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو اس سے شیطان کو دور کر تاہم ہتھا ہے۔

اس طرح پڑھے۔ **أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ**۔ (ص)

(ایک حدیث میں ہے) کہ جو شخص روزانہ تباہیں مرتبہ یا پچھیں مرتبہ تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بخشش طلب کرے وہ ان لوگوں میں شامل ہو گا جن کی دعائیں مقبول ہوتی ہیں اور ان کے ذریعے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔ (ط)

(ایک حدیث پاک میں آیا ہے کہ) کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات سے عاجز ہے کہ ہر روز ایک ہزار نیکیاں کمائے۔ جو شخص ہزار مرتبہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ پڑھے اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور ہزار خطایں مٹا دی جاتی ہیں۔ (آ، مر، و، ت، س، حب)

مغرب کی اذان کے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ هذَا أَقْبَالُ لِي لَكَ وَرَادُ بَارُ نَهَارُكَ وَأَصْوَاتُ

دُعَائِكَ فَاغْفِرْ لِي۔ (د، ت، مس)

اے اللہ! یہ تیری رات کے آنے اور تیرے دن کے جانے اور تیری طرف بلانے والوں (موزنوں) کی آوازوں (اذانوں) کا وقت بئے پس تو مجھے بخشدے۔

رات کی دعائیں

سُورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں ”اَمَنَ الرَّسُولُ“ سے آخر سورت تک: (ع)

سورہ اخلاص "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" آخوندک . (خ، مر، س)
(قرآن پاک کی کوئی) سو آیات - (مس)

قرآن پاک کی دس آیات (اس تفضیل کے ساتھ) سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات
"اللَّهُ" سے "هُمُ الْمُفْلِحُونَ" تک، آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو
آیتیں اور "سورہ بقرہ کی" آخری تین آیات "لَا إِكْرَامَ لِيَ فِي الدِّينِ" سے
آخر سورہ تک . (م، عو، ط) اور سورہ یسوع کا پڑھنا . (حپ)
(رات کے کسی بھی حصہ میں ان میں سے کوئی بھی وظیفہ اختیار کیا جائے یا بدل
بدل کر پڑھا جائے)

رات اور دن دونوں کے وظائف
سید الاستغفار :-

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ
ذَا نَعْلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَسْوُدُ ذُبْحَكَ مِنْ
شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ وَأَبُوءُ بِذَنبِي
فَاغْفِرْ لِي فِيمَا لَمْ يَغْفِرْ لِلذُّنُوبُ إِلَّا أَنْتَ .

اے اللہ! تو میرا پروگار ہے: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا
اور میں تیرا بندہ ہوں، میں تیرے عبد و پیمان کا مقدور بھرنا بندہ ہوں، میں
اپنے افعال کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ تیری نعمت اور اپنے گناہوں کا
اقرار کرتا ہوں۔ پس تو مجھے بخشش دے بے شک تو ہی گناہوں کو بخشٹے ہے۔
(فائدہ) جو شخص یہ دعا دن یا رات کے کسی حصہ میں نیچین کے ساتھ پڑھے اور
(اسی رات یا دن) مر جائے تو وہ جنتی ہے۔ (خ۔ س)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَلَا شَريكَ لَهُ إِلَّا بِاللَّهِ - (س)

الله تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور وہ لائق تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے، گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اسی کی عطا ہے۔ (فائدہ) جو شخص یہ کلمات کسی دن اور رات یا کسی ہمینہ میں پڑھے پھر اسی دن یا اسی رات یا اسی ہمینے مر جاتے، اس کے لگانہ نہیں جائیں گے۔ (س)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو آنحضرت ﷺ نے بلا کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا نبی (ﷺ) مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے چند کلمات تحفظہ دینا چاہتا ہے تاکہ تو ان کے ذریعے اس کی طرف متوجہ ہو اور رات اور دن (کے کسی حصہ) میں ان (کلمات) کے ذریعے دعا مانگ۔
وہ کلمات یہ ہیں :-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيمَانِي وَلِإِيمَانِ أَهْلِنِي فِي حُسْنِ
خُلُقٍ وَنَجَاةً لَيَتَبَعُهَا فَلَا مُرْحَمٌ رَحْمَةً مِنْكَ دَعَافِيَةً وَ
مَغْفِرَةً لَمِنْكَ وَرِضْوَانًا - (طس)

اسے اللہ اپنے شک میں تجوہ سے حالت ایمان میں صحت، اخلاق حسن کے ساتھ ایمان، ایسی نجات حس کے بعد (دنیا و آخرت کی) کامیابی ہو، تیری رحمت، عافیت، بخشش اور تیری رضا کا سوال کرتا ہوں۔

کھڑیں داخل ہونے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَاجَ وَخَيْرَ الْمَخْرُجَ بِاسْمِ

اللَّهُ وَلَجْنَا وَبِاسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔

اے اللہ! میں تجوہ سے آچھے داخل ہونے اور آچھے (طریقے سے) باہر آنے کا سوال کرتا ہوں۔ اللہ (بھی) کے نام سے ہم (کھڑتے ہیں) داخل ہوتے اور اسی کے نام سے (باہر) آتے اور اللہ ہی پر جو ہمارا رب ہے، ہم نے بھروسہ کیا۔

(فائدہ) یہ دعا پڑھنے کے بعد گھروں کو سلام کہے۔ (د)

(حدیث شریف میں آتا ہے) جب کوئی شخص گھر داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان (اپنی اولاد سے) کہتا ہے نہ تمہارے لیے یہاں رات گزارنے کا ٹھکانا ہے اور نہ ہی رات کا کھانا۔ اور جب آدمی گھر داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کرے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے تمہیں رات کا ٹھکانا مل گیا اور جب کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے۔ شیطان کہتا ہے تمہیں رات کا ٹھکانا اور کھانا مل گیا۔ (م، د، س، ق، م)

ایک حدیث شریف میں ہے:-

جب رات شروع ہو تو بچوں کو (گھر سے باہر جانے سے) روک دو۔ کیونکہ (اس وقت) شیطان (جگہ جگہ) پھیلے ہوتے ہیں اور جب رات کا کچھ عرصہ گز رجلتے تو انہیں چھوڑ دو (یعنی اب باہر جا سکتے ہو) اور (سوتے وقت) بسم اللہ پڑھ کر دروازے بند کر دو، بسم اللہ پڑھ کر حچاغ، بچا دو، بسم اللہ پڑھ کر مشکنیرے کا منہ بند کر دو اور بسم اللہ پڑھ کر (ہی) برلن ڈھانپ دو اگرچہ کسی بھی چیز سے (برلن کو) ڈھانپو۔ (ع)

سونے کے آداب اور دعائیں

جب انسان سونے کے لیے خواب گاہ کی طرف آتے تو خوب پاک ہو کر اور نماز جیسا وضو کر کے پستہ پر آئے اور کپڑے کے پتوتے شیخ مرتبہ (پستہ کو) جھاڑے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

**بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْدِيْ وَلِكَ أَرْفَعْهُ إِنْ أَمْسَكْتَ
نَفْسِي فَأَغْفِرْلَهَا فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا إِنْمَا**

تَحْفَظْ بِهِ عِبَادَكَ الصَّلِيْحِينَ -

اے میرے رب ایں، تیرے ہی نام سے اپنا پہلو (بستریہ) رکھتا ہوں اور اسی کے ساتھ اٹھاتا ہوں۔ اگر تو میرے نفس کو روک دے (یعنی موت آجائے تو اسے بخش دے اور اس پر حرم فرم اور اگر اسے چھوڑ دے (یعنی موت نہ آئے تو اس کی حفاظت فرم۔ جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔ (د، طس، ع، خ، مص، ع، مص)

ایک اور دُعا :-

دائم پہلو پر پیٹ کر دائیں ہاتھ کو رخار کے نیچے رکھتے ہوئے لیٹ کر یہ دعا پڑھے۔

**سُمْرِ اللَّهِ وَضَعْتُ جَنْبِيُّ أَلَّا هُمْ أَغْفِرُ لِي ذَنْبِيُّ وَأَخْسَأَ
شَيْطَنِيْ وَلُكْرَهَا نِيْ وَلَقِلْ مِيزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي
النَّدِيْرِ الْأَعْلَى -**

اللہ تعالیٰ کے نام سے میں نے اپنا پہلو (چار پیٹی) پر رکھا۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش نے میرے شیطان کو مجھ سے دور کھا، میری گردان آزار کرنے میرے ترازو (کے نیکی کے پڑھے) کو بھاری کر دے اور مجھے بلند مرتبہ لوگوں میں کر دے۔ (مر، ع - د - د، ت، س، د، مص)

تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

أَلَّا هُمْ رَبُّ قَنْيُ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ - (ر، مص، د، س، ت)

اے اللہ! اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو (قبوں سے) اٹھاتے گا۔

یا یہ دُعا :

بِاسْمِكَ رَبِّيْ فَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ - (ع)

اے میرے رب! میں تیرے نام سے (لیٹ رہا ہوں) پس تو میرے گناہ بخش دے۔
ایک اور دعا :

بِاسْمِكَ وَصَعْتُ جَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ (مص)

(اے اللہ! میں نے تیرے (ہی) نام سے اپنا پہلو (بستری) رکھا تو مجھے بخش دے۔
ایک اور دعا :

اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَ (خ، مر، د، ت، س)

اے اللہ! میری موت اور زندگی تیرے ہی نام سے ہے۔
”سُبْحَانَ اللَّهِ“ اور ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ تین تیس سنتیں (۳۲، ۳۳) مرتبہ اور
”اللَّهُ أَكْبَرُ“ پنونتیں (۳۴) مرتبہ (خ، مر، د، ت، س، حب)
دونوں ہاتھوں کو ملا کر ”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ“، (پوری سورت) ”قُلْ أَعُوذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ“، (پوری سورت) اور ”قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الثَّمَانِ“، (پوری سورت)
میںوں سورتیں پڑھ کر ہاتھ پھونکے اور جسم پر جہاں تک ممکن ہو ہاتھ پھیرے۔ ابتداء
چہرے، سر اور سامنے سے کرے تین مرتبہ ایسا کرنا چاہیتے۔ (خ، عہ)
یا آیت الکرسی (پڑھنی چاہیے)۔ (خ، س، مص)
ایک اور دعا :

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَأَدَانَا فَكَمْ قَرِئَ

لَا كَافِ لَهُ وَلَا مُؤْدِيَ - (مر، ت، س)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھانا کھلایا، پانی پلایا، ہماری ضرورتوں
کو پورا کیا اور ہمیں تحکما نا دیا۔ بہت سے لیے گئے لوگ ہیں جن کے لیے نہ تو کوئی
کفایت کرنے والا ہے اور نہ ہی تحکما نہ دینے والا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانَا وَأَدَانَا وَأَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

وَالَّذِي فَنَّ عَلَىٰ فَأَفْضَلَ وَالَّذِي أَعْطَانِي فَاجْزِلْ الْحَمْدَ
لِلَّهِ عَلَىٰ كُلِّ حَالٍ اللَّهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَةَ وَاللهَ كُلِّ
شَيْءٍ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ (د، ات، س، حب، مس، عو)

ہر ستم کی حمد و تائش اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے مجھے (ضرور توں میں) کفایت
کی، مجھے ٹھکانا دیا، کھانا کھلایا اور پانی پلایا۔ وہ (اللہ) جس نے مجھ پر احسان کیا
پس فضیلت دی اور عطا کیا تو بے شمار دیا۔ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔
اے اللہ! ہر چیز کے پروردگار، مالک اور ہر چیز کے معبود میں (جہنم کی) آگ سے
تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
إِنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا
شَرِيكَ لَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَالْمَلَائِكَةُ
يَشْهَدُونَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشَرِكِهِ وَأَعُوذُ بِكَ
أَنْ أَقْتَرِفَ عَلَىٰ نَفْسِي سُوءً أَوْ أَجْزَرَهُ إِلَىٰ مُسْلِمٍ (اء، ط)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب، پوشیدہ اور ظاہر کو جانے والے تو
ہر چیز کا رب ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ایک
ہے تیرا کوئی شرکیں نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
و سلمان فہد رضی اللہ عنہم تیرے (خاص) بندے اور (پچھے) رسول میں اور فرشتے (بھی) گواہی
دیتے ہیں۔ میں شیطان اور اس کے جال سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات
سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے نفس پر کسی برائی کا ارز کا ب کروں یا کسی مسلمان
کی طرف برائی منسوب کروں۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُكُلِّ شَيْءٍ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ
الشَّيْطَانِ وَشَرِّ كِبِيرٍ - (د، ت، س، حب، مس، مص)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں، اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے جال (مکروہ فریب) سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوْفِيَ الْكُلَّ مَمَاتُهَا وَمَيِّيَاهَا
إِنْ أَحْيِيهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمْاتَهَا فَاغْفِرْهَا أَللّٰهُمَّ
آسِئَةِ الْكُلَّ الْعَافِيَةَ - (م، س)

اے اللہ! تو نے (بھی) میرے نفس کو پیدا کیا اور تو ہی اسے موت دے گا۔ اس کی موت اور زندگی تیرے لیے بئے۔ اگر تو اے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرم اور اگر تو اے قبض کرے (یعنی مارے) تو اے خشن دے۔ اے اللہ! میں تجوہ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكُلِّمَا تَكَلَّمَتِ
مِنْ شَرِّ مَا اخِذَ بِنَاصِيَتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكُشِّفُ الْمَغْرَمَ
ذَا الْمَأْثَمِ اَللّٰهُمَّ لَا يَهْزِمْ جَنْدَكَ وَلَا يُخْلِفُ
وَعْدَكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَ
بِحَمْدِكَ - (د، س، مص)

اے اللہ! میں تیری کریم ذات اور (ہر لحاظ سے) پورے کلمات کے ساتھ ہر اس برائی سے پناہ چاہتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔ اے اللہ! تو قرضوں اور گناہوں کو دور کرنے والا ہے تیرے شکر کو (کبھی) شکست نہیں ہوتی اور (کبھی) تیرے وعدے کے خلاف نہیں ہوتا اور کسی بھی دولت مند کو اس کی دولت (تیرے قہر و عذاب سے) نہیں بچا سکتی تو پاک ہے اور حمد و شtas کے لائق ہے۔

تین مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيُّومُ وَالْوَّابُ

إِلَيْهِ (ت)

میں، اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں، جس کے بوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ (دوسروں کو) قائم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔ (حب، مو، س)**

اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے، وہی مستحق تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے اللہ تعالیٰ کے (عطای کیے) بغیر برائی سے پہنچنے اور نیکی کرنے کی کوئی طاقت نہ قوت نہیں۔ وہ پاک ہے۔ تعریف کے لائق ہے اور وہی عبادت مسخن ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

لیٹ کر دعا

لیٹ کر (یہ) دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ
 الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالْقَاتِلُ الْحَبِطُ وَالثَّوَى
 وَفُزْلُ التَّوْرَاهُ وَالْإِنجِيلُ وَالْفُرْقَانُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ
 شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ أَخْلُقُنَا صِبَّتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ
 الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ
 شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ
 الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ عَرَاقِضَ عَنَا الدَّيْنُ وَأَغْنَنَا
 مِنَ الْفَقْرِ (مراعہ، مص، ص)

اے اللہ! آسمانوں کے رب، زمین کے رب، بہت بڑے عرش کے رب،
 ہمارے اور ہر چیز کے رب، دانے اور کھلکھل کو پچاہنے والے! تورات، انجیل اور
 قرآن پاک نازل فرمانے والے! میں ہر اس چیز سے تیری پناہ چاہتا
 ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔ (یعنی ہر چیز)

اے اللہ! تو سے پیدے ہے اور تجھے سے پیدے کوئی چیز نہیں۔ تو سب سے بعد
 ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ظاہر ہے اور تجھے سے بڑے کوئی چیز نہیں، تو
 باطن ہے اور تجھے سے پرے کوئی چیز نہیں۔ (اے اللہ!) ہمیں قرض ادا
 کرنے کی توفیق عطا فرماؤ اور ہمیں فقر (و محتاجی) سے بچا۔

سوتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھی جائے اور بغیر کلام کیے سو جانا چاہیے
بِسْمِ اللَّهِ أَللَّهُمَّ أَسْلِمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ

أَمْرِي إِلَيْكَ وَالْجَاهُ ظَهْرِيٌّ إِلَيْكَ رَغْبَةٌ وَرَهْبَةٌ
إِلَيْكَ لَا مَلْجَأٌ وَلَا مَنْجَأٌ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَهْمَتُ كِتَابِكَ
الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَيْتَكَ أَرْسَلْتَ - (ع)

الله تعالیٰ کے نام سے (میں سوتا ہوں) اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیری طرف جھکا دیا اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا۔ اور (تیری رحمت کی) امید کرتے اور (تیرے عذاب سے) ڈرتے ہوئے میں نے اپنی پیشت کو تیری پناہ میں دیا۔ تیرے سوانح توجاہ پناہ ہے اور نہ ہی راونجات۔ میں تیری آثاری ہوتی کتاب اور تیرے بھیجی ہوتے رسول اللہ ﷺ پر ایمان لا یا۔

سورہ "قُلْ يَا أَيُّهَا الْكُفَّارُ وَنَ " الخ پڑھ کر سونا چاہیے۔ (ط۔ د، ت، س، حب، مس، مص)

آنحضرت ﷺ آرام فرمانے سے پہلے "مبیحات" پڑھا کرتے تھے۔ اور آپ نے فرمایا کہ ان (سورتوں) میں ایک آیت (ثواب کے لحاظ سے) ہزار آیات سے بہتر ہے اور وہ (مبیحات) یہ (سورتیں) ہیں۔

سورۃ الْحَدِیْد ، الْحَسْر ، الْصَّاف ، الْجُمُعَة ، الْتَّغَابُونُ اور الْأَعْلَى (د، ت، س، عو، س)

(سونے سے پہلے) یہ چار سورتیں پڑھنی چاہیں۔

اللَّهُ السَّجِدَةُ ، تَبَارَكَ الْمُلْكُ ، بَنِي إِسْرَائِيلَ اور زُمَر

(س، ت، مص، مس، ت، س، مس)
آنحضرت ﷺ نے فرمایا، میں اس شخص کو عقل مند نہیں سمجھتا جو سونے سے قبل سورۃ بقرہ کی آخری میں آیات نہ پڑھ لے۔ (عو)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب تو (سوتے وقت) اپنا پہلو بستر پر رکھتے ہوئے سورۃ فاتحہ اور "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" "پڑھے پس تو مت کے سوا ہر تکلیف سے محفوظ ہو گیا۔

جب کوئی شخص اپنے بستر پر جاتے وقت قرآن پاک کی کوئی سورت پڑھائے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر تکلیف دہ چیز سے اس کی حفاظت کرتا ہے یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جاتے خواہ وہ کسی وقت بھی بیدار ہو۔ (۱)

جب کوئی شخص اپنے بستر پر (سونے کے لیے) جاتا ہے تو فرشتہ اور شیطان (دونوں) اس کی طرف بڑھتے ہیں۔ فرشتہ کہتا ہے (ایے انسان!) تو خیر پر فاختہ کراو! شیطان کہتا ہے تیرا خاتمہ شر پر ہو۔ پس اگر وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے سویا ہے تو فرشتہ اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے۔ (س، حب، ص، ص)

خواب دیکھنے کے بعد کیا کرنا چاہیتے

اگر پسندیدہ خواب دیکھے :-

تو اللہ تعالیٰ کاشکرا دا کرے اور اس خواب کو اپنے (کسی) محبوب و پسندیدہ آدمی سے بیان کرے۔ (خ، مر، س، خ، مر)

اگر ناپسندیدہ خواب دیکھے :-

تو بامیں طرف تین مرتبہ تھوک کے اور تمیں مرتبہ شیطان اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے ("أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ" پڑھے) اور کسی سے نہ بیان کرے۔ بے شک وہ (خواب) اسے ضرر نہیں دے گا اور پہلو بدل لے (اور سو جاتے) یا انٹھ کر (نفل) نماز پڑھے۔ (خ، مر، ع، خ، مر، س، د، ق، ع، مر، خ)

سوتے میں وحشت کے وقت دعا

سوتے ہوتے وحشت اور خوف محسوس ہو تو یہ دعا پڑھنی چاہیتے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الْقَاتِمَةِ مِنْ عَذَابِهِ وَعِتَابِهِ وَشَرِّهِ

عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَخْضُرُ دُنْ

میر اللہ تعالیٰ کے کلمات تامر کے ساتھ اس کے غضب، عذاب اور بندوں

کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور شیطانوں کے وسوسوں نیز اس بات سے
کہ وہ (شیطان) میرے قریب آئیں (پناہ چاہتا ہوں)
حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ دعا (مذکورہ بالا) اپنے بالغ صاحزوادوں
کو سکھاتے (اور پڑھنے کی ترغیب دیتے تھے) اور جچھوٹے بیجوں کے لیے ایک کاغذ
میں لکھ کر (تعویذ کی شکل میں) گلے میں ڈالتے تھے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَاتِ الَّتِي لَا يُجَادِلُهُنَّ بَدْ
وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ
فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَّ أَفِ الْأَرْضُ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ
مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْيَوْمِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَّارِقِ الْيَوْمِ
وَالنَّهَارِ إِلَّا طَرِيقًا يَضْرُبُ بِخَيْرٍ يَارَ حُمْنُ (ط)

میں اللہ تعالیٰ کے ان کلمات تامہ کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جن سے نہ تو کوئی
نیک بڑھ سکتا ہے اور نہ کوئی بُرا شخص (تجاذب کر سکتا ہے) ہر اس چیز کی شر سے
جو آسمان سے اترتی ہے اور جو آسمان کی طرف چڑھتی ہے اور اس چیز کی شر سے
جو زمین میں پیدا ہوتی ہے اور جو اس سے باہر نکلتی ہے نیز رات اور دن کے
فتنوں اور حادثات سے (پناہ چاہتا ہوں) البتہ جو حادثہ بہتری کا باعث
ہو (وہ بہتر ہے) اُے رحم فرمانے والے!

بے خوابی کی دُعا

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْتُ وَرَبَّ
الْأَرْضِينَ وَمَا أَقْلَلْتُ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلْتُ

كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ أَجْهَمَ عِيْنَ أَنْ يَفْرُطَ عَلَىَ
أَحَدٌ مِنْهُ أَوْ أَنْ يَطْغِي عَزْجَارَكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

اے اللہ! اساتوں آسمانوں اور جوان کے ساتے میں ہیں، کے پروردگار اتحام زمینوں اور جو کچھ اخنوں نے اٹھایا ہوا ہے، کے رب اتحام شیطانوں اور جنہیں اخنوں نے گمراہ کیا، کے پلانے والے! تو مجھے تمام مخلوق کی شر سے بچانے والا بن جا اور اس بات سے بچا کر کوئی شخص مجھ پر زیادتی کرے یا خلم کرے۔ تیر پناہ دیا ہوا ہی غالب ہے اور تیر نام بابرکت ہے۔

اللَّهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ وَهَدَ أَتِ الْعَيْوَنُ وَأَنْتَ حَسِيْبٌ
فِي يَوْمٍ لَا تَأْخُذُكَ سَنَةٌ وَلَا نُوْمٌ يَا حَسِيْبَ الْمُؤْمِنِ
أَهْدِنِي لَيْلِي وَأَنْهِ عَيْنِي۔

اے اللہ! استارے ڈوب گئے (چھپ گئے) اور انہیں سکون پا گئیں (لوگ سو گئے) تو ہمیشہ زندہ رہنے والا اور (تمام کو) قائم رکھنے والا ہے۔ نہ تو مجھے اونکھا آتی ہے اور نہ ہی نیند۔

اے ہمیشہ زندہ رہنے اور (دوسروں کو) قائم رکھنے والے! میری رات کو سکون بخش اور میری انکھوں کو نیند عطا فرم۔

نیند سے بیداری کے وقت کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ عَلَىَ نَفْسِي وَلَمْ يُمْثِلْهَا فِي
مَنَامِهَا أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
أَنْ تَزُولَ دَلِيلُ زَالَتَامَنْ أَمْسَكَهُمَا مَنْ أَحَدٌ مِنْ

**بَعْدِكَ إِنَّكَ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا لِلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
يُهُسِكُ السَّمَاوَاتِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ
إِنَّ اللَّهَ بِالْقَادِيسِ لَدَعْوَفُ رَحِيمٌ** (س، حب، مص، ص)

الله تعالیٰ (ہر قسم کی) حمد و تاش کے لائق ہے جس نے مجھے (میری) جان اپس
ٹنادی اور سونے کی حالت میں موت نہیں دی۔ اللہ تعالیٰ ہی تمام تعریفوں کا مستحق
ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو (اپنی جگہ سے) ہٹنے سے روک رکھا ہے اور اگر
وہ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو کون انھیں (حکم خداوندی کے بعد) روک سکتا ہے۔
بے شک بردار بخشے والا ہے۔ حمد و شمار کے لائق اللہ تعالیٰ ہے جس نے اپنے حکم
کے بغیر آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر
مہربان اور رحمت والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (مس)

الله تعالیٰ تمام تعریفوں کے لائق ہے جو مردؤں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز
پر قادر ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَا نَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

(خ، د، ت، س، ص)

الله تعالیٰ، ہر قسم کی حمد و تاش کے لائق ہے جس نے ہمیں موت (نیند) کے
بعد زندگی دی اور (قیامت کے دن) اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

**لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَا شَرِيكَ لَكَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ أَسْتَغْفِرُكَ
لِذَنبِي وَآمَّا لَكَ رَحْمَتَكَ اللَّهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا وَلَا تُزِغْ**

قَلْبِيْ بَعْدَ اذْهَبْتِنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَابُ (د، ت، س، حب، مس)

(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور نہ ہی تیرا کوئی شرکیں ہے تو پاک ہے۔
اے اللہ! میں تجوہ سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگتا ہوں اور تیری رحمت کا سوال
کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے علم کو زیادہ کرو اور ہدایت دینے کے بعد میرے دل کو
ٹیڑھانہ کرو اور مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا فرمائیں تا تو بہت زیاد دینے والا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ

اللہ تعالیٰ ہی معبود ہے جو ایک (اور) زبردست ہے (وہ) آسمانوں زمین اور جو
کچھ ان کے درمیان ہے، کا پروردگار غالب (اور) بہت بخشنے والا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، أَلْحَمْدُ لِلَّهِ
وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَلَّهُمَّ اغْفِرْ لِي۔

اللہ تعالیٰ، واحد، بغیر کسی کی شرکت کے عبادات کا مستحق ہے اسی کے لیے باشاہی
ہے اور وہی لائق تائش ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفوں کے
لائق اللہ تعالیٰ ہے اور وہ پاک ہے اللہ تعالیٰ ہی معبود ہے اور وہ سے
بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی طاقت اور قوت دینے والا ہے، اے اللہ! مجھے
بخشن دے۔

حدیث شریف میں ہے جو شخص مُندرجہ بالا کلمات (ودعا) رات کو بیدار ہوتے ہی پڑھے یا (کوئی اور) دُعا مانگئے تو اس کی دُعا قبول ہوگی اور اگر وضو کر کے (نمایفل) ادا کرے تو اس کی نماز بھی قبول ہوگی۔

جب رات کو لیٹھے ہوئے کروٹ بد لے تو دس مرتبہ "بِسْمِ اللَّهِ"، دس مرتبہ "سُبْحَانَ اللَّهِ"، اور دس مرتبہ "اَمَّا نَحْنُ بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالظَّاغُوتِ" (میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا اور شیطان کا منکر ہوا) پڑھے۔ جب تک یہ کلمات یا ایسی مثل (کلمات) پڑھتا رہے گا ہر قسم کے خوف سے محفوظ رہے گا اور اسے کسی قسم کا گناہ نہیں ہونے گا۔

جب کوئی شخص رات کو بتر سے اٹھے اور دوبارہ بستر پر آئے تو بتر کو تین مرتبہ اپنے تہبند (یا کسی بھی کپڑے) سے جھاڑے کیونکہ نعلم اس کے (اٹھنے کے) بعد بستر پر کوئی (ضرر رسان) چیز آگئی ہو۔ پھر لیٹتے وقت یہ کلمات پڑھے۔

**بِسْمِكَ الْهُكْمَ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَلِكَ أَرْفَعْتُ رَأْتُ
أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَإِنْ رَدَدْتُهَا فَاحْفَظْهَا
بِهَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّلِحِينَ (ت، ق)**

اے اللہ! میں نے تیرے نام سے اپنا پہلو (چار پانی پر) رکھا اور تیرے (نام کے) ساتھ ہی اٹھاتا ہوں۔ اگر تو میری جان روک لے (قبض کر لے) تو اس پر حکم فرم اور اگر واپس لوٹا دے تو اس کی حفاظت اس طرح فرمائیں طرح اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔

بَيْتُ الْخَلَاءِ مِنْ دَاخِلٍ ہوَتَّ وَقْتٌ كَكَلْمَاتٍ

جب آدمی ہجده پڑھنے کے لیے اٹھے پس اگر بیتِ الخلاء میں جاتے تو "بِسْمِ اللَّهِ" پڑھ کر دیہ دُعا پڑھے۔

لے چونکہ یہاں رات کو اٹھ کر عبادت کرنے کا ذکر ہے اس لئے ہجہ کی قید لگائی و رنج بھی بیتِ الخلاء میں جائی کلمات پڑھنے مخصوص ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (مص، ع)

اے اللہ! میں تکلیف پہنچانے والے نزاور مادہ (دونوں) شیطانوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

جب بیت الخلاء سے باہر آئے تو یہ دعا پڑھے۔

عُفْرَانَكَ - (حب، عہ، مس)

يَا أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِي الْأَذَى وَعَافَنِي

(س، می، مو، مص)

اللہ تعالیٰ کا (بے حد) سکر ہے جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے عافیت دی۔
جب دُضو کرے تو ”بِسْمِ اللَّهِ“ پڑھ کر یہ دُعاماں کرے۔

أَلَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنبِي وَسِعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ

لِي فِي رِزْقِي (س، می)

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے، میرے گھر میں وسعت پیدا فرما اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

وُضُو سے فراغت کے وقت دُعا

جب دُضو سے فارغ ہو تو آسمان کی طرف نظر کر کے یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا أَبْعَدُهُ وَرَسُولُهُ۔ (مر، د، س، ق، مص، می)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبد نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد (مصطفیٰ) صلی اللہ

علیہ وسلم اس کے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔

یا یہ دعا پڑھے :

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ (ت)

اے اللہ! مجھے بہت تو پر کرنے والوں اور خوب پاک ہونے والوں میں شامل کرو۔

یا یہ کلمات پڑھے :

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنَّ لَكَ إِلَهٌ إِلَّا

أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ۔ (مس، س)

اے اللہ! تو پاک ہے اور تعریف یہ کے لائق ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری (ہی) طرف رجوع کرتا ہوں۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ

اے اللہ! تو پاک اور قابل تاثش ہے میں تجھ سے (گناہوں کی) بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

(ف) حدیث شریف میں ہے جو آدمی وضو کر کے پھر یہ (مندرجہ بالا) کلمات پڑھے تو اس کا نام ایک کاغذ میں لکھ کر مہر لگا دی جاتی ہے اور قیامت تک یہ مہر نہیں توڑی جاتے گی۔ (طس)

نمازِ تہجد کی فضیلت

فرض نماز کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والی نمازو ہے جو رات کے دریان پڑھی جائے۔ (مر)

فراتض کے سو امر دکر لیے باقی نمازوں کا گھر میں پڑھنا افضل ہے۔ (خ، مر)
رات کے نوافل (اور ایک روایت کے مطابق دن کے نوافل بھی) دو دو کر
کے پڑھے جائیں۔ (خ، مر، ع)

نمازِ تہجد سے پہلے دُعا

جب نبی اکرم ﷺ رات کو نمازِ تہجد کے لیے تیار ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيْمَرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ
فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ
فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ
فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَعَدْكَ الْحَقُّ وَلِقَاءُكَ
حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالثَّارُ حَقٌّ وَالْتَّبِيُّونَ
حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ
وَبِكَ أَمْنَتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنْبَتُ وَبِكَ
خَاصَّتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ أَنْتَ رَبُّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ
فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخْرَتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا
أَعْلَمْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقْدِرُ وَأَنْتَ
الْمُوَخِّرُ أَنْتَ إِلِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (ع، ع)

اے اللہ! تمام تعریفین تیرے لیے ہیں تو، آسمانوں، زمین اور جو کھان میں ہے
(سب کو) فائم رکھنے والا ہے۔ تیرے ہی لیے سب تعریفین ہیں تو آسمان

زمیں اور جو کچھ ان میں ہے، کا بادشاہ ہے اور تو ہی لائق تعریف ہے ہے، تو آسمانوں زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے، کو روشن کرنے والا ہے اور تو ہی لائق حمد و شکر ہے (کہ) تو ہی حق ہے تیرا وعدہ حق، تیری ملاقات حق، تیرا کلام حق، جنت حق، جہنم حق، انبیاء کرام حق، حضرت محمد ﷺ حق اور قیامت (بھی) حق ہے۔

اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہوا، تجھ پر ایمان لایا، تجھ پر بھروسا کیا۔ تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا۔ میں تیری ہی مدد سے (دشمنوں کے ساتھ) جھگڑتا ہوں اور تجھ پر سے فیصلہ چاہتا ہوں۔ تو ہمارا رب ہے اور تیری ہی طرف رجوع ہے تو میرے گزشتہ اور استدہ پوشیدہ اور ظاہر گناہ مُعاف فرم۔ اور میرے وہ گناہ جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی (جس کو چاہے) آگے کرنے والا اور (جس کو چاہے) پیچھے کرنے والا ہے، تو ہی میرا معبد ہے، اور تیرے سوا کوئی معبد نہیں۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. (خ)

اور گناہوں سے باز رہنے اور نیکی (کرنے) کی قوت صرف اللہ تعالیٰ کی مدد سے ہے۔

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - (ت)

جو شخص اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو عام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - (ت)

اللہ تعالیٰ پاک ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ - (د ۱۶ س)

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔ رات کے آخری تہائی حصے میں آٹھ گرینٹھے تو آسمان کی طرف نگاہ کر کے سورہ آل عمران کی آخری دس آیات (جن کی ابتداء ان فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْخِتَالِ فِي الْيَوْمِ وَالنَّهُ أَكْبَرُ لَا يُبْدِي لِأُولَئِكَ الْأَنْبَابُ،) سے ہوتی ہے) پڑھیں (خ)

نمازِ تہجد کی رکعتات اور دعائیں

مذکورہ بالادعائیں پڑھنے کے بعد آنحضرت ﷺ دعو فرماتے، مساک کرتے اور پھر تہجد کی نماز پڑھتے اور جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کہتے تو آپ دور کعت (سنۃ فجر) پڑھ کر مسجد میں تشریف لے جاتے اور صبح کی نماز ادا فرماتے۔ (خ، مر، د، س، ق)

کبھی آپ گیارہ رکعتیں (آٹھ نفل اور تین وتر) پڑھتے۔

کبھی رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے ان میں سے پانچ رکعت اس طرح پڑھتے کہ سلام کے لیے صرف آخر میں بیٹھتے۔ (خ، مر)

کبھی آپ گیارہ رکعتیں پڑھتے جن کو ایک کے ساتھ دتر بتاتے۔ (یعنی آٹھ رکعت نوافل تہجد اور تین وتر)

جب آنحضرت ﷺ رات کو نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دس مرتبہ "اَللّٰهُ اَكْبَرُ"، دس مرتبہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" دس مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ" اور دس مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ" پڑھتے۔ (د، س، ق، مص، حب)

دس مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي

(د، س، ق، مص، حب)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھے ہدایت دے، رزق عطا فرم اور مجھے عافیت دے۔

دس پناہ مانگنا :

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ ضَيْقِ الْمُقَاءِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (د، س، ق،

مص، حب) میں، قیامت کے دن، جگہ کی نگی سے پناہ مانگتا ہوں۔

نمازِ تہجد شروع کرتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْجَنَّٰتِ وَمِيقَاتِنِي وَاسْرَافِنِي فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِيهِ الْغَيْبُ وَالشَّهَادَةُ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اَهْدِنِي لِمَا اخْتَلِفَ فِيهِ مِنَ الْحِقَّ بِاَذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ رَبِّي صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ (م، ع، حب)

ایے اللہ! جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے رب، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو حلشنے والے، تو بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرتا ہے جس میں وہ جھگڑتے ہیں۔ جس حق بات میں اختلاف کیا جاتے اس میں اپنی توفیق سے میری راہ نمایی فرمائے شک تو جس کو چاہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

وتروں کی پہلی رکعت میں "سَلَّمَ اسْمَارَبَّكَ الْأَعْلَى (پارہ نمبر: ۳)" دوسری رکعت میں "قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَفَرُوْنَ،" اور تیسرا رکعت میں "قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ،" پڑھنا چاہیتے (اور ایک روایت میں "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ،" (بھی آیا ہے) یعنی آخری رکعت میں آخری میں سوریں بھی پڑھی جائیں ہیں۔ مترجم)

آنحضرت ﷺ، دور کتوں اور تیسری رکعت کو ایک سلام سے جُدا کرتے اور سلام بلند آواز سے فرماتے یا صرف آخر میں سلام پھرتا۔ (س، می، ۴)

ف : فقه حنفی کے مطابق اس روایت کے آخری حصے یعنی وتروں کے آخر میں سلام پھرنا پر عمل ہے اور یہی جمہور صحابہ کرام کا مسلک ہے۔ کیونکہ وتر، ایک رکعت نہیں بلکہ تین رکعت ہے۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود، حضرت عبد اللہ بن عباس اور اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہی عمل تھا اور انھوں نے خود فرمایا کہ ہم نے آنحضرت ﷺ کو وتروں کے آخر میں سلام پھرتبے دیکھا ہے۔ (مترجم)

آنحضرت ﷺ رات کے نوافل کو، تجویزی ایک رکعت کے ساتھ وتر بنتے کبھی پانچ رکعتیں، کبھی سات رکعتیں، کبھی نور رکعتیں، کبھی گیارہ رکعتیں اور کبھی اس سے زیادہ رکعتیں ادا فرماتے۔ آخر میں دعا و قنوت پڑھتے

ف : امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک رکوع سے سراٹھانے کے بعد دعائے قنوت پڑھنی چاہتے ہیں لیکن امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھنی جاتی ہے اور اس پر امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے احادیث سے قوی دلائل دیے ہیں جو کہ فقرے میں معلوم کیے جاسکتے ہیں۔ (مترجم)

رکوع سے اٹھ کر دعا

اللَّهُمَّ أَهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَاذِنِي فِيمَنْ عَاهَدْتَ وَ
تَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنْيُ
شَرَّمَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضِي عَلَيْكَ وَأَنَّهُ
لَا يَذَلُّ مَنْ وَالْيَتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكَتْ
رَبَّنَا وَتَعَالَى يَتَبَارَكَ وَتَبَوَّبْ إِلَيْكَ۔ (مس، مص)

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں ہدایت دے جنہیں تو نے ہدایت دی اور ان لوگوں میں عافیت دے جنہیں تو نے عافیت دی۔ اپنے دوستوں میں سے مجھے بھی کر دے اپنی عطا میں میرے لیے بکت ڈال۔ اپنی تقدیر کی برا آئے مجھے بچا۔ بے شک توفیصلہ کرتا ہے اور تیرے اور کسی کافیصلہ ناقذ نہیں تیرا دوست کبھی ذیل نہیں ہوتا اور تیرا شمن با عزت نہیں ہو سکتا۔ تو ہی با بکت اور بلند ہے۔ اے ہمارے رب! ہم تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں۔

ایک روایت میں اس دعا کے بعد حضور علیہ السلام پرورد شرف بھی ان کلمات کے ساتھ آیا ہے: "وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ" اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت حضور ﷺ پر نازل ہو۔ (س)

أَللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
 وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْفُرِيقَيْنَ فَلَوْ بِهِمْ وَأَصْلَحْ ذَاتَ بَيْنَهُمْ
 وَأَنْصُرْهُمْ عَلَى عَدِّ الْكُفَّارِ وَعَدِّهِمْ أَللَّهُمَّ اعْنِ الْكُفَّارَ
 الَّذِينَ يَصْدُونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَيَكِيدُونَ بِوْنَ سُرْسَكَ
 وَيُقَاتِلُونَ أَوْلِيَاءِكَ أَللَّهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزَلْ
 أَقْدَامَهُمْ وَأَنْزَلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِي لَآتَرْدُهُ
 عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ - (مو، مص، س)

اے اللہ! ہمیں بخشن دے، تمام مونین، مومنات، مسلمین، مسلمات کو بخشن دے ان کے دلوں میں باہمی محبت اور میل جوں پیدا فرم۔ اپنے اور ان کے شمنوں کے خلاف ان کی مدد فرم۔

اے اللہ! کافروں پر لعنت بھیج جو تیرے راستے سے روکتے ہیں۔ تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دشمنوں سے لڑتے ہیں۔ اے اللہ! ان کے درمیان پھوٹ ڈال دے ان کے قدموں کو ڈگکا دے اور ان پر اپنا عذاب نازل کر جس کو تو مجرموں سے دور نہیں کرتا۔

دُعَاءِ قُنُوت

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اتَا نَسْتَعِينُكَ
وَلَسْتَغْفِرُكَ وَنُلْتَنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَعْلَمُ
وَنَتَرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ)
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ نَعْبُدُكَ وَلَكَ نُصَلِّی وَنَسْجُدُ لَيْكَ نَسْعَى
وَنَحْفِدُ وَنَخْشَى عَذَابَكَ الْجَدِّ وَنَرْجُو اَرْحَمَتَكَ
إِنَّ عَذَابَكَ الْجَدِّ بِالْكُفَّارِ مُدْلُحٌ۔** (مو، مص، سنی)

اے اللہ! بے شک ہم تم تجوہ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجوہ ہی سے مغفرت طلب کرتے ہیں تیری ہی بہترین تعریف کرتے ہیں اور تیر اکفر نہیں کرتے تیرے فرمان سے قطع تعلق کرتے ہیں اور اسے چھوڑ دیتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عباد کرتے ہیں، تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں، تیرے ہی لیے سجدہ کرتے ہیں تیری ہی طرف دوڑتے اور لپکتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری حمت کے امیدوار ہیں بے شک تیرا یقینی عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔ سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ باواز ملند پڑھے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (س، د، مص، قط)

برائیوں سے پاک بادشاہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحُمْ - (قسط)

فرشتوں اور روح (جبریل علیہ السلام) کا رب۔

**اَللَّهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ
وَمِنْ عَذَابِكَ مِنْ عَقْوَبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي
ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَشْدَدْتَ عَلَى نَفْسِكَ - (ع، طس، مص)**

اے اللہ! میں تیری رضاکے وسیلہ سے، تیری ناراضگی سے اور تیری صفت عفو کے ذریعے تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں اور تیرے عذاب سے تیری ہی پناہ میں آتا ہوں، میں اس طرح تیری تعریف نہیں کر سکتا جس طرح تو نے خود اپنی تعریف فرماتی۔

سُنْنَةُ فُحْشَهِ
جب صبح کی دو رکعتیں (سننیں) پڑھے تو پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص پڑھے۔ (ہ، حب)

یا پہلی رکعت میں "قُوْلُوا اَمَّتَنَاللَّهِ" سے "وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ" تک (پارہ ۱۱، رکوع ۱۶) اور دوسری رکعت میں قُلْ یا هُنَّ اَهْلُ الْكِتَابِ تَعَالَوْا سے "بِأَنَّا مُسْلِمُونَ" تک (پارہ ۱۲، رکوع ۱۵) پڑھے۔

جب سلام پھیرے تو (اٹھنے سے پہلے) بیٹھنے ہوئے تین مرتبہ پڑھے۔

**اَللَّهُمَّ رَبَّ جَبَرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاسْرَافِيلَ وَمُحَمَّدٍ
الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ - (مس، می)**

اے اللہ! جبریل، میکائیل، اسرافیل اور حضرت محمد ﷺ کے رب! میں (جہنم کی) آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

سنت فجر کی ادائیگی کے بعد دعائیں پہلو پر پیٹ جائے۔ (د، ت)

کھر سے باہر جاتے وقت کی دعائیں

**بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكّلْتُ عَلٰى اللّٰهِ إِلٰهِ الْهُمَّ إِنِّي نَعُوذُ بِكَ يٰنِّي هُنُّ أَنَا
كَذِيلٌ أَوْ كُذَلٌ أَوْ كُضِيلٌ أَوْ كُظْلِمٌ أَوْ كُظْلَمَةٌ عَلَيْنَا أَوْ
كُجْهَلٌ أَوْ كُجْهَلَ عَلَيْنَا** (عہ، مس، ہی)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اللہ ہی پر بھروسا کرتا ہوں۔ اے اللہ! بیشک
ہم تمیری پناہ چاہتے ہیں اس بات سے کہ ہم چھپل جائیں یا پھلاستے جائیں یا ہم
کسی کو گمراہ کریں، ہم کسی پر ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جاتے۔ ہم کسی کے ساتھ
جهالت کا برداشت کریں یا ہمارے ساتھ جہالت کا برداشت کیا جاتے۔

**بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلٰهٌ إِلٰهُ التُّكْلٰنُ
عَلٰى اللّٰهِ** (مس، ق، ہی)

الله تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں، برائیوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی
قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے (اور) اللہ ہی پر بھروسا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكّلْتُ عَلٰى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلٰهٌ إِلٰهُ اللّٰهِ

(د، ت، س، حب، ہی)
الله تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ میں نے اللہ پر بھروسا کیا، بُرانی
سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے۔
حضرت اتم سلمہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ جب بھی آنحضرت ﷺ میرے مجرہ
سے تشریف لے جاتے، آسمان کی طرف نگاہ کرتے ہوئے پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضْلَلَ اَوْ اُذْلَلَ اَوْ اَظْلِلَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔ (د، ق)

(ترجمہ اور گزرنچکا ہے)

فرض نماز کے لیے جاتے وقت دعا
جب فرض نماز کی آدائیگی کے لیے جاتے تو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَ فِي بَصَرِي نُورًا وَ فِي سَمْعِي نُورًا وَ عَنْ يَمِينِي نُورًا وَ عَنْ شِمَائِلِي نُورًا وَ خَلْفِي نُورًا وَ اجْعَلْنِي نُورًا وَ فِي عَصَبِي نُورًا وَ فِي لَحْيِي نُورًا وَ فِي دَهْنِي نُورًا وَ فِي شَعْرِي نُورًا وَ فِي بَشَرِي نُورًا وَ فِي لِسَانِي نُورًا وَ اجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَ اَعْظِمْ فِي نُورًا وَ اجْعَلْنِي نُورًا۔ (مر، د، س، ق، مس)

اے اللہ! میرے دل، آنکھوں اور کانوں کو منور کر دے میرے دائیں، بائیں اور تیجھے روشنی ہی روشنی کر دے۔ (اے اللہ!) مجھے منور کر دے، میرے اعصاب، میرے گوشت، میرے خون، میرے بالوں، میرے چہرے اور میری زبان (سب کو) نور سے بھردے۔ (اے اللہ!) میرے نفس کو نور عطا فرماء، تو مجھے بہت بڑا نور عطا کر دے اور مجھے سراپا نور بنادے۔

اَللّٰهُمَّ اِجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَ فِي لِسَانِي نُورًا وَ اجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَ اجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَ اجْعَلْ فِي

**خَلِفِيْ نُورًا وَ مِنْ أَمَّا مِنْ نُورًا وَ اجْعَلْ مِنْ فُوْقِ نُورًا
وَ مِنْ تَحْتِيْ نُورًا أَلَّهُ هُرَّأْ عَطِيْ نُورًا۔ (مر، د، س)**

اے اللہ! میرے دل میں، میری زبان میں، میرے کانوں میں اور میری گھولوں میں نور پیدا فرمادے۔

میرے پچھے اور میرے آگے روشنی ہی روشنی کر دے۔ میرے اوپر اور میرے پیچے (ہر طرف) نور ہی نور پھیلادے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا فرم۔

مَسْجِدٍ مِّنْ دَاخِلٍ هُونَكَيْ دُعَا

مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ کلمات پڑھے جائیں۔

**أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيْمِ وَ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَ سُلْطَانِهِ
الْقَدِيْرِ يُحِرِّمِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيْمِ (د)**

میں خدا تے برتر، اس کی بزرگ ذات اور اس کی قدیم پادشاہت کے دلیل سے شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں۔

مَسْجِدٍ مِّنْ دَاخِلٍ هُوَ كَرْ دُعَا

جب مسجد میں داخل ہو جائے تو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں سلام عرض کرے اور یہ دعا پڑھے۔

**أَلَّهُ هُرَّا فَتَحْمِلِيْ أَبُوا بَ رَحْمَةِ تَكَذِّبَتْ لَكَ
أَبُوا بَ رِزْقَكَ۔ (ق، ع)**

اے اللہ! میرے لیے آپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور ہمارے لیے اپنے رزق کے دروازے آسان کر دے۔

یا یہ پڑھے :-

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ۔ (ق، ت، مص، عه)

الله تعالیٰ کے نام سے (داخل ہوتا ہوں) اور اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ پر سلام ہو۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (مر)

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کے اہل بیت پر رحمت نازل فرم۔

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ۔

(مص، ت، ق)

اے اللہ! امیرے گناہ بخش دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھوں دے۔

تَحْيِيَةُ الْمَسْجِدِ

(مسجد میں داخل ہونے کے بعد) بیٹھنے سے پہلے دور کعت (تحیۃ المسجد) پڑھنی چاہئیں۔ (خ، مر)

كَمْ شدَهُ چِيزِ كَاعلانِ كَيْمانعَتْ

اگر کوئی شخص، کسی کو مسجد میں کم شدہ چیز کا اعلان کرتے ہوتے سنے تو کہے "الله تعالیٰ تجھے واپس نہ دے، کیونکہ مسجدیں اس مقصد کے لیے نہیں بنائی گئیں (مر، د، ق)

مَسْجِدٌ مِّنْ تِجَارَتِ

اگر مسجد میں کسی کو (کوئی چیز) بیچتا یا خریدتا ہوا دیکھے تو کہے "الله تعالیٰ تیری تجارت کو نفع بخش نہ کرے۔ (مص، ت، ق)

اذان

اذان کے انیں کلمات میں جو مشہور ہیں۔ صبح کی اذان میں دو مرتبہ "الصلوٰۃ خَيْرٌ مِنَ النُّوْمَر" (نماز، نیند سے بہتر ہے) کا اضافہ کیا جاتے۔

اذان کا جواب

اذان سنتے وقت وہی کلمات کہنے چاہیے جو مودن کہہ رہا ہے اور "حَتَّىٰ عَلَى الصَّلٰوةِ اور "حَتَّىٰ عَلَى الْفَلَاجِ" کے بعد (جواب میں) "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ" کہے۔ (حضرت ﷺ نے فرمایا) جس نے دل سے یہ کلمات کہے وہ جنت میں داخل ہو گا۔

(ایک روایت میں ہے) جس نے مودن کی اذان سن کر یہ کلمات کہے اس کے گناہ تحرش دیے جائیں گے۔ (وہ کلمات یہ ہیں)

**أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ
مُحَمَّدًا أَبْعَدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيَّتُ بِاللَّهِ رَبِّيَا وَبِمُحَمَّدٍ
رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا۔**

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک (حضرت) محمد ﷺ اس کے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔ میں، اللہ تعالیٰ کی ربوبیت، رسول اکرم ﷺ کی رسالت اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔

جو مودن کے کلمات کی طرح کے کلمات کہے اور اس کی شہادت کی طرح شہادت دے اس کے لیے جنت ہے۔ (ص)

رسول اکرم ﷺ جب مودن سے کلمات شہادت سنتے تو فرماتے اور میں (بھی) اور میں (بھی) (یعنی میں بھی گواہی دیتا ہوں)۔ (د، حب، مس)

اذان کے بعد دعا

(اذان کے بعد) رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں ہدیہ درود پیش کر کے (إن الفاظ کے ساتھ) آپ (آنحضرت ﷺ) کے لیے وسیلہ طلب کرے

**اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ
إِنَّكَ مُحَمَّدٌ أَنْتَ الْوَسِيلَةُ وَالْفَضِيلَةُ وَابْعَثْنِي مَقَامًا
مَحْمُودًا لِلَّذِي وَعَدْتَنِي إِنَّكَ لَا تَخْلُفُ الْمُبِيعَادَ.**

(د، ت، س، می، خ، حب، سف)

اے اللہ! اس پوری دعا اور قائم ہونے والی نماز کے رب! احضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرم اور آپ کو اس تعریف والے مقام پر اٹھا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا۔ بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

ایک روایت میں ہے :

جو شہزاد، اذان سن کر تکبیر کے جواب میں تکبیر اور شہادت کے جواب میں شہادت کہنے کے بعد درج ذیل دعا پڑھے تو اس کے لیے قیامت کے دن (حضور ﷺ) کی شفاعت واجب ہوگی۔

دعا

**اللَّهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَاجْعَلْ فِي
الْأَعْكَافَيْنَ دَرَجَتَهُ وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ حَبَّتَهُ وَفِي
الْمُقْرَبَيْنَ ذِكْرَهُ۔ (ط، من)**

اے اللہ! احضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرم۔ بلند درجات والوں میں ان کا درجہ بنا، برگزیدہ لوگوں (کے والوں) میں ان کی محبت

او مقربین لوگوں میں ان کا فِکر (جاری) فرم۔
ایک روایت میں ہے :

جو شخص اذان کے وقت یہ دعا پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی دُعا قبول فرماتا ہے۔
دُعا

**اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدُّعَوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلَاةِ النَّافِعَةِ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنِّي رِضًّا لَا تُسْخِطْ بَعْدَهُ.**

(۶، ص، ف)

اے اللہ! اس ہمیشہ رہنے والی پکار اور نفع خوش نماز کے رب! احضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرم اور مجہد سے اس طرح راشنی ہو کہ اس کے بعد تو غصب نہ فرمائے۔

دُعا برائے دفع مصیبت

جب کوئی شخص تکلیف اور سختی میں مبتلا ہو تو اذان کے وقت کا منتظر ہے اور جب مؤذن "اللَّهُ أَكْبَرَ" کہے یہ بھی "اللَّهُ أَكْبَرُ" کہے۔ جب موذن کلمات شہادت کہے تو یہ بھی وہی کلمات کہے جب وہ "حَسَنَ عَلَى الصَّلَاةِ" اور "حَسَنَ عَلَى الْفَلَاحِ" کہے تو یہ (سننے والا) بھی اس طرح کہے پھر درج ذیل دُعا مانگے اور آخر میں اپنی حاجت (بارگاہ الہی میں) پیش کرے۔

دُعا یہ ہے :-

**اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدُّعَوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ
لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوَى أَخْدِنَا عَلَيْهِ فَأَوَّلِنَا
عَلَيْهَا وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيَارِ أَهْلِهَا أَحْيَاءَ
وَآمُواتًا۔ (مس، ۵)**

اے اللہ! اس سچی اور مقبول دعا کے پروردگار! یہ سچی دعا اور پرہیزگاری کا
کلمہ ہے۔ ہمیں اسی پر زندہ رکھ، اسی پر موت دے اور اسی پر قیامت کے
دن (اٹھاناً اور ہمیں زندگی اور موت (ہر دونوں حالتوں) اس (دعا) کے
بہترین اہل (یعنی کامل مومنین) میں سے کر۔

اذان اور اقامۃت کے درمیان دعا

اذان اور اقامۃت کے درمیان (مانگنی جانے والی) دعا، نامقبول نہیں ہوتی لہذا
یہ دعا مانگنی چاہیتے ہیں:- (د، ت، س، حب، ص، ت)

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

اے اللہ! ہم تجھ سے دُنیا اور آخرت میں عافیت چاہتے ہیں۔

اقامۃت

اقامۃت چیز عرف عام میں تکبیر کہا جاتا ہے، کے الفاظ یہ ہیں۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهُدُ أَنَّ لَلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهُدُ أَنَّ

أَنَّ مُحَمَّدًا الرَّسُولُ اللَّهُ حَسَنَ عَلَى الصَّلَاةِ حَسَنَ عَلَى الْفُلَاجِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللَّهُ أَكْبَرُ لَلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا
کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بشک حضرت محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم اکابر اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ نماز کی طرف آؤ، کامیابی کی طرف آؤ بشک
نماز کھڑی ہو گتی۔ بشک نماز کھڑی ہو گتی۔ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے۔
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (د، ق، عہ، ت)

ف : اقامت کے مندرجہ بالا الفاظ شافعی مذہب کے مطابق یہی جنپی ملک میں اذان اور اقامت ایک ہی طرح یہی صرف تجویز (اقامت) میں دو مرتبہ "قد قَامَتِ الصلوٰة" کا اضافہ ہے اور اسی طرح مودن رسول حضرت بلال رضی اللہ عنہ آخر دم تک پڑھتے رہے لہذا مذکورہ بالا روایت بعد آنے والی روایت سے غصہ ہے۔ (مترجم)

یا اقامت، اذان کی مثل ہے سوائے ترجیح کے اور "قد قَامَتِ الصلوٰة" کا اضافہ ہے۔ (أ، عه، مه)

ف : ترجیح۔ کلمات شہادتیں کا اعادہ ترجیح کہلاتا ہے۔

نماز کی دعائیں

جب فرض نماز شروع کی جائے تو تجویز کے بعد درج ذیل (دعاؤں میں سے کوئی ایک یا تمام) دعائیں پڑھئے۔

إِنِّي وَجَهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاةَ وَسُكُونِي
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ (د)

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ
ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي
إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ

لہ نوافل میں یہ دعائیں پڑھی جاسکتی ہیں ॥ محمد صدیق بزاروی

الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي إِلَّا حُسْنَهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِي
 سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفْ عَنِي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ كَبِيرُكَ
 وَسَعْدَ يُكَوِّنُ وَالنَّيْرُ كُلُّهُ فِي يَدِكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ
 إِلَيْكَ أَنَّابَكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكَتَ وَتَعَالَيْتَ
 اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔ (مہ، عہ، حب، ط)

میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس حال میں کہ میں خالص اسی کی عبادت کرنے والا ہوں اور مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ شک میری نماز، میری قربانی اور میری زندگی و موت اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کی پروگار بھے۔ اس کا کوئی شرکیت نہیں مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

اے اللہ! تو بادشاہ ہے تیرے سو اکوئی عبادت کے لائق نہیں تو میراب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنے نفس پر (گناہوں کے مدبب) خلکم کیا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں پس (اے اللہ!) تو میرے گناہ بخش دے۔ بے شک تیرے سو اکوئی (دوسرा) گناہ نہیں بخشتا۔ مجھے حسن اخلاق کی ہدایت دے (کیونکہ) اچھے اخلاق کی ہدایت تو ہی دیتا ہے اور مجھے سے بُرے اخلاق کو دور کر دے (کیونکہ) مجھے سے بُرے اخلاق، تو ہی چھیر سکتا ہے۔ میں حاضر ہوں اور تیری فرمانبرداری کے لپیتے تیار ہوں۔ تمام جہلاتیاں تیرے قبضہ میں ہیں اور برائی تیری طرف (ضروب) نہیں۔ میں تیرے ہی سہارے پدر ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوں۔ تو بُرکت والا اور بُلند ہے، میں مجھے سے بخشنش چاہتا ہوں اور تیری (ہی) طرف رجوع کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَنَّ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ
 بَيْنَ الْمَسْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ بِالْمَاءِ

وَالشَّجْرُ وَالْبَرْدُ - (خ، م، س، ق)

اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری پیدا کر دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو پاڑ، برف اور اولوں کے ساتھ دھوڈال۔

**سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى
جَلْلَهُ وَلَا إِلَهَ غَيْرُ لَهُ - (د، ت، ق، مس، ط، صر، مر)**

اے اللہ! تو پاک ہے، تو ہی لائق تعریف ہے، تیرنامہ با برکت اور تیری ذات بلند و بالا ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

**أَللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ
اللَّهِ بِكُرْبَةٍ وَأَصْيَلاً - (مر، ت، مس)**

اللہ تعالیٰ بہت ہی بڑا ہے۔ بہت زیادہ تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ اور میں صبح و شام اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا أَطَيْبًا صَبَارًا كَافِيْهِ - (مر، د، مس)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے میں ایسی تعریف جو بہت زیادہ، پاکیزہ اور برکت والی ہے۔

**أَللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ ذَنْبِي كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَذَنْبِي مِنْ خَطِيْئَتِي كَمَا
نَقَيْتَ التَّوْبَةَ الْأَبِيْضَ مِنَ الدَّنْسِ - (ط)**

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں میں، مشرق اور مغرب کے درمیان جیسی دو ری
پیدا فرمادے اور مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح سے تو نے
سفید کپڑوں کو میل کچیل سے صاف کیا ہے۔

نواقل کی دعائیں

تین تین تربہ پڑھے۔

”اللَّهُ أَكْبَرُ كِبِيرًا“

اللہ بہت، ہی بڑا ہے۔

”الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا“

اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بے شمار تعریفوں کے لائق ہے۔

”سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا“

میں صبح و شام اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْخِهِ وَنُفْثَنِهِ

وَهَمَزَكَ - (د، ق، سی، حب، مص)

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ ناگتا ہوں۔ شیطان مردود کے تکبر سے جاؤ اور وسوسوں سے۔

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَكْوُتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ

وَالْعَظَمَاتِ - (طس)

پاک ہے بادشاہی اور اقتدار والا، طاقت، بڑائی اور عظمت والا۔

اِمِین

جب امام (سُورَةٌ فَاتِحَةٌ رَّضِيَتْهُ بِهُوَ عَئِدٌ) "غَيْرِ الْمَعْضُوبِ عَلَيْهِ هِجْرَةٌ وَ لَا
الضَّالِّينَ" کہے تو مقتدی کو امین کہنا چاہیے اس سے اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل
ہوتی ہے۔ (مر، د، س، ق)

(ایک روایت میں ہے) جب امام امین کہے تو مقتدوں کو بھی امین کہنا چاہیے
(کیونکہ فرشتے بھی امین کہتے ہیں) پس ہی امین فرشتوں کی امین کے موافق ہو جائے۔
اس کے گذشتہ گناہ مُعاف کر دیے جاتے ہیں۔ (خ، مر)

جب رسول اکرم ﷺ امین کہتے آواز کو کھینختے اور بلند فرماتے۔ (ا، ت،
د) اور جب آپ امین کہتے تو پہلی صفت میں جو لوگ آپ کے قریب ہوتے اس کو
سُنستے اور مسجد میں اس (امین) کی وجہ سے گونج پیدا ہوتی۔ (د، ق)
(کبھی کبھی) آنحضرت ﷺ تین تین مرتبہ "امین" کہتے۔

(بعض اوقات) آپ "وَلَا الضَّالِّينَ" کے بعد فرماتے۔ رَبِّ اغْفِرْيَ
امین (ط) اے اللہ! مجھے بخش دے (اور) میری دُعاء بیوں فرم۔
ف : امین آہستہ کہنی چاہیئے، یہی فقہ حنفی کے مطابق ہے اور امام شافعی رحمہ
کا مضبوط قول بھی یہی ہے۔ (سعایہ جلد ۲ ص ۱۴۳) حضرت عبداللہ بن معود
رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "چار باتوں کو امام پوشیدہ کہے" "شناء، آعُوذُ بِاللّٰهِ، پُسْمِ اللّٰهِ
اور امین" بعض علماء نے احادیث میں یوں تطبیق دی ہے کہ نہ بہت بلند آواز سے
کہے اور نہ ہی بالکل پست آواز سے بلکہ درمیانی آواز سے کہے۔

امام عینی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب اخبار اور آثار میں تعارض واقع ہو جائے تو اصل
پر عمل کیا جائے گا اور امین میں بوجہ دُعا ہونے کے اصل اخفاہ ہے اور جہر کو یا تواتفاق پر محول
کیا جائے یا تعلیم پر یا ابتدائے امر پر محول کیا جائے گا۔ (بحوالہ سعایہ جلد ۲ ص ۱۴۳ - مترجم)

رکوع کی تسبیحت و دُعائیں

جب نمازی رکوع کرے تو درج ذیل تسبیحت (میں سے کوئی ایک) پڑھے۔

"سُبْحَنَ رَبِّ الْعَظِيمِ"

میرا رب جو بڑا ہے، پاک ہے۔ (م، ع، ح، مس، د)
یہ پیسح کم از کم تین مرتبہ پڑھے۔
(نوافل میں)

سُبْدُحْنَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ حَمْدُكَ أَلَّا تَهْرُرْ أَغْفِرْ لِيْ.

(خ، م، د، س، ق)
یا اللہ! تو پاک ہے آے ہمارے رب! میں تیری تعریف کے ساتھ پائیزگی بیان کرتا ہوں۔ یا اللہ مجھے بخش دے۔

سُبْدُحْنَ اللَّهُ وَبِحَمْدِكَ. - تین مرتبہ (ع، ط)

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔

أَلَّا تَهْرُرْ لَكَ رَكْعَتُ وَلَكَ أَمْنَتُ وَلَكَ أَسْلَمَتُ خَشَمَ
لَكَ سَمِيعٌ وَبَصَرٌ وَمُنْهِيٌ وَعَظِيمٌ وَعَصِيبٌ.

یا اللہ! میں نے تیرے (ہی) یہے رکوع کیا، تبحہ (ہی) پر ایمان لا یا اور تیرے (ہی) یہے (اطاعت کی) گردن مجھکارا دی۔ میرا سننا، دیکھنا، میری ہڈیاں ان کا مفرز اور پٹھے (سب) تیرے ہی یہے جھکے ہوئے ہیں۔

سُبْدُوْحُ قَدْ وَسْنَ رَبُّ الْمَلَكَاتِ وَالرُّوحُمْ (م، د، س)

(یا اللہ! تو ہی) نہایت پاک مبارک، فرشتوں اور جبریل علیہ السلام کا رب ہے۔

رَكْعَ سَوَادِيٌّ وَخِيَالِيٌّ وَامْنَ يَلْكَ فُؤَادِيٌّ وَأُبُوَءُ
بِنِعْمَتِكَ عَلَى هَذِهِ يَدِيَّ وَمَا جَنَيْتُ عَلَى نَفْسِي (ر)

(یا اللہ!) تیرے (ہی) بیسے میرے ظاہر و باطن نے رکوع کیا اور میرا دل تجوہ پر ایمان لا یا میں تیری ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں۔ یہ میرے ہاتھ ہیں اور جو کچھ میں نے اپنے نفس پر حرم کیے (ان کا بھی اقرار کرتا ہوں)

**سُبْحَنَ ذِي الْجَرْوَتِ وَالْمَكْوُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ
وَالْعَظِيمَةِ (د، س)**

پاک ہے (اللہ تعالیٰ) قدرت اور سلطنت کا مالک، بڑا ت اور عظمت والا۔
رکوع سے اٹھنے کے بعد

سَمْمَةَ اللَّهِ لِمَنْ حَمِدَهَا - (مر، عہ، ط)

اللہ تعالیٰ نے اس کی بات کو سُن لیا (قبول کیا) جس نے اس نے تعریف کی۔

أَللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ - (خ، مر، ت، س، د)

اے اللہ! ہمارے رب! تیرے ہی بیسے تعریف ہے۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ - (خ، د)

اے ہمارے رب! اور تو ہی لائق تعریف ہے۔

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ - (خ)

اے ہمارے رب! تیرے ہی بیسے تعریف ہے۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ -

(خ، د، س)

اے ہمارے رب! اور تیرے ہی لیے ہر قسم کی بے شمار پاکیزہ اور بارکت
تعریف ہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِنْ مُلْعَنِ السَّمَاوَاتِ وَمِنْ مُلْعَنِ الْأَرْضِ وَمِنْ
مَا يَشَّعَّتْ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالشَّهْرِ وَالْبَرْدِ
وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ
وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقِّي الشَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْوَسْخِ

(مر، د، ق، س)

یا اللہ! تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ تمام آسمان اور زمین بھر۔ اور اس کے بعد
جس چیز کو تو چاہے بھرلوپ۔ اے اللہ! مجھے برف، اولوں اور ٹھنڈے
پانی کے ساتھ پاک کرو۔ اے اللہ! مجھے گناہوں اور غلطیوں سے اس طرح
پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے کیا جاتا ہے۔

اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِنْ مُلْعَنِ السَّمَاوَاتِ وَمِنْ
الْأَرْضِ وَمِنْ مَا يَنْهَا هُمَا وَمِنْ مُلْعَنِ مَا يَشَّعَّتْ مِنْ
شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الشَّنَاءِ وَالْمَجِدُ أَحَقُّ مَا فَيَانَ
الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا آتَيْتَ وَلَا
مُغْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

(مر، د، س)

یا اللہ! ہمارے رب! تیرے ہی لیے آسمان و زمین بھر تعریف ہے۔ جو
کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور (اسی طرح) اس کے بعد جو چیز تو چاہے

سے بھر پور تعریف۔ اے تعریف اور بزرگی والے! تو بندوں کی کبھی گتی تعریف سے زیادہ کے لائق ہے۔ ہم سب تیرے عبادت گزاری میں جو کچھ تو عطا فرمائے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جسے تو روک دے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی دولت مند کو اس کی دولت (تیرے عذاب) نہیں بچا سکتی۔

**اللَّهُمَّ رَبَّنَاكَ الْحَمْدُ لِمَلْكِ السَّمَاوَاتِ وَمَلْكِ الْأَرْضِ
وَمَلْكِ مَا بَيْنَ هُنَاءِ وَمَلْكِ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ
أَهْلِ الشَّاءِ وَأَهْلِ الْكِبْرَيَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ
لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِيدِ مِنْكَ الْجَدِيدُ (ط)**

یا اللہ ہمارے رب! تیرے ہی یہی تعریف ہے۔ تمام آسمان، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، بھرے ہوئے اور (اسی طرح) وہ چیز بھری ہوتی ہیں کو اس کے بعد تو چاہے۔ اے تعریف والے! بڑائی اور بزرگی والے! جو کچھ تو عطا فرمائے اسے روکنے والا کوئی نہیں اور (تیرے عذاب سے بچنے کے لیے) کسی دولت مند کو (اس کی) دولت نفع نہیں دے گی۔

سُبْحَنَ رَبِّ الْأَعْلَى

کم از کم تین بار پڑھنا چاہیے :-

سُبْحَنَ رَبِّ الْأَعْلَى - (م، ع، ر، ح، م، د، د)

میرا بلند پور دگار پاک ہے۔

اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِرَضَاكَ مِنْ سَخْطِكَ وَبِمُعَاافِتِكَ

مِنْ عَوْنَّا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحِصِّي شَأْنَكَ

عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَشْتَرِيتَ عَلَى نَفْسِكَ . (مر، عه)

اے اللہ! میں تیری رضاکے ساتھ تیرے غضب سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری معافی کے ساتھ تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری تعریف (کما حقہ) نہیں کر سکتا تو ایسا ہی ہے جس طرح تو نے (خود) اپنی تعریف بیان فرمائی۔

اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدُتْ وَلَكَ أَمْنَتْ وَلَكَ أَسْلَمْتْ

سَجَدْ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ

وَبَصَرَهُ تَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَلِقِينَ (مر، د، س)

اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا؛ تجھ پر ایمان لایا اور تیری فرمانبرداری کی۔ میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اس کو پیدا کیا، اسے صورت دی اور اس کے کان اور آنکھیں کھولیں۔ بہت برکت والا ہے اللہ بہترین پیدا کرنے والا۔

خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي دَدِي وَلَحْيَيْ وَعَظِيمِي وَعَصِيبِي

وَمَا اسْتَقْدَمْتُ بِهِ قَدْمِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . (س، حب)

میرے کان، آنکھیں، خون، گوشت، ہڈی، میرے پٹھے اور جو کچھ میرے قدموں نے اٹھایا، (سب) جہاںوں کے پروردگار کے لیے جھاک گئے۔

سَبِّوْحٌ قَدْ وَسْ رَبُّ الْمَلِكِيَّةِ وَالرِّوْحَمْ . (مر، د، س)

تو نہایت ہی پاک، مبارک سے فرشتوں اور جبریل کے رب۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبِّ الْعَالَمِينَ - (خ، مر، د، س)

اے اللہ ہمارے رب ا تو پاک ہے، میں تیری تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

**اللَّهُمَّ أَغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَهُ وَجِلَهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ
وَعَلَّمْنِي تَهْوِيَةً وَسِرَّاً (مر، د)**

اے اللہ! میرے عامگناہ، چھوٹے، بڑے، اگلے، پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ (سب) بخش دے۔

**اللَّهُمَّ سَجِّدَ لَكَ سَوَادِي وَخِيَالِي وَلِكَ أَمَّنْ فَوْادِي
أَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَى وَهَذَا مَا كَجَبَتْ عَلَى نَفْسِي يَا
عَظِيمُ يَا عَظِيمُ أَغْفِرْ لِي فِيَّهُ لَا يَغْفِرُ الظُّنُوبُ
الْعَظِيمَةُ إِلَّا رَبُّ الْعَظِيمِ - (مس)**

اے اللہ! میرے ظاہر اور باطن نے تیرے لیے سجدہ کیا اور میرا دل تجوہ پر ایمان لایا۔ تو نے جو مجھ پر انعام کیا، میں اس کا اقرار کرتا ہوں اور یہ ہے جو میں نے اپنے نفس پر بنایا (یعنی گناہوں کا اقرار کرتا ہوں) اے بہت بڑے! اے بہت بڑے! بہت بڑے! بچھے بخش دے (کیونکہ) بڑے گناہوں کو بزرگ پروردگاری بخشتا ہے۔

**سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَكْوُتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ
وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَعُوذُ
بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرَضَاكَ مِنْ سَخْطِكَ**

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ . (مس)

ظاہر و باطن سلطنت والا (رب) پاک ہے۔ غالب و قادر (رب) پاک ہے وہ زندہ (رب) پاک ہے جس کے لیے موت نہیں میں تیری معافی کے ساتھ تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں، تیری رضاکے ساتھ تیرے غضب سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری رحمت کے (وسیلہ کے) ساتھ تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں تیری ذات بہت بلند ہے۔

رَبِّ أَعْطِنِي نَفْسِي تَقْوِيَّةً كَمَا أَنْتَ خَيْرٌ مَنْ زَكَّاهَا
أَنْتَ وَلِيَّهَا وَمَوْلَاهَا أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ
وَمَا أَعْلَمْتُ . (مص)

اے رب! میرے نفس کو پہنچ گاری عطا فرم۔ اے پاک کردے تو بہترین پاک کرنے والا ہے۔ تو ہی اس کا کار ساز اور مالک ہے۔ اے اللہ! میرے پوشیدہ اور ظاہر گناہوں کو بخش دے۔

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا
وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ أَمَانِي نُورًا وَاجْعَلْ
خَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ
نُورًا . (مص)

اے اللہ! میرے دل میں روشنی پیدا کر دے۔ میرے کانوں اور آنکھوں کو روشن کر دے۔ میرے آگے پیچے اور نیچے روشنی (بھی روشنی) کر دے اور میرے لیے عظیم روشنی بنادے۔

سجدہ تلاوت کی دعائیں

بار بار یہ دعا پڑھے :

**سَجَدَ وَجْهِيُّ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ
وَبَصَرَكَ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ - (س، د، ت، مس)**

میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا صورت دی
اور اپنی قوت اور قدرت سے اس کے کان اور انکھیں کھو لیں۔

فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحَسَنُ الْخَلِقِينَ - (مس)

بہت ہی برکت والا ہے اللہ سب سے اچھا پیدا کرنے والا۔

**اللَّهُمَّ أَكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ بِهَا أَجْرًا وَضَمْعَ عَيْنِي بِهَا
وَزُرْأً أَوْ اجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقْبِلْهَا مُنْيًّا
كَمَا تَقْبَلَتْهَا مِنْ عَبْدِكَ ذَادَ - (ت، ق، حب، مس)**

اے اللہ! اس سجدہ کے سبب میرے یہے اپنے ہاں ثواب لکھ دے اور
اس کے سبب سے مجھے سے بوجھہ بٹا دے اور اس کو اپنے ہاں میرے یہے
ذخیرہ بنادے اور اس (سجدہ) کو مجھے سے اس طرح قبول فرماجس طرح تو نے
اس کو اپنے بندے واود علیہ اسلام سے قبول فرمایا۔

يَارَبِّ اغْفِرْ لِي - (عو، مص)

اے رب! مجھے بخش دے۔
حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو آدمی سجدے میں سر رکھ کر یہ دعا پڑھتا ہے

تو سر اٹھانے سے قبل اس کی بخشش ہو جاتی ہے۔ (عو، مص)

دو سجدوں کے درمیان کی دُعا

دو سجدوں کے درمیان (حالت جلسہ میں) یہ دُعا پڑھنی چاہیے :

اللَّهُمَّ أَعْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاعْفِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي

وَاجْبُرْنِي وَارْفُعْنِي - (د، ت، ق، مس، سنی، ت)

اے اللہ! مجھے بخشش دے، مجھ پر حسم فرم، مجھے مُعاف کر دے مجھے
ہدایت عطا فرم، مجھے رزق عنایت فرم، میری بگڑی بنا اور مجھے بُلندی عطا فرم۔

قنوٰت نازلہ

جب کوئی مصیبت مثلاً قحط، و با وغیرہ نازل ہو تو صبح کی نماز اور باقی نمازوں
میں بھی قنوٰت نازلہ پڑھے۔ آخری رکعت میں جب امام "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ"
کہے تو اس وقت قنوٰت پڑھی جاتے اور مقتدی آمین کہیں۔

ف : قنوٰت نازلہ کی دُعاوں (مع ترجمہ) کا بیان و ترویں کے باب میں ہو چکا ہے
وہاں دیکھ لیا جائے۔ (مترجم)

نیز قنوٰت نازلہ، آنحضرت ﷺ نے ایک بار ایک خاص مصیبت پر چند روز
فجر کی رکعت دوم میں رکوع کے بعد پڑھی پھر یہ دعا مسونخ ہو گئی۔ اس کی پوری بحث
کے لیے "جاءَ الْحَقُّ"، مصنفہ حکیم الامت حضرت مولانا مفتی احمد یار خاں نعیمی
رحمۃ اللہ علیہ ملاحظہ کیجیئے۔ (مترجم)

تشہید

الْتَّحِيَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيَّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
إِيَّاكَ النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى

عِبَادَ اللَّهِ الصَّلِيْحِينَ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔ (ع، سنی)

ف :- تشهید کی یہ پہلی صوت "تشهید ابن مسعود (رضی اللہ عنہ) کہلاتی ہے اور احناف کے نزدیک اس کا پڑھنا اولیٰ و افضل ہے۔ (مترجم)
تمام قولی، بدینی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے (خاص) ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں (نازل) ہوں۔
ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ
کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ
بے شک حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے (خاص) بندے اور
(پچے) رسول ہیں۔

الْتَّحِيَاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّلِيْحِينَ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا الرَّسُولُ اللَّهُ۔ (مر، عہ، حب)

تمام با برکت قولی عبادتیں اور بدینی و مالی عبادتیں (خاص) اللہ تعالیٰ کے لیے
ہیں یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیک وسلم) آپ پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی
رحمتیں اور برکتیں (نازل) ہوں۔ ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر (بھی)
سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت
محمد مصطفیٰ (ﷺ) اللہ تعالیٰ کے (پچے) رسول ہیں۔

الْطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ
الصَّلِحِينَ أَشْهَدُ أَن لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - (مر، د، س، ق)

تمام مالی اور بدنی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے (خاص) ہیں۔
آئے اللہ کے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں نازل
ہوں یعنی پر اور اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں پر (بھی) سلامتی ہو۔ میں گواہی
دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت
محمد ﷺ اس کے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔

الْتَّحِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلَّهِ يَا سَمِّدِ
اللَّهِ وَبِاللَّهِ الْتَّحِيَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّلِحِينَ أَشْهَدُ أَن
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

(س، ق، مس)
تمام قولی، مالی اور بدنی عبادتیں اور سلطنت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ میں
شروع رتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام اور اس کی توفیق کے ساتھ۔ تمام قولی،
بدنی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے (خاص) ہیں۔
یا رسول اللہ! (ﷺ) آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں
(نازل) ہوں۔ یعنی پر اور اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں پر (بھی) سلامتی ہو۔ میں گواہی
دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد مصطفیٰ (ﷺ) اس کے (خاص) بندے

اور (پچھے) رسول ہیں۔

الْتَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الرَّاِكِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ
لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّلِحِينَ أَشْهَدُ أَنَّ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

(مو، من، ط)

تمام قولی، مالی اور بدنی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ یا رسول اللہ !
(صلی اللہ علیک وسلم) آپ پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت بربکات (نازل)
ہوں۔ یہم (سب) پر اور اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں پر (بھی) سلام ہو۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں
کہ بیشک حضرت مُحَمَّد ﷺ اس کے (خاص) بندے اور (پچھے)
رسول ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ وَبِإِلَهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ الْتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ
الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيهَ
لَا رَيْبَ فِيهَا السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّلِحِينَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي دَاهْدِنِي۔

اللہ تعالیٰ کے نام اور اس کی توفیق سے شروع کرتا ہوں۔ اس کا نام بہترین نام ہے۔ تمام قولی، مالی اور بدنی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ (آنحضرت ﷺ) کو حق کے ساتھ خوشخبری دیئے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ بے شک قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ یا رسول اللہ! (ﷺ) آپ پر سلام ہوا اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔ ہم (سب) پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ آے اللہ مجھے بخش دے اور میری رہنمائی فرم۔

ف : علمائے کرام فرماتے ہیں کہ "السلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ" بطور حکایت نہیں بلکہ بطور اشارة ہے اور یہ عقیدہ رکھے کہ آنحضرت ﷺ بارگاہ الہی میں حاضر ہیں۔ میرا سلام شستے ہیں اور جواب دیتے ہیں۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

دَأَخْضُرُ فِي قَلْبِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَشَخْصُهُ الْكَرِيمَ وَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَلَتُتَصَدِّقَ أَمْلَكَ فِي أَنْتَهَى
 يَمْلُغُهُ وَيَرْدُ عَلَيْكَ مَا هُوَ أَوْ فِي مِنْهُ۔

(احیاء العلوم ج اول ص ۹۹، مرقاۃ جلد ثانی ص ۳۲۲)

"السلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ" کہنے سے پہلے) ذاتِ بُری کو اپنے دل

میں خضری محبود تھیں اس امر کی امید واثق ہونی چاہیے کہ تھار اسلام آنحضرت ﷺ کو پہنچ رہا ہے اور آپ تھار سے سلام کا جواب عنایت فرمائے ہیں جو کہ تھار سے سلام کی نسبت بہت وافی و کافی ہے ۔

نوٹ : امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے اس قول کو مولوی شبیر احمد عثمانی نے بھی فتح الہم ص ۲ جلد دوم میں نقل کیا ہے اور بھی لکھا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے وصال کے بعد حرفِ ند سے سلام عرض کیا جاتے گا جس طرح حضور علیہ السلام کے زمانہ پاک میں ہوتا تھا ۔
شیخ عبد الحق محدث دہلوی فرماتے ہیں :-

”وبعضاً من عرفاء لفته انداز کہ ایں خطاب بجهت سریان حقیقت محدثیہ است در ذرا تر موجودات و افراد ممکنات پس آں حضرت در ذات مصلیاں موجود و حاضر است۔ پس مصلی باید کہ ازیں معنی آگاہ باشد و ازیں شہود غافل نہ بود تا بانوار قرب و اسرار معرفت متنور و فاتض گردد۔ (اشتعة المعمات ج ۱، صفحہ ۳۰۱)

ترجمہ : پس عرفاء کے کلام میں مذکور ہے کہ نمازی ”السلام علیک“ میں خطاب کرتے وقت آنحضرت ﷺ کی روح مقدس کے حاضر ہونے اور موجودات کے ہر ذرہ بالخصوص نمازوں کی ارواح میں ان کے نفوذ کا لحاظ رکھے پس نمازی کو اس حالتِ خطاب اور تشهید میں آنحضرت ﷺ کے وجود و حضور سے غافل نہیں ہونا چاہیے تاکہ ان کی روح مقدس مبلغ جود و عطا سے فیوض و برکات حاصل کر سکے ۔

در مختار اور رو مختار میں ہے ۔

و يقصد بالفاظ التشهد الاعشاء كأنه يحيى على الله

و يسئل على النبي بنفسه اي لا يقصد الاخبار

والحكاية مما وقع في المعراج۔ (در مختار مع ردمختار ج ۱، صفحہ ۳۲۲)

ترجمہ : الفاظ تشهید میں انشاء کا قصد کرے یعنی گویا کہ وہ اپنی طرفے اللہ تعالیٰ

کی جانب میں تھا فپیش کر رہا ہے اور سرکارِ دو عالم ﷺ پر سلام مخصوص رہا ہے یہ ارادہ نہ ہو کہ میں صرف معراج میں جو کچھ ہوا، اس کی حکایت نقل کر رہا ہوں۔“

علامہ بدر الدین ابو حمودہ ابن احمد عینی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں :-
اگر یہ اعتراف کیا جائے کہ غائر کے صیغہ سے صیغہ خطاب کی طرف عدول کی کیا حکمت ہے جب کہ سیاق کلام کا تقاضا یہ تھا کہ کہا جاتا۔ "السلامُ عَلَى النَّبِيِّ" اس کے جواب میں آپ فرماتے ہیں :-

إِنَّ الْمُصَدِّقِينَ لَهُمَا السَّلَامُ هُوَ الْأَكْبَرُ الْمَذَكُورُ
 بِالْتَّحِيَّاتِ أُذْنَ لَهُمْ بِاللَّهِ خُولٌ فِي حَرِيرٍ الْحَيِّ الَّذِي
 لَمْ يَهُوْتُ فَقَرَّتْ أَعْيُنُهُمْ بِالْمُهَاجَاتِ فَنَبِّهُوْهُ وَاعْلَمْ أَنَّ
 ذَلِكَ بِوَاسِطَةِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَبَرَكَةِ مُتَّبَعِتِهِ فَإِذَا
 التَّفَتُوا فَإِذَا الْحَبِيبُ فِي حَرَمِ الْحَبِيبِ حَاضِرٌ فَاقْبَلُوا
 عَلَيْهِ قَائِلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ
 اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

جب نازی، اپنی عبادت کا تحفہ لے کر بارگاہ الہی میں حاضر ہوتے ہیں اور مکتو کا دروازہ کھونا چاہتے ہیں تو انھیں ہمیشہ زندہ رہنے والے کی بارگاہ میں حاضری کی اجازت ملتی ہے پس وہ مناجات کے ذریعے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتے ہیں اور وہ اس بات سے آگاہ ہوتے ہیں کہ یہ مرتبہ اور قبولیت ہمیں رسولِ حمت اور آپ کی اتباع کی برکت سے حاصل ہوا ہے پس وہ ادھر متوجہ ہوتے ہیں تو نیاد یکھتے ہیں کہ محبوب، محبوب کی بارگاہ میں موجود ہے تو وہ "السلام"

عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ، كہتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں۔
امام عینی رحمۃ اللہ علیہ کی اس عبارت سے پتہ چلا کہ خوش بخت لوگ جمالِ نبوی
کی زیارت کا شرف بھی حاصل کرتے ہیں اور وہ کس قدر بد بخت ہیں جو آپ کے خیال
کو گدھے اور بیل کے خیال سے بھی بدتر سمجھتے ہیں جیسا کہ مولوی اسماعیل دہلوی نے
صراطِ مستقیم ص ۱۳۶ پر لکھا ہے۔ نَعوذُ بِاللَّهِ مِنْ ذَلِكَ۔ (متجم)

دُرُودِ شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى الِّإِلَيْهِ أَنْكَحْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى الِّإِلَيْهِ أَنْكَحْتَ حَمِيدًا مَجِيدًا۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى الِّإِلَيْهِ أَنْكَحْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى الِّإِلَيْهِ أَنْكَحْتَ حَمِيدًا مَجِيدًا۔ (ع)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر رحمت نازل
فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر رحمت بخشی۔

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔ اے اللہ! انحضرت ﷺ
اور آپ کے اہل بیت پر برکت نازل فرمایا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ
السلام اور ان کی اولاد پر برکت آتاری بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و
برتر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى الِّإِلَيْهِ أَنْكَحْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ لَكَ حَمِيدًا مَجِيدًا۔ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى

الِّإِلَيْهِ أَنْكَحْتَ حَمِيدًا مَجِيدًا۔ (خ، م، س)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر خاص رحمت

نازل فرمایا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت آتاری۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔ یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر برکت آتا رہیا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت بھیجی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى الْأَلِّيَّالِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى الْأَلِّيَّالِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى الْأَلِّيَّالِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى الْأَلِّيَّالِ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (خ، س)**

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر خاص رحمت نازل فرمادیں طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت آتاری بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر برکت نازل فرمادیں طرح تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو برکت عطا فرمائی۔ بے شک تو (ہی) تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى الْأَلِّيَّالِ وَبَارِكْ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى
أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى الْأَلِّيَّالِ (خ، م)**

د، س، ق، حب) **إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (م)**

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور آپ کی ازواج مطہرات اور

آپ کی اولاد پر حمت نازل فرمائیں طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر حمت آئی۔ اور (اے اللہ) حضرت محمد ﷺ اور آپ کی ازدواج اولاد پر بکت نازل فرمائیں طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو بکت عطا فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى أَلِّ ابْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى أَلِّ ابْرَاهِيمَ۔ (خ، س، ق)**

یا اللہ! آپ نے (خاص) بندے اور (برحق) رسول حضرت محمد مصطفیٰ علیہ السلام پر حمت خاص نازل فرمائیں طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر حمت بھیجی اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور آپ کے اہل بیت پر بکت نازل فرمائیں طرح تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بکت نازل فرمائی۔ (ف) درود ابراہیم کی مختلف صورتیں نماز کے بارے میں ہیں کہ ان میں سے جو چاہتے ہیں۔ لیکن نماز سے باہر کو نسا درود شریف پڑھنا چاہیے اس کے لیے مولانا محمد سعید شبلی قادری مذکون نے نہایت شاندار تحقیق فرمائی ہے جو ہدیۃ فارمین ہے آپ فرماتے ہیں۔

صلوة وسلام کا کوئی خاص صیغہ مقرر نہیں ہے رُود درود شریف جس میں صلوٰۃ وسلام کے الفاظ شامل ہوں پڑھا جائے تو اللہ تبارک تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہو جائے گی۔ اگر ایسا درود شریف پڑھا جائے جس میں صرف صلوٰۃ کا لفظ ہو تو اس کے پڑھنے سے صرف اللہ تعالیٰ کے حکم "صلوٰۃ عَنِیْہ" کی تعمیل ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے دوسرے حکم "سَلِّمُوا تَسْلِیْمًا" پر عمل نہ ہوگا اسی لیے امام نووی رحمہ اللہ نے مسلم شریف کی شرح اور اپنی کتاب اذکار میں سلام کے بغیر صلوٰۃ کا پڑھنا مکروہ لکھا ہے۔ اور

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ نے جذب القوب میں بھی یہی تحریر فرمایا ہے۔ حدیث میں ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم، ہم آپ پر دُرود و شریف کس طرح عرض کریں تو حضور علیہ السلام نے دُرود ابراہیمی کی تعلیم دی۔ سلام کی تعلیم نہیں دی کیونکہ صحابہ کرام نے عرض کیا تھا کہ سلام عرض کرنا تو آپ کے سکھانے سے سیکھ لیا ہے جو التحیات میں عرض کر دیا کرتے ہیں آپ پر صلوٰۃ یعنی دُرود و شریف سکھادیجیتے۔ لہذا نماز میں دُرود ابراہیمی پڑھا جاتے اور نماز سے باہر چو دُرود و شریف پڑھنا ہوا س میں سلام کا الفاظ ضرور آتے۔ (احسن الكلام في فضائل الصلوٰۃ والسلام صفحہ ۸، مطبوعہ مرکزی مجلس رضا لامہور)۔ (مترجم)

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ۔ (خ)**

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر خاص رحمت بیچھیجیں اور آپ کے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت اتاری اور (یا اللہ!) حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر برکت نازل فرمائیں طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو برکت عطا فرماتی۔

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَيْتَ
عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَلَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيدٌ وَ
مَحْمِيدٌ۔ (م، د، س)**

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر خاص رحمت

بیچج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر برکت نازل فرماء۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو تمام جہانوں میں با برکت بنایا۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى أَلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (د، س)**

یا اللہ انبی امی (کسی سے نہ پڑھے ہوئے) حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر خاص رحمت نازل فرمادیں جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی اور نبی امی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر ایسے ہی برکت نازل فرمائیے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت آتی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

حضرت ابو سعود عقبیہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا۔ ہم بھی وہاں موجود تھے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ! (ﷺ) آپ پر سلام یہیجنے کے بارے میں تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے پس آپ کی بارگاہ میں دُرود شریف (کاندرانہ) کس طرح بھیجا کریں۔ (یعنی جب ہم نماز میں دُرود شریف پڑھ رہے ہوں) اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں۔ راوی فرماتے ہیں کہ حضور علیہ السلام خاموش ہو گئے۔ (اور اتنی دیر خاموش رہے) یہاں تک کہ ہم نے چاہا کہ اچھا ہوتا اکر وہ شخص سوال نہ کرنا۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا جب تم مجھ پر دُرود شریف بڑھو۔ تو اس طرح کہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَالنَّبِيِّ الْأُمَّّیِ وَعَلٰی اٰلِ الْحُمَدِ
 كَمَا صَلَّیتَ عَلٰی ابْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ ابْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ
 عَلٰی مُحَمَّدٍ وَالنَّبِّیِ الْأُمَّیِ وَعَلٰی اٰلِ الْحُمَدِ كَمَا بَارَکْتَ
 عَلٰی ابْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ ابْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَجِیدٌ۔

(حُب، مس، ۴)

ف۔ ۱ : ترجمہ اور گزرنچکا ہے۔ (متترجم)

ف۔ ۲ : اُقی کے معنی "کسی سے ن پڑھے ہوتے" کے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا آنحضرت ﷺ کا کوئی استاذ نہیں اور یہ اس لیے کہ :

"بعد از خدا بزرگ تو قصہ مختصر"

ف۔ ۳ : نیز اُتم القرزی کی نسبت سے بھی آپ کو اُقی کہا جاتا ہے جو کہ مکرمہ کے اسماء میں سے ایک یہ بھی نام ہے (صحیح)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کا ثواب پورے پہانے کے ساتھ ناپاچائے (یعنی زیادہ ثواب حاصل ہو) تو ہم اہل بیت پر ذرود شریف پڑھتے وقت ان الفاظ سے پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَالنَّبِّیِ الْأُمَّیِ وَأَرْزُقْهُ أُمَّهَاتِ
 الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهِ وَآهُلَ بَیْتِهِ كَمَا صَلَّیتَ عَلٰی
 اٰلِ ابْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَجِیدٌ۔ (د)

یا اللہ! نبی پاک حضرت محمد ﷺ اور آپ کی ازواج مطہرات جو مومنوں کی مائیں ہیں، پر اور آپ کی اولاد و اہل بیت پر خاص رحمت نازل فراہم جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت نازل فرماتی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا

بزرگ دبر تر ہے دُرُود شریف کے بعد دُعا

حدیث شریف میں آتا ہے حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص دُرُود شریف پڑھ کر یہ دُعاء مانگے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گئی۔ دُعا :

اللَّهُمَّ انْزِلْنَا مُقْرَبًا إِذْنَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

(در، طس)

یا اللہ! آنحضرت ﷺ کو قیامت کے دن اپنے قرب خاص میں جگہ عطا فرم۔

دُرُود شریف کے بعد دُعا و تَعوذ

(دُرُود شریف پڑھنے کے بعد نمازی) کوئی بھی پسندیدہ دُعاء مانگے اور پھر (درج ذیل تعوذات میں سے کوئی) تعوذ پڑھے :-

ف : دُعاء مانگتے وقت خیال رکھنا چاہیے کہ ایسی چیز کے لیے دُعا نہ ہو جو ایک دوسرے سے طلب کی جاتی ہے اور بہتر ہے کہ دُعا تے ماثورہ (احادیث سے ثابت ہو) میں سے کوئی دُعا ہو۔ (متترجم)

تعوذ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمُحْيَا وَالْمُمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمُسِيْحِ الْمَسِيْحِ الْجَائِلِ (م، عہ، حب)

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندگی اور مرٹ کے فتنہ سے اور کانے دجال کے فتنہ کی شرارت سے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ
الْحَيَاةِ وَالْهَمَاءِ تَعَالَى اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَآثِرِ
وَالْمَغْرَمِ۔ (خ، مراد، س)

یا اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، کانے دجال کے فتنے سے
تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی و موت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔
اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخْرَجْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ
وَمَا أَعْلَمْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي
أَنْتَ الْمُقْدِرُ وَأَنْتَ الْمُوَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔

(مراد، ت، س)

یا اللہ! میرے لگئے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر گناہ مُعاف فرمادے ہیں
نے جو زیادتی کی اور میرے وہ گناہ جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (معاف
کر دے) تو ہی آگے کرنے والا اور پچھے ہٹانے والا ہے (یعنی نیکیوں
کی توفیق اور رحمت سے دور رکھنا تیرے اختیار میں ہے) تیرے سوا
کوئی معبود نہیں۔

اللَّهُمَّ ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ
اللَّهُ نُوْبَرُ لَا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ
وَأَرْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔ (خ، مراد، س، ت)

یا اللہ اب بے شک میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور تو ہی گناہوں کو بخشنا ہے۔ پس مجھے اپنی خاص ہغفرت کے ساتھ بخش دے اور مجھ پر حسم فرمائے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا أَللَّهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ إِنَّمَا تَعْفُرُ لِي مِنْ نُورٍ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔ (د، س، امس)

یا اللہ! میں تجوہ (ہی) سے مانگتا ہوں۔ یا اللہ! (جو) ایک اور بے نیاز (ہے) نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں (یا اللہ!) میرے گناہ بخش دے بے شک تو ہی بخشنا و الامہربان ہے۔

اللَّهُمَّ حَاسِبِنِي حِسَابًا يَسِيرًا۔ (س)

یا اللہ! میرا حساب نہایت آسان کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔ (م)

یا اللہ! میں جنہم کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ کانے دجال کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ

وَمَا لَأَعْلَمُ بِاللَّهِ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرٍ مَا سَأَلْتَ
عِبَادُكَ الصَّلِحُونَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَذَّمْتَ
عِبَادُكَ الصَّلِحُونَ رَبَّنَا أَتَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا أَمْتَأْنَا عِفْرَلَنَا
ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا أَتَنَا مَا وَعَدْنَا عَلَى
رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ.

(مر، ص)

یا اللہ! میں ہر قسم کی بحلاٰتی کا تجویے سے سوال کرتا ہوں چاہے وہ میرے علم میں ہوں یا نہ ہوں۔ یا اللہ! میں تجویے سے ہر اس بحلاٰتی کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تیرے نیک بندوں نے تجویے سے کیا۔ اور میں ہر اس بُراٰتی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے نیک بندوں نے پناہ چاہی۔ آے ہمارے رب! ہمیں دُنیا اور آخرت میں بحلاٰتی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔ آے ہمارے رب! ہم ایمان لاتے پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔ آے ہمارے رب! ہمیں وہ چیز عطا فرمائیں کہ کاتونے ہم سے اپنے رسولوں کی معرفت وعدہ فرمایا۔ ہمیں قیامت کے دن رسول اکبر ناپے شک تو وعدے کی خلاف درزی نہیں کرتا۔

بہترین استغفار

أَللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ
وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا أُسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ

هِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ وَأَبُوَءُ بِنْعَمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ
بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ۔ (ر)

یا اللہ! تو میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں میں تیرے عہد و وعدہ پر حسب طاقت (پابند) ہوں۔ میں اپنے عمل کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں اپنے اور پر تیری نعمتوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہ بخش دے۔ بے شک تو ہی گناہوں کو بخشتا ہے۔

نماز سے فراغت کے بعد دعا میں اور اوراد

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمْبَيِتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ أَكْلَهُهُرُ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيَتْ وَلَا مُعْطِي
لِمَا أَنْعَتْ وَلَا يَنْفَعُ ذَا أَجْلَى مِنْكَ أَجْلُ (خ، مراس، مار، ط، می)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شرکیک نہیں اسی کے لیے سلطنت ہے اور وہی لائق تعریف ہے۔ زندہ رکھتا ہے اور مارتا ہے۔ اسی کے قبضہ اختیار میں بھلاکی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! تیرے دیے کوئی روکنے والا نہیں۔ جسے تور و ک درے اسے کوئی دینے نہیں اور کسی طاقت ورکو اس کی طاقت تیرے غذاب سے نہیں بچا سکتی۔

مندرجہ ذیل کلمہ میں مرتبہ یا ایک (ہی) مرتبہ پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے، اس کا کوئی
شریک نہیں۔ وہی مالک سلطنت اور لائق تعریف ہے اور وہ ہر چیز
پر قادر ہے۔

پھر پڑھے :-

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ
إِلَّا إِيمَانُهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الشَّنَاءُ الْحَسَنُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَا يُكَرَّهُ الْكُفَّارُ وَنَ.

(م، د، س، مص)

گذاہوں سے باز رہنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی (کی عطا) سے
ہے۔ ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ وہی نعمت اور فضل (دینے والا)
ہے۔ اچھی تعریف کے لائق (بھی) وہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی معبد ہے۔
یہم اسی کے لیے دین (اعات) کو خالص کرتے ہیں اگرچہ کافر ناپسند کریں۔
تین مرتبہ پڑھے:-

”أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ“ میں اللہ تعالیٰ سے خجشیش چاہتا ہوں۔

پھر پڑھے :-

أَللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكَتْ
يَا ذَالْجَلَلِ وَالْكَرَامَ ط (م، د، می، عہ، ط)

آے اللہ اتو (ہر عیب سے) سلامت ہے اور تیری ہی طرف سلامتی

ہے۔ تو بہت برکت والا ہے اے بزرگی اور بخشش والے!

سُبْحَنَ اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (خ، م، س)

الله تعالیٰ پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے یہیں ہیں اور اللہ تعالیٰ
بہت بڑا ہے۔

یہ کلمات ۳۳ بار (ہر ایک گیارہ بار) یا ۳۰ بار (ہر ایک دس بار) پڑھے
جائیں۔ یا پہلا اور دوسرا کلمہ ۳۳، ۳۳ بار اور تیسرا کلمہ ۳۳ بار پڑھا جائے۔
حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص نماز کے بعد ۳۳ بار ”سُبْحَنَ اللَّهُ“، ۳۳
بار ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“، اور ۳۳ بار ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ پڑھے اور (اس طرح سو
بار پڑھنے کے بعد) پھر درج ذیل کلمہ پڑھے تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں
چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (أ، د، س)

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ كَلَامُ شَرِيكٍ لَّهٗ لَكَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ** (ترجمہ تیجھے گزر چکا ہے)

حدیث شریف میں ہے، کچھ کلمات ہیں جن کو ہر فرض نماز پڑھنے کے بعد پڑھنے
والا کبھی نامراد نہیں ہوتا۔ وہ کلمات یہ ہیں :

۳۳ بار ”سُبْحَنَ اللَّهُ“، ۳۳ بار ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“، ۳۳ بار ”اللَّهُ أَكْبَرُ“
(م، ت، س)

حدیث پاک میں ہے جو شخص فرض نماز کے بعد سو مرتبہ ”سُبْحَنَ اللَّهُ“ سو
مرتبہ ”اللَّهُ أَكْبَرُ“، سو مرتبہ ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“، سو مرتبہ ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“
پڑھے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ سے (بھی) زیادہ
ہوں یا یہ کلمات (بجائے سو، سو مرتبہ پڑھنے کے) پھر پھریں مرتبہ پڑھے یا ۳۳،
۳۳ مرتبہ ”سُبْحَنَ اللَّهُ“، اور ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ اور ۳۳ مرتبہ ”اللَّهُ أَكْبَرُ“

اور وہ مرتباہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، پڑھے۔ (ت، مس، ۱۴)
 یا "اللَّهُ أَكْبَرُ" بھی ۳۳ مرتباہ پڑھے۔ (س)
 "سُبْدُخَنَ اللَّهُ،" "الْحَمْدُ لِلَّهِ،" اور "اللَّهُ أَكْبَرُ" ہر کلمہ سو سو
 مرتباہ پڑھ کر "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا شَرِيكَ لَهُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا
 قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ" اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی
 شرکیں نہیں۔ نیکی کرنے اور برآئیوں سے دور رہنے کی قوت اللہ ہی کی مدد سے
 ہے یہ پڑھے۔ یہ کلمات اس کی خطاوں کو مٹا دیں گے۔ اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ
 کے برابر ہوں۔

ایت الکرستی

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ جَلَّ ذِي الْقِوَمِ هُوَ الْحَقُّ لَا تَأْخُذْ لَا سَنَةَ
 وَلَا نَوْمٌ طَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ طَمَنَ
 ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِذِنْهِ طَيْعَلْمُ مَا بَيْنَ
 أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ
 عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَهُ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ
 وَالْأَرْضَ وَلَا يَعُودُ لَا حِفْظُهُمْ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور وہ کو قائم رکھنے والا۔
 نہ اسے اونگھے آتے نہیں۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین
 میں۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے جانتا
 ہے جو کچھ ان کے آنگے ہے اور جو کچھ ان کے تھجھے۔ اور وہ نہیں پاتے اس
 کے علمیں سے مکرتبنا وہ چلتے ہے۔ زمین و آسمان اس کی کرسی (قدرت) میں سماٹے
 ہوئے ہیں اور اس کو ان کی سحرگانی بھاری نہیں اور وہی بُلند بڑائی والا ہے۔

حدیث شریف میں ہے جو شخص فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اس کو جنت میں داخل ہونے سے سوتے موت کے کوئی چیز نہیں روک سکتی اور وہ دوسری نماز تک اللہ تعالیٰ کی (خاص) خانخت میں ہوتا ہے۔ (س، حب، د، ی، ط)
ف : یعنی وہ شخص مرتے ہی جنت میں داخل ہو گا کیونکہ اس کی قبر بھی ایک جنتی باغ ہے۔ (مترجم)

ہر نماز فرض کے بعد سورہ "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ" پڑھنی چاہیے۔ (خ، ت، س)

**قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ لَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَا
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ لَا وَمِنْ شَرِّ الْقَنْدَلَتِ
فِي الْعُقَدِ لَا وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ**

فرمادیجیے میں، صفحہ کو پیدا کرنے والے کی پناہ لیتا ہوں۔ اس کی تمام مخلوق کی برائی سے اور اندر ہمیہ ڈالنے والے کی بڑائی سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کی برائی سے جو گر ہوں میں بچنے کی ہیں اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔

**قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ لَا مَلِكَ النَّاسِ إِلَهٌ
النَّاسِ لَا مِنْ شَرِّ الْوَسَّاِسِ الْخَنَّاسِ لَا لَذِي
يُوَسُوسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ لَا مِنَ الْجُنَاحِ وَالنَّاسِ**

فرمادیجیے ! میں، تمام لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ جو سب لوگوں کا باشناہ اور سب لوگوں کا معبود ہے۔ اس کے شر سے جو دل میں بُرے خطرے ڈالے اور دیک رہے۔ وہ جن اور آدمی جو لوگوں کے دلوں میں

دسوے ڈالتے ہیں۔

**اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُنُّ وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ
اُرْدَى لِيْ اَرْدَلِيْ الْعُدُوِّ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقُبْرِ۔ (خ، د، س)**

یا اللہ! میں، بُزدی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، رذیل عمر کی طرف لوٹنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، دُنیا کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

رَبِّيْ قِنْيٰ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

(عو، غه)

آے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھاتے گا (یا جمع کرے گا)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ ارْحَمْنِيْ وَ اهْدِنِيْ وَ ارْزُقْنِيْ۔ (عو)

آے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر حسم فرم، میری راہنمائی فرم اور مجھے رزق عطا کر۔

**اَللّٰهُمَّ رَبَّ جَبَرِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ اسْرَافِيلَ
اَعِذْنِيْ مِنْ حَرَّ الْمَنَارِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ۔**

(طس)

آے اللہ! جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے رب! مجھے آگ کی گرمی سے بچا۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخْرَجْتُ وَمَا
اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَمْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ
اعْلَمْ بِهِ مِنِّي اَنْتَ الْعَلِيمُ وَأَنْتَ الْمُوَحِّدُ لَا
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔ (د، م، ت، حب)

آے اللہ! میرے اگے پھیلے، پوشیدہ اور اعلانیہ گناہ معاف فرمائیں
زیادتی اور میرے وہ گناہ جن کو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے (جشن دے) تو
(مسلمانوں کو رتبہ میں) آگے کرنے والا اور (کافروں کو رتبہ میں) پچھے
کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معیوب نہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّي عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عَبَادَتِكَ

(د، س، حب، مس، حی)
آے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور عبادت کی خوبی پر میری مدد فرم۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اِنَّكَ الرَّبُّ
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا
شَهِيدٌ اَنَّ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ
وَرَسُولُكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ
اَنَّ الْعِبَادَ كُلُّهُمْ رَاخُوْةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ
شَيْءٍ اَجْعَلْنِي مُخْلِصًا لَكَ وَاهْلِي فِي كُلِّ سَاعَةٍ

**فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ ذَالْجَلَالِ وَالْأَكْرَامِ اسْمَعْ
وَاسْتَجِبْ أَللَّهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَنَعْمَمْ
الْوَكِيلُ أَللَّهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ بِرَبِّ.** (س، د، م)

اے اللہ! ہمارے اور ہر چیز کے رب ایس گواہ ہوں کہ تو ہی پروردگار ہے۔ تو ایک ہے تیرا کوئی شرکی نہیں۔ اے اللہ! ہمارے اور ہر چیز کے رب ایس گواہ ہوں کہ حضرت محمد ﷺ تیرے خاص بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ! ہمارے اور ہر چیز کے رب ایس گواہ ہوں کہ تمام (مسلمان) بندے آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اے اللہ! ہمارے اور ہر چیز کے رب بمحجّہ اور میری اہل کو (اپنے لیے) مخلص بنا دے دنیا اور آخرت کی ہر ساعت میں۔ اے بزرگی اور بخشش والے (میری عرض) مُن اور قبول فرم۔ توبہت ہی بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے اور بہترن کا راستا ہے اللہ تعالیٰ بہت ہی بڑا ہے۔

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ
الْقَبْرِ.** (س، مس، ص)

اے اللہ! بے شک میں کفر، محتاجی اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

**اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ عِصْمَةً أَمْرِي
وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي الَّهُمَّ
إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخْطِكَ وَأَعُوذُ بِعَفْوِكَ
مِنْ نَقْمَدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ زَمَانِعَلِيهَا أَعْطَيْتَ.**

**وَلَا مُعْطِي لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا
يَنْفَعُ ذَا الْجَدْدِ بِمُثْلِثِ الْجَدْدِ - (س، حب)**

اے اللہ! میرے لیے میرا دین سنوار دے وہ دین جس کو تو نے میرے معاملات کا بجا و بنایا۔ میری دنیا کو میرے لیے سنوار دے جس میں تو نے میرے لیے زندگی رکھی ہے۔ اے اللہ! میں تیری رضاکے ساتھ تیرے غصب سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری عفو (معافی) کے ساتھ تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ تیرے عذاب سے تیری (ہی) پناہ میں آتا ہوں۔ جو کچھ تو عطا فرمائے اے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو نہ دے اے کوئی دینے والا نہیں۔ تیرے فیصلے کو کوئی رد کرنے والا نہیں اور کسی دولت کو اس کی دولت تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔

**اللَّهُمَّ اغْفِرْ خَطَّى وَعَمَلِي أَلَّا هُدِيَ فِي الصَّالِحِ
إِلَّا عَمَالِ وَالْخُلُاقِ لَا يَهُدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَرِفُ
عَنْ سَيِّئِهَا إِلَّا آنُتَ -**

اے اللہ! میں نے جو گناہ غلطی سے کیے یا جان بوجھ کر (سب) مُعاف کر دے اے اللہ! نیک اعمال اور اچھے اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرمائیو، یہ اعمال کی مہدیت اور بُرے اعمال سے باز رکھنا تیراہی کام میں ہے۔

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ
وَمِنْ فِتْنَةِ الْمُجْيَا وَالْمَيَا وَمِنْ شَرِّ الْمُسِيْحِ الدَّجَّالِ**

(عو، س)

اے اللہ! بے شک میں عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی اور موت کے فتنہ اور کانے دجال کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

**اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا أَلَّهُمَّ
انْعَشْنِي وَأَحْيِنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي لِصَالِحِ
الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ إِنَّهُ لَا يَهْدِي الصَّالِحَاتِ
وَلَا يَضِرُّ الصَّالِحَاتِ إِلَّا آتَتْ - (مس، ط، م)**

اے اللہ! میرے صغیرہ اور کبیرہ تمام گناہ معااف فرم۔ اے اللہ! میرا مرتبہ بلند کر، میرا عال اچھا کر، مجھے زندہ رکھ، مجھے رزق دے اور مجھے اعمال (عمدہ) اخلاق کی طرف میری رہنمائی کر۔ بے شک اپنے اعمال کی رہنمائی اور بڑے اعمال سے پھریزا تیرے ہی اختیار میں ہے۔

**اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي وَدِسْمِي لِي دَارِي وَبَارِكْ
لِي فِي رِزْقِي (اع، ط، ص)**

اے اللہ! میرے لیے میرا دین سنوار دے۔ میرے گھر میں وسعت عطا کرو اور میرے رزق میں برکت پیدا فرم۔

**سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ**

(ص، م) تیرا غالب رب ان باتوں سے پاک ہے جو کافر بیان کرتے ہیں۔ رسول پسلام ہوا اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے میں جو تمہارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

خاص دُعا

رسولِ اکرم ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو اپنا دایاں ہاتھ مبارک
سر انور پر پھریتے اور یہ دُعا مانگتے۔

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللّٰهُمَّ اذْهِبْ عَنِّي الْجَحَّدَ وَالْخُذْنَ**۔ (در، ط، سی، می)

الله تعالیٰ کے نام سے حس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بخشنے والا نہایت
مہربان ہے، اے اللہ! مجھ سے پیشانی اور عنسم دور فرمادے۔
ف: اس باب میں جو اوراد و وظائف مذکور ہوتے ان میں حس قدر ممکن
ہونماز کے بعد پڑھنے چاہتیں۔ (مترجم)

خاص صحیح کی نماز کے بعد کا وظیفہ
صحیح کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد دوزانوں میٹھے ہوتے گفتگو کرنے سے
پہلے دس بار یا سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھا جاتے۔

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمْتِتْ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ**۔ (ت، س، طس، می)

الله تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شرکیت نہیں۔
اسی کی بادشاہی ہے وہ لا ایق تعریف ہے وہ زندہ رکھتا ہے اور موت دیتا
ہے اس کے قبضہ و اختیار میں بھلائی ہے اور وہ ہر حیز بی قادر ہے۔
پھر یہ دُعا مانگے :-

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَعَلَمًا نَافِعًا
وَعَمَلاً مُتَقْبَلًا** (صط، م)

اے اللہ! میں تجوہ سے پاکیزہ رزق، نفع بخش علم اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

صبح اور مغرب کے بعد کا وظیفہ و دعا

قبلہ سے منہ پھیرنے سے پہلے دوزانو بیٹھ کر دس مرتبہ یہ حکمہ پڑھا چاہیئے۔

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ**

(أ، ط، د، س، حب)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی حکومت ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے۔ اسی کے قبضہ قدرت میں بخلانی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

نیز کلام کرنے سے پہلے یہ دعاء سات مرتبہ مانگی جاتے۔

اللَّهُمَّ أَجْرِنِي مِنَ النَّارِ - (د، س، حب)

اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے بچا۔

نماز چاشت کے بعد کی دعا

اللَّهُمَّ لَكَ أُحَدُّلُ وَلَكَ أُصَادُلُ وَلَكَ أُقَاتِلُ (م)

اے اللہ! میں تیری مدد کے ساتھ (اپنے مقاصد کا) قصد کرتا ہوں۔ تیری مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری (ہی) مدد سے رُطابی کرتا ہوں۔

دعوتِ طعام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:-
جب کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے تو اُسے قبول کرنی چاہیے خصوصاً
شادی کے ولیمہ کی دعوت (ضرور قبول کرنی چاہیے) (م، د، س، د، ق، عو)
اگر وہ روزہ دار ہو تو نماز پڑھے (اور کھانے سے معدودت کرے)۔ (م، د،
س، س) (صاحبِ خانہ کے لیے) دعا تے برکت کرے۔ (د، ق، عو)

روزہ افطار کرتے وقت کہنا چاہیے

ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَتِ الدُّوْرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُانُ

شاء اللہ۔ (د، س، مس)

پاس بُجھ گئی، رکیں تر ہو گئیں اور ثواب ثابت ہوا۔ انشا اللہ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَيَسِّعُتُ كُلَّ

شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِيُّ۔ (عو، مس، ق، می)

آئے اللہ بامیں تیری اس رحمت کے وسیلہ سے جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے
سوال کرتا ہوں کہ میرے گناہ مُعاف کر دے۔

ضیافت میں افطار

اگر کسی قوم کے پاس یعنی ضیافت میں افطار کرے تو یہ پڑھے۔

أَفْطَرَ عِنْدَ كُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ

وَصَدَّقَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ۔ (ق، حب، د)

تھارے پاس روزہ دار روزہ افطار کریں اور زیک گوں تھارا کھانا کھائیں

اور فرشتے تھارے یئے بخشش مانگیں۔

کھانا کھانے کے آداب

جب کھانا حاضر ہو تو پسحِ اللہ پڑھ کر دامیں ہاتھ کے ساتھ اپنے آگے سے کھانا چاہیتے۔ (خ، د، س)

حدیث میں ہے کہ شیطان اس کھانے کو حلال کرتا ہے (شریک ہوتا ہے) جس پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا جاتے۔ (د، مر، س)

ف: بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کی وجہ سے کھانا بے برکت ہو جاتا ہے (مترجم)
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابھم کھانا کھاتے ہیں لیکن سیر نہیں ہوتے۔ آپ نے فرمایا شاید تم علیحدہ علیحدہ کھاتے ہو۔ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابھم آپ نے فرمایا مل کر کھانا کھایا کر و اور بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کو جب ایک یہودیہ نے زہر ملی ہوتی بھری بطور تحفہ بھیجی تو آپ نے صحابہ کرام کو فرمایا ”بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ انھوں نے اسی طرح کیا تو ان میں سے کسی کو نقصان نہ پہنچا۔

ف: یہ آنحضرت ﷺ کا معجزہ تھا کہ آپ نے بھری کے زہر آلوہہ ہونے کی خبر دی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو پوشیدہ بالوں پر مطلع فرمایا تھا۔ (مترجم)

ایک دن آنحضرت ﷺ، حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما ایک صحابی حضرت ابو الہیثم رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے۔ انھوں نے بھجواروں، گوشت اور (یٹھے) پانی سے ضیافت کی۔ اس موقع پر حضور ﷺ نے فرمایا ”وَ كَمْ نَعْمَلُونَ كَمْ بَارَ سَمِعْتُ مِنْ قِيمَتِكَمْ كَمْ دِنْ تَمَرَّسْتُ مِنْ قِيمَتِكَمْ“ (حساب لیا جاتے گا) ”جب یہ بات صحابہ کرام پر گزاں گزرا (یعنی پریشانی کا باعث بنی) تو آپ نے فرمایا ”جب تم اس قسم کی نعمت پاؤ اور کھلنے لگو تو ان کلمات

کے ساتھ شکر ادا کیا کرو۔

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ:

کھانا کھانے کے بعد شکر

اور جب (کھانا کھا کر) سیر ہو جاؤ تو پڑھو۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هُوَ أَشْبَعَنَا دَأْدَانًا وَأَنْفَعَنَا عَلَيْنَا وَأَفْضَلَ عَلَيْنَا۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے (ثابت) ہیں جس نے ہمیں سیر کیا، سیر کیا، اور ہم پر اپنا انعام و فضل نازل کیا۔

اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو جس وقت یاد آجائے اس طرح پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ۔ (د، ا، ت، م، س، ح، س)

(کھانے کے) اول اور آخر میں "بسم اللہ" کہتا ہوں۔

بیمار کے ساتھ کھانا کھاتے وقت کے کلمات
اگر کسی جذام والے یا کسی بھی آفت زده کے ساتھ مل کر کھانا کھاتے تو یہ کلمات
کہے۔

بِسْمِ اللَّهِ ثِقَةً بِاللَّهِ وَتَوَكِّلًا عَلَى اللَّهِ (ت، د، ق، ح، س، م، ح)

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (کھاتا ہوں) اس حال میں کہ اللہ تعالیٰ پر اعتماد

اور بھروسہ کرتا ہوں۔
کھانے کے بعد کی دعائیں

**الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَحْمٰنٰ رَحِيمٰ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَرَّكًا فِيهِ غَيْرُهُ
مُكْفِيٌّ وَلَا مُوَدِّعٌ وَلَا مُسْتَغْفِيٌّ عَنْهُ رَبُّكَ۔ (خ، عہ)**

اللّٰہ تعالیٰ کے لیے بے شمار تعریفیں، نہایت پاکیزہ اور بارکت نہ کفایت
کی گئی نہ چھوڑی گئی اور نہ اس سے لاپرواہی برتنی گئی۔ اے ہمارے
رب ! (قبول فرمा)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ كَفَاناً وَآدَوَانَا غَيْرَ مُكْفِيٍّ وَلَا مَكْفُورٍ۔ (خ)

تمام تعریفیں اس اللّٰہ کے لیے (ثابت) ہیں جس نے ہماری ضرورتوں کو
پورا کیا اور ہمیں سیراب کیا اس حال میں کہ نہ وہ کفایت کیا گیا اور
ناشکری کیا گیا۔

**الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ آطَعَهُنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا
مُسْلِمِيْنَ۔ (عہ، می)**

تمام تعریفیں اللّٰہ تعالیٰ کو سزاوار ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پانی پلایا اور
مسلمان بنایا۔

**الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ آطَعَهُ وَسَقَى وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ
لَهُ مَخْرَجًا۔ (د، س، حب)**

تمام تعریفیں اس اللّٰہ کے لیے (ثابت) ہیں جس نے کھانا کھلایا، پانی

پلایا اس کا حلق سے اترنا آسان کیا اور اس کے نکلنے کا راستہ بنایا۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْعَظِيْمِ هٰذَا الطَّعَامُ وَرَزْقَنِيْهِ

مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِيْ وَلَا قُوَّةٍ۔ - (د، ت، ق، مس، م)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے (ثابت) ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور بغیر کسی میری حرکت قوت کے رزق نصیب کیا۔

کھانا کھاتے وقت کی دُعا

اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ۔ - (د، ت، ق)

آئے اللہ! ہمارے لیے اس (کھانے) میں برکت پیدا فرم اور ہمیں اس سے بہتر کھلا۔

دُودھ پیتے وقت کی دُعا

اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا أَمْنًا۔ - (ت، ت، ق)

آئے اللہ! ہمارے لیے اس کو برکت بنا اور ہم کو اس سے زیادہ ملے۔ حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے سے راضی ہوتا ہے جو کھانا کھانے اور پانی پینے کے بعد اللہ تعالیٰ کاشکرا دا کرے۔ (مر، ت، س، م)

ہاتھ دھوتے وقت کی دُعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعِمُ مَنْ عَلَيْنَا فَهَدَنَا وَ

أَطْعَمَنَا وَسَقَنَا وَمُكْلِّمٌ بِلَامٍ حَسَنٍ أَبْلَغَنَا الْحَمْدُ

لِلّٰهِ غَيْرُ مُؤْدِعٍ وَلَا مُكْفُورٍ وَلَا مُسْتَغْفِيٌ

عَنْهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَ وَسَقَى مِنَ الشَّرَابِ
وَكَسَأَ مِنَ الْعُرْدِ وَهَدَى مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَرَ مِنَ
الْعَيْنِ وَفَضَلَ عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقِ تَفْضِيلًا الْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ (س، حب، مس)

تمام تعریفین، اللہ تعالیٰ کے لیے (ثابت) ہیں جو کھانا کھلاتا ہے (لیکن) کھلایا نہیں جاتا اس نے ہم پر احسان کیا پس ہمیں ہدایت دی، کھانا کھلایا۔ پانی پلایا اور ہمیں ہر نعمت خوب عطا کی۔ تمام تعریفین اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اس حال میں کہ نہ تو وہ نعمت چھوڑی گئی نہ اس کا بدلہ دیا گیا اور نہ ناشکری کی گئی اور نہ اس سے لاپرواہی بر قی گئی۔ تمام تعریفین اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے کھانا کھلایا، پانی وغیرہ پلایا، ننگے پن میں (لباس) پہنایا۔ گراہی سے ہدایت عطا کی۔ اندھے پن سے بنیا گیا اور اپنی بہت سی مخلوق پر ہمیں فضیلت دی۔ تمام تعریفین اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اللَّهُمَّ أَسْبَعْتَ وَأَرْوَيْتَ فَهَنِئْنَا وَرَزَقْتَنَا
فَأَكْشَرْتَ وَأَطْبَثْتَ فَزِدْنَا۔ (مر، مص)

اے اللہ! تو نے ہمیں سیر کیا اور سیراب کیا پس (ہمارے کھانے اور پینے کو خوشگوار کر (یعنی انجام اچھا ہو) تو نے ہمیں رزق دیا پس خوب دیا اور اچھا دیا پس (ہمیں اپنی نعمتیں) زیادہ عطا کر۔

میزبان (اہل خانہ) کے لیے دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ

دَارِ حَمْهُرٌ (د، ت، س، مص)

اے اللہ! ان کے رزق میں برکت پیدا فرمائیں ان کو بخش دے اور ان پر حسم کر۔

اللَّهُمَّ أَطِعْمُ مَنْ أَطْعَمْنِي وَأَسْقِ مَنْ سَقَنِي (مر)

اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا اسے تو کھانا کھلا اور جس نے مجھے پانی پلایا اسے تو (بھی) پلایا۔

لباس پہننے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا هُوَ لَهُ وَ

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا هُوَ لَهُ (می)

یا اللہ! میں تجھ سے اس کپڑے کی بھلائی اور جس مقصد کے لیے یہ بنایا گیا ہے کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس کپڑے کی براتی اور جس مقصد کے لیے یہ بنایا گیا ہے، کی براتی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

نیا کپڑا پہننے وقت دُعا

اگر کپڑا نیا ہو تو اس کا نام رکھا جائے مثلاً پکڑی، قمیص وغیرہ اور پھر یہ دُعا مانگی جاتے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسُوتَنِيهِ أَسْأَلُكَ خَيْرَكَ

وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّكَ وَشَرِّ

مَا صُنِعَ لَهُ (د، ت، حب، مص)

یا اللہ! تیرے لیے (ہر قسم کی) تعریف ہے تو نے مجھے یہ بآس پہنایا۔
میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس مقصد کے لیے یہ بنایا گیا، کی بھلائی کا سوال
کرتا ہوں اور اس کے شر اور جس مقصد کے لیے یہ بنایا گیا ہے، کے شر سے
تیری پناہ چاہتا ہوں۔

**الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْعَظِيمِ مَا أَدَارَنِي بِهِ عَوْرَتِي وَ
أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاةِي۔** (ت، ق، مس)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے بآس پہنایا جس ساتھ
میں اپنا ستر ڈھانپتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ساتھ زینت حاصل کرتا ہوں۔
جو شخص کپڑا پہنتے وقت یہ دعا پڑھے اس کے لگے پچھلے (صغیرہ) گناہ
بخشن دیے جاتے ہیں۔

**الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْعَظِيمِ كَسَانِي هَذَا وَرَزَقَنِي مِنْ غَيْرِ
حَوْلِي مِنِي وَلَا قُوَّةَ.** (د، ت، ق، مس)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ (بآس) پہنایا اور
بغیر کسی حرکت طاقت کے مجھے یہ زق عطا فرمایا۔

دُوست کے نئے کپڑے دیکھتے وقت کی دُعا

تُبَلِّي وَ يُخْلِفُ اللّٰهُ. (د، مص)

تو اسے پرانا کرے اور اللہ تعالیٰ اس کو بدل دے۔

ف: یعنی تجھے اللہ تعالیٰ بآس عطا فرماتا رہے اور تیری عمر دراز ہو۔ (مترجم)

آبِل وَ أَخْلَقَ ثُرَّ آبِل وَ أَخْلَقَ ثُرَّ آبِل وَ أَخْلَقَ ثُرَّ

اُبُل دَا خُلق - (خ، د)

پر ان کرا اور پھاڑ پھر پانہ کرا اور پھاڑ پھر پانہ کرا اور پھاڑ۔

کپڑے آتارتے وقت

جب آدمی کپڑے آتارے تو ”بِسْمِ اللَّهِ“ پڑھے یہ اس کے ستر اور جنون کی آنکھوں کے درمیان پردہ ہے۔

استخارہ

جب کسی کام کا قصد کرے تو (طلبِ خیر کے لیے) استخارہ کرے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ دور کعتِ نفل پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ بِقُدْرَتِكَ
وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فِي أَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ
وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَمُ الْغُيُوبِ الْلَّهُمَّ إِنِّي كُنْتَ
تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِّي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ
أَمْرِي أَدْعَاكَ جِلَّ أَمْرِي وَأَجْلِهِ فَاقْدِرْ رُكْلَى وَيَسِّرْ رُكْلَى
ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ
لِّي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَدْعَاكَ جِلَّ أَمْرِي
وَأَجْلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي الْحَسِيرَ
حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ۔ (خ، عه)

یا اللہ! میں تیرے علم کے ساتھ طلبِ خیر کرتا ہوں۔ تیری قدرت کے بسب

تجھے سے طاقت چاہتا ہوں۔ تیرے بہت بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں۔
بے شک تو قادر ہے اور مجھے طاقت نہیں۔ تو جانتا ہے اور مجھے علم نہیں تو
پوشیدہ با توں کو خوب جانتے والا ہے۔ اگر تیرے علم کے مطابق یہ کام میرے لیے
میرے دین، میری زندگی، میرے انجام کا ریا اس جہان میں اور اس جہان
میں میرے لیے بہتر ہے تو اس پر مجھ کو قابو دے اور اسے میرے لیے آسان
کر دے اور اگر تیرے علم کے مطابق یہ کام میرے لیے میرے دین، میری
زندگی، میرے انجام کا ریا دنیوی اور اخروی امور میں میرے لیے بُرا ہے
تو اس کو مجھ سے اور مجھے اس سے چھیر دے اور اچھا کام میرے لیے مقدر
فرمادے جہاں بھی ہو۔ پھر مجھ کو اس پر راضی رکھ۔
ایک روایت میں ”إِنْ كَنْتَ تَعْلَمُ“ سے الفاظ بدل کریوں آتے ہیں۔

**إِنْ كَانَ خَيْرًا فِي دِينِي وَمَعَادِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ
أَمْرِي فَقِدْ رُكِّدْ وَيَسِّرْ رُكِّلْ وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كَانَ
شَرًّا فِي دِينِي وَمَعَادِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي
فَصِرْفُهُ عَنِّي وَاصْرِفْتُهُ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ وَرَضِيْ بِهِ.**

(حب، مص)

اگر (یہ کام) میرے دین، آخرت، زندگی اور انجام کا رکے لحاظ سے
(میرے لیے) بہتر ہے۔ تو (پھر) اس کو میرے لیے مقدر کر دے،
آسان کر دے اور اس میں میرے لیے برکت پیدا فرم اور اگر یہ میرے دین،
آخرت، زندگی اور انجام کا رکے لحاظ سے (میرے لیے) بُرا ہے تو اس
کو مجھ سے چھیر دے اور مجھے اس سے چھیر دے اور میرے لیے شکی مقدر
فرمادے اور اس پر مجھے راضی رکھ۔

ایک روایت کے مطابق ”إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ“ کے بعد یوں پڑھے۔

خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَخَيْرًا لِي فِي مَعِيشَتِي وَخَيْرًا لِي فِي
عَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدِرُكُلِي وَبَارِكُلِي فِيهِ وَإِنْ كَانَ
غَيْرَ ذَلِكَ خَيْرًا لِي فَاقْدِرُكُلِي إِلَّا خَيْرٌ حَيْثُمَا كَانَ
وَرَضِينِي بِقَدْرِكَ - (حَبَ)

اگر یہ کام میرے دینی امور میں میرے لیے بہتر ہے اور میرے انجام کا میں
بہتر ہے پس اس کو میرے لیے مہیا فرم اور بارگست بنا اور اگر اس کے
علاوہ (کوئی دوسرا کام) میرے لیے بہتر ہے پس وہ میرے قابو میں دے
جہاں بھی ہو اور مجھے اپنی تقدیر پر راضی رکھ
ایک روایت کے مطابق یوں ہے :-

خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَمَعِيشَتِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدِرُكُلِي
وَلَيْسَرُكُلِي وَإِنْ كَانَ كَذَّا كَذَّا شَرَّا لِي فِي دِينِي وَمَعِيشَتِي
وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَيْنِي شَرَّا قَدِرُكُلِي إِلَّا خَيْرٌ
آئِشَّمَا كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ - (حَبَ)

اگر یہ کام میرے دینی و دنیوی معاملات اور آخرت کے لحاظ سے بہتر ہے
تو اس کو میرے لیے مقدر فرم اور آسان کر دے اور اگر وہ کام (اس کام کی
طرف اشارہ کیا جائے) میرے لیے دینی و دنیوی معاملات اور انجام کا
میں میرے لئے برائے تو اس کو مجھ سے دور رکھ پھر بہتر کام کو میرے لیے مقدر

فرما جہاں بھی ہو۔ برائی سے نجتنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے۔
ایک روایت میں ”اسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ“ کے بعد بیوں آیا ہے۔

وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُمَا يَبْدِلُكَ لَا
 يَمْلِكُهُمَا أَحَدٌ إِسْوَاكَ فِي أَنْكَ تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَتَقْدِيرُكَ لَا
 أَقْدِرُ وَأَنْتَ عَلَامُ الْغَيُوبِ أَللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا الْأَمْرُ
 الَّذِي أُرِيدُ خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَنِيَادِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي
 فَوَفِّقْهُ وَسَهِّلْهُ وَإِنْ كَانَ غَيْرُ ذِلِكَ خَيْرًا فَوَقْفِنِي
لِلْخَيْرِ حَيْثُ كَانَ۔

اے اللہ! میں تیرے فضل اور رحمت کے ساتھ بھلاتی کا سوال کرتا ہوں کیونکہ
وہ تیرے ہی قبضہ میں ہیں۔ تیرے سوا ان کا کوئی بھی مالک نہیں ہے شک تو
جانتا ہے اور میں نہیں جانتا، تو قادر ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا تو
ہی پوشیدہ باتوں کو خوب جانے والا ہے۔ اے اللہ! اگر یہ کام جس کامیں
نے ارادہ کیا میرے دینی و دنیاوی معاملات نیز ان جا من مرکار کے لحاظ سے
میرے لیے بہتر ہے۔ پس مجھے اس کی توفیق دے اور اس کو میرے لیے آسان
کر دے اور اگر اس کے علاوہ (کوئی دوسرا کام) بہتر ہے تو مجھے نیکی کی توفیق
دے جہاں بھی ہو۔

استخارۃ زناح

اگر زناح کے لیے استخارہ کرنا ہو تو منگنی کا کسی سے ذکر نہ کرے پھر نہایت عمده
وضو کر کے جس قدر ہو سکے نافل پڑھے، اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اس کی بزرگی
بیان کرے اور پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَأَنْتَ
عَلَمُ الْغُيُوبِ فَإِنِّي رَأَيْتَ أَنَّ فُلَانَةً خَيْرًا لِّي فِي دُنْيٍ

وَدُنْيَايَ وَآخِرَتٍ فَاقْدِرُهَا كُلُّهُ - (حـ)

اے اللہ! بے شک تو قادر ہے اور میں بے بس ہوں، تو جانتا ہے اور میں
نہیں جانتا اور تو پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔ اگر تیرے علم میں فلاں
عورت (عورت کا نام لیا جاتے) میرے لیے دینی، دنیاوی اور اخروی
لحاظ سے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر فرمادے۔

اہمیت استخارہ

حدیث شریف میں ہے ”اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرنا انسان کی خوش بختی
ہے اور استخارہ کا چھوڑ دینا اس کی بد بختی ہے۔

خطبہ نکاح

جب کوئی شخص نکاح باندھے تو یہ خطبہ پڑھے :-

اَنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ
بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ
يَهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلُ فَلَا هَادِي لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا
رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ نُفُسٍّ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا
وَبَثَ مِنْهَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي

نَسَاءٌ لُّونَ بِهِ وَالْأَرْجَامَ طَانَ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْتِيهِ وَلَا تَوْتُّنَ
 إِلَّا وَأَنْتُمُ مُسْلِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ
 قُولُوا قُولًا سَلِيدًا ۝ لَا يُصْلِحُ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَلَا يَغْرِبُ لَكُمْ
 ذُنُوبُكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا
 عَظِيمًا ۝ (عہ، مس، عو)

بے شک تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے بخشش مانگتے ہیں۔ اپنے نفس کی شرتوں اور اعمال کی برائیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ پدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی ہادی نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے (خاص) بندے اور (پچھے) رسول ہیں۔ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا اور اس (نفس) سے اس کا جوڑ بنا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائیے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کے نام پر سوال کرتے ہو اور رشتہ داروں کا خیال رکھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ تمہارا بھگبمان ہے۔ اے یمانُ الوا! اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور جب تم کو موت آئے تو اسلام پر آتے۔ اے یمانُ الوا! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو تمہارے اعمال کو تمہارے پیٹے درست کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو بخشنے گا اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے پس حقیق اس نے بہت بڑا مقصد پالیا۔

ایک روایت میں لفظ "رسولہ" کے بعد یہ اضافہ ہے۔

الَّذِي أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بِشِيرًا وَنَذِيرًا بَلْ يَدِي السَّاعَةِ
فَنُّبَطِّعُ إِلَهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَأَشَدَ مَنْ يَعْصِمُهُمَا
فِيَّنَهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ إِلَهٌ شَيْعًا۔ (د)

ان کو (حضرور علیہ السلام کو) اللہ تعالیٰ نے حق کے ساتھ قیامت سے پہلے
(متصل) خوشخبری دیئے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا جو شخص اللہ تعالیٰ
اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے بشک اس نے ہدایت
پاتی اور جو شخص ان (دونوں) کی نافرمانی کرے وہ اپنے نفس کو ہی نقصان
دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکے گا۔

نکاح کی دُعا

وَنَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنَا مِنْ يُطِيعُهُ وَلُطْفِيهِ رَسُولَهُ
وَيَجْتَبِي رِضْوَانَهُ وَيَجْتَبِ سَخْطَهُ فِي أَنْهَا نَحْنُ
بِهِ وَلَهُ۔ (عو، د)

اور ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ ہمیں ان لوگوں میں بنا دے جو اس
کی فرمانبرداری کرتے ہیں اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کر تے ہیں،
اس کی رضامندی تلاش کرتے ہیں اور اس کے غصب سے بچتے ہیں پس
بے شک ہم اس کے ساتھ ایمان لاتے اور اسی کی اطاعت کی۔

دولہا کے لیے دُعا و مبارک بادی

بَارَكَ اللَّهُ وَلَكَ۔ (خ، مر)

اللہ تعالیٰ تجوہے برکت دے۔

بَارَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَجَمِيعَ بَيْتِكَمَا فِي خَيْرٍ۔ (عہ، حب، مس)

اللہ تعالیٰ تجوہ پر برکت اتارے اور تم دونوں کو اتفاق نصیب کرے۔

تَبَارَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَلَكَ (خ، مر، ت، مس)

اللہ تعالیٰ تجوہ پر برکتیں نازل فرماتے۔

حضرت خاتونِ جنت (حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا) کا نکاح

جب آنحضرت ﷺ نے حضرت خاتونِ جنت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کا عقد نکاح حضرت امیر المؤمنین علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کیا تو آپؐ نے میں تشریف لے گئے اور حضرت خاتونِ جنت سے فرمایا "پانی لاو" و دپیے میں پانی لاہیں۔ آپؐ نے اس میں سے پانی لے کر اس میں کلکی ڈالی پھر فرمایا "آگے آو" جب وہ آگے تشریف لاہیں تو ان کے سینے کے درمیان اور سر پر پانی پھر کا اور فرمایا اللہ میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ پھر فرمایا پشت پھر و جب انھوں نے پشت پھری تو ان کے دونوں کندھوں کے درمیان پانی پھر کا اور دعا کی یا اللہ! میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ پھر آنحضرت ﷺ نے فرمایا "پانی لاو" حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں سمجھ گیا کہ حضور علیہ السلام نے مجھ سے ہی فرمایا ہے۔ پس میں اٹھا اور پایہ پھر کر پانی لا یا۔ آنحضرت ﷺ نے اس سے پانی لے کر اس میں کلکی کی پھر فرمایا آگے آو۔ (چنانچہ میں آگے آیا) تو آپؐ نے میرے سر اور سامنے کے جسم پر پانی ڈالا پھر دعا فرمائی۔ اے اللہ! میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ پھر فرمایا پشت پھر و پس میں نے پشت پھری تو آپؐ نے میرے دونوں کندھوں کے درمیان پانی ڈالا او۔

دُعَامَانِگی آے اللہ! میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردو دستے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ پھر انحضرت ﷺ نے جانب علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا ”اللہ تعالیٰ کے نام اور برکت سے اپنی زوجہ کے پاس جاؤ“ (حہ)

بیوی کے پاس جانے اور غلام خریدتے وقت دُعا
جب کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جاتے یا غلام خریدتے تو اس کو پیشانی (کے بالوں) سے پکڑتے اور یہ دُعا مانگے۔

**اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ (د، س، ق)**

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلاتی اور اس چیز کی بھلاتی جس پر تو نے اس کو پیدا کیا چاہتا ہوں اور اس کی بُراتی اور اس چیز کی بُراتی جس کے لیے تو نے اس کو پیدا کیا۔ مانگتا ہوں۔

جانور خریدتے وقت دُعا

جب جانور خریدتے تو اس کے ساتھ بھی اسی طرح کرے یعنی پیشانی کے باال پکڑ کر دُعا مانگے۔ اگر اونٹ ہوتا تو (وجاتے پیشانی کے) کو بان کی بلند جگہ کو پکڑے (اور پھر یہ دُعا مانگے)۔ (د، س، ص)

**اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ (ترجمہ اور گز رچکہ)**

غلام خریدنا
جب کوئی شخص غلام خریدتے تو یہ دُعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيهِ وَاجْعَلْهُ طَوِيلَ الْعُمُرِ كَثِيرَ الرِّزْقِ۔

(عو، مص)

آے اللہ! اس کو بارکت بنا اور اس کو لمبی عمر اور زیادہ رزق والا کر دے۔

جماع کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِبْنَا الشَّيْطَنَ وَجَنِيبَ الشَّيْطَانَ

مَا كَرَّرَ قُدْسَتَكَ۔ (ع)

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) آے اللہ! ہمیں شیطان سے دور رکھو اور اس چیز سے شیطان کو دور رکھ جو تو نے ہمیں دی۔

وقتِ اذان کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَنِ فِيمَا رَأَقْتَنَى وَاصْبِرْ۔

(عو، مص)

آے اللہ! جو کچھ تو نے ہمیں دیا اس میں شیطان کا حصہ نہ بنا۔

بچے کی پیدائش پر عمل

جب بچہ پیدا ہوتا اس کے کان میں اذان دے، اسے گود میں اٹھاتے،
کھجور (وغیرہ مشتملی چیز) چبایکرا اس کے منہ میں ڈالے اور اس کے لیے دل میں
دعائے برکت کرے۔ (د، ب، خ، م)

نام رکھنا، بال منڈوانا اور عقیقہ کرنا

رسول اکرم ﷺ نے (پیدائش کے) ساتویں دن بچے کا نام رکھنے،
سر منڈوانے اور عقیقہ کرنے کا حکم فرمایا۔ (ت)

پھوں کا تعویذ

**أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ
وَهَا مَمَّةٌ وَمِنْ عَيْنِ لَامَّةٍ.**

میں، اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ساتھ ہر شیطان، ہر کلٹنے والی چیز اور نظر لگانے والی چیز کی ہر برائی سے پناہ چاہتا ہوں۔

ابتدائی تعلیم

جب بچے گفتگو کرنے لگے تو اس کو کلمہ طیبہ کا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ تَعَالَى کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں یہ سکھایا جاتے۔ (می) اور یہ آیت سکھاتی جاتے۔

**وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ يَتَّخِذُ وَلَدًا وَلَهُ يَكُنْ
لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَهُ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِنَ الْذِلِّ
وَكَبِيرٌ تَكُونُ يُبَرَّا.**

اور فرمادیجھے! تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے یہے ہیں جس نے نہ تو اولاد اختیار کی نہ کوئی اس کی بادشاہی میں اس کا کوئی شرکیب ہے اور نہ ہی اس کی ذلت سے بچانے والا کوئی دوست ہے اور اس کی بڑائی خوب بیان کر۔ ف: حدیث شریف میں ہے کہ بنی عبدالمطلب میں جب کوئی بچہ باتیں کرنے کے قابل ہوتا اسے یہ آیت (مندرجہ بالا) سکھاتے۔

تربیت نمازو غیرہ

حدیث شریف میں ہے جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو نماز (نہ پڑھنے)

پر سے مارو، جب نو سال کا ہو جائے تو اس کا بستر علیحدہ کر دو، جب سترہ سال کا ہو جائے تو اس کی شادی کرو (جب یہ کام ہو جائے) پھر باپ اپنے بیٹے کو سامنے بٹھا کر یہ دُعا مانگئے۔

لَا جَعَلَكَ اللَّهُ عَلَيْ فِتْنَةً۔ (م)

الله تعالیٰ مجھے، مجھ پر فتنہ نہ بنائے۔

سفر کے آداب و دُعائیں

اگر کوئی شخص سفر پر جا رہا ہو تو اس کے ساتھ مصافحہ کرے اور پھر یہ دُعا مانگئے۔

أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَآمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ حَمَلَكَ.

(س، د، ت، مس، حب)
میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے انجام کا رکاوہ کو اللہ تعالیٰ کے پُردا کرتا ہوں۔
پھر کہے :-

أَقْدَرْ أَعْلَمْكَ السَّلَامَ۔ (س)

میں مجھے سلام کہتا ہوں۔

مسافر مقیم کے لیے ان الفاظ میں دُعا کرے۔

أَسْتَوْدِعُكَ أَوْ أَسْتَوْدِعُكُمُ الَّذِي لَا تَخِيبُ أَوْ لَا

تَضِيءُ وَدَاءِعَهُ۔ (م، طب)

میں (بھی) تھیں اللہ کے پُردا کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئی امانتیں سلا رہتی ہیں یا ضائع نہیں ہوتیں۔
مسافر کو نصیحت

اگر کوئی سفر پر جانے والا نصیحت طلب کرے تو ان الفاظ کے ساتھ اس کو نصیحت کی جائے۔

عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالشَّكِيرَ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ۔ (ت، س، ق)

الله تعالیٰ کا خوف لازم ہکڑا اور ہر بلندی پر "الله اکبر" کہنا اختیار کرو۔

رُخْصَتْ كَرْنَے کَے بَعْدُ دُعَى

جب مُسافر کو رخصت کر کے واپس ہو تو اس کے لیے یہ دُعا مانگے۔

أَللَّهُمَّ أَطِّولْهُ الْمُعْدَدَ وَهُوَ عَلَيْهِ السَّفَرُ۔ (ت، س، ق)

اے اللہ! اس کے لیے سافت کو پیٹ دے (محصر کرنے) اور اس کو سفر آسان کر دے۔

رَوَدَلَكَ اللَّهُ التَّقْوَى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسِّرْ لَكَ الْخَيْرَ

حَيْثُمَا كُنْتَ (ق - مس)

الله تعالیٰ۔ تجھے پہنچنے کا سامان (زادراہ) عطا کرے، تیرے گناہ

بخشنے اور توجہاں بھی ہو۔ اللہ تعالیٰ تیرے لیے بھلانی کو آسان کر دے۔

جَعَلَ اللَّهُ التَّقْوَى زَادَكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَوَجَهَ لَكَ

الْخَيْرَ حَيْثُمَا تَوَجَّهْتَ۔ (ر - ط)

الله تعالیٰ پہنچنے کا تیرا زادراہ بنائے، تیرے گناہ بخشنے اور جدھر تو

جاتے (ادھر بھی) تیرے لیے نکی کو پھر دے (یعنی آسان کر دے)

امْسِيرْ لِشَكْرِ كَوْ نَصِيحَتْ

جب آنحضرت ﷺ کسی شخص کو شکرِ اسلام (بڑا ہو یا چھوٹا) کا امیر

بناتے تو اس کو خاص طور پر پہنچا ری اور شکر کے ساتھ نیکی سے پیش آنے کی نصیحت فرماتے پھر ارشاد فرماتے اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ جہاد کرو، غنیمت میں خیانت نہ کرنا، وعدہ نہ توڑنا، نسی کو مُثلہ نہ کرنا (اعضاء نہ کاٹنا) اور (عام) لوگوں کو نہ مارنا۔ (م، عہ)

اور (بھی) فرماتے :-
اللہ تعالیٰ کے نام، اس کی مدد اور رسول اللہ ﷺ کے دین پر (قائم رہتے ہوئے) جاؤ۔

کسی بودھے، بچے اور عورت کو قتل نہ کرنا، غنیمت میں خیانت نہ کرنا (بلکہ) اسے جمع کرنا، اپنے معاشرات درست رکھنا اور (ایک دوسرے کے ساتھ) نیکی سے پیش آنا، پرے شکر اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو درست رکھتا ہے۔
جب آنحضرت ﷺ شکر کے ساتھ (برائے رخصت باہر) تشریف لاتے تو فرماتے۔

"اللہ تعالیٰ کے نام پر چلو، اے اللہ! ان کی مدد فرما۔ (مس)

قصد سفر کے وقت دعا

جب کوئی شخص سفر کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْوُلُ وَبِكَ اَحُولُ وَبِكَ اَسْيَلُ۔ (د-۱۴)

اے اللہ! میں تیری مدد سے حمد کرتا ہوں، تیری مدد سے (دشمن کو دور کرنے کا) حیلہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے چلتا ہوں۔

ہر بُرائی سے نجات کا مجرب عمل

اگر دشمن وغیرہ سے خوف ہو تو سورۃ قریش ہر بُرائی سے امان ہے۔ یہ حدیث موقوف ہے یعنی حضور علیہ السلام کا ارشاد نہیں بلکہ حضرت ابو الحسن قزوینی رحمہ اللہ کا قول ہے۔ (مسنون فرماتے ہیں) یہ عمل مجرب ہے۔ سورۃ قریش یہ ہے:-

لَا يَلِفْ قُرْيَشٌ الْفِهْمُ رِحْلَةَ الشِّتَّاءِ وَالصَّيفِ
فَلَيَعْبُدُوا رَبَّهُمْ أَبْيَتٌ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ
جُوَعٍ وَأَمَّةٌ فَهُمْ مِنْ خَوْفٍ

قریش کو مانوس رکھنے کے لیے، جاڑے اور گرمی کے سفروں سے ان کو مانوس رکھنے کے لیے، پس چاہیے کہ وہ اس گھر کے رب کی بندگی کریں جس نے ان کو بھوک میں کھانا اور خوف سے امن دیا۔

سوار ہوتے وقت کی دعا

جب رکاب میں پاؤں رکھتے تو پڑھے : "بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُكَ نَامَ سے (سوار ہوتا ہوں) جب جانور کی پیٹھ پر پڑھ جائے تو پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هذَا وَمَا كُنَّا
لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا لِإِلَيْ رَبِّنَا لَمْ نَقِلْ بُوْنَ۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، وہ ذات پاک ہے، جس نے اس کو ہمارے قابو میں دیا جب کہ ہم اس کی طاقت نہیں پاسکتے تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں۔
پھر یہ کلمات پڑھے :-

تین مرتبہ "الْحَمْدُ لِلَّهِ"، تین مرتبہ "اللَّهُ أَكْبَرُ"، ایک مرتبہ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ"، اور ایک مرتبہ سُبْحَنَكَ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْنِي اِنَّهُ
لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، تو پاک ہے۔ بے شک میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا پس تو مجھے بخش دے (کیونکہ) تو ہی گناہوں کو بخشتا ہے۔
جب پیٹھ پر بیٹھ جائے تو تین مرتبہ "اللَّهُ أَكْبَرُ" کہے، آیت کریمہ سُبْحَنَ

الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا ॥ آخِر تک (جیسے پہلے گز جکی ہے) پڑھے اور بھریہ دُعا مانگے :-

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبَرَّ وَالْتَّقْوَىٰ
وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضِي اللَّهُمَّ هُوَنَ عَلَيْنَا سَفَرُنَا
هَذَا وَإِطْرَاعُنَا بُعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي
السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلِبِ
فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ ۔ (م، د، س، ت)

اے اللہ! بے شک ہم تم تجوہ سے اپنے اس سفر میں نیکی پر تہیز گاری اور اس عمل کا سوال کرتے ہیں جن پر تو راضی ہے۔ اے اللہ! ہم پر ہمارے یہ سفر آسان کر دے اور فاصلہ پیٹ دے (مختصر کروے) اے اللہ! تو سفر میں ساہی ہے۔ اور گھر (والوں) کے لیے خلیفہ (نگہبان) ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت، بُرے منظر، مال اور اہل و عیال میں بُری حالت کے ساتھ واپس ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

سفر سے واپس ہوتے وقت کی دُعا

جب سفر سے واپس ہونے کا ارادہ کرے تو پھر بھی مندرجہ بالا دُعا پڑھے اور اس میں یہ اضافہ کرے۔

إِيمُونَ تَائِبُونَ عَبْدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ (م، د، س، ت)

ہم رجوع کرنے والے ہیں، توبہ کرنے والے: عبادت کرنے والے اور اپنے

ایب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ سفر سے واپسی کا قصد کرتے ہوئے جب سوار ہو تو اپنی انگلی اٹھاتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الدَّمَاحُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ
اللَّهُمَّ أَصْبَحْنَا بِنُصْحِلَكَ وَأَقِلْنَا بِذَمَنِكَ اللَّهُمَّ
أَرْوَلْنَا الْأَرْضَ وَهَوْنَ عَلَيْنَا السَّفَرُ اللَّهُمَّ افِيْ أَعُوذُ
بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَابَةِ الْمُنْقَلِبِ۔ (ت، س)

اے اللہ! تو سفر کا ساتھی اور رکھر کا خلیفہ (نگہبان) ہے۔ اے اللہ! تو ہمیں اپنی حفاظت میں رکھ اور سلامتی کے ساتھ ہمیں واپس (وطن کی طرف) لے جا۔ اے اللہ! تو ہمارے لیے زمین کو پیٹ دے اور سفر آسان کر دے۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت اور بری واپسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ ہراونٹ کی کوبان میں شیطان ہوتا ہے لہذا جب سوار ہونے لگو تو اللہ عز وجل کو یاد کرو جس طرح تم کو خدا نے حکم دیا۔ (یعنی ایت سُبْحَنَ اللَّذِي سَخَرَ لَنَا، آخر تک پڑھا کرو) پھر اس کو اپنی خدمت میں لاو کیونکہ اللہ تعالیٰ غالب اور عزت والا ہی تم کو سوار کرتا ہے۔ (۱۴، ط)

سفر میں تعوذ

اللَّهُمَّ افِيْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَابَةِ
الْمُنْقَلِبِ وَالْخَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ
وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ۔ (مرثت، س، ق)

اے اللہ! میں سفر کی مشقت، بری واپسی، زیادتی کے بعد نقصان، منظوم کی دعا اور گھر و مال میں برآئی دیکھنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

**اَللَّهُمَّ بِلَا غَائِبَةٍ خَيْرًا وَ مَغْفِرَةً مِنْكَ وَ رِضْوَانًا
بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللَّهُمَّ
اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَ الْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ
اَللَّهُمَّ هَوْنُ عَلَيْنَا السَّفَرُ وَ اطْوِلْنَا الْأَرْضَ اَللَّهُمَّ
اعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْنَاءِ السَّفَرِ وَ كَابَةِ الْمُنْقَبِ۔**

(ص، م)

اے اللہ! میں تجوہ سے وسیلہ مانگتا ہوں جو مجھے نیکی و تیری بخشش و رضامندی کی طرف پہنچاتے۔ تیرے قبضہ میں بھلاکی ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ! تو سفر کا ساتھی اور گھر کا خلیفہ (نگہبان) ہے۔ اے اللہ! ہم پر سفر اسان کردے اور ہمارے لیے زمین کو لپیٹ دے (یعنی فاصلہ مختصر کر دے) اے اللہ! میں سفر کی مشقت اور بری (حالت میں) واپسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

**اَللَّهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَ الْخَلِيفَةُ فِي
الْاَهْلِ اَللَّهُمَّ اصْبِحْنَا فِي سَفَرِنَا وَ اخْلُقْنَا فِي اَهْلِنَا۔**

اے اللہ! تو سفر کا ساتھی اور گھر کا خلیفہ (نگہبان) ہے۔ اے اللہ! سفر میں ہماری مدد کر اور ہمارے گھر کی حفاظت فرم۔

پہاڑی پر چڑھتے اور اتر تے وقت کے کلمات پہاڑی پر چڑھتے وقت "اَللَّهُ اَكْبَرُ" (اللہ بہت بڑا ہے) پڑھنا

چاہیئے (ع) اور اترتے وقت "سُبْحَانَ اللَّهِ" (اللَّهُ أَكْبَرُ ہے) کہنا چاہیئے۔ (ع)

وادی سے گزرتے وقت

جب کسی وادی (جنگل) میں سے گزرے تو پڑھے :-

"لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" اور "أَللَّهُ أَكْبَرُ" (ع)

جانور سے گرتے وقت

جب کوئی شخص جانور سے گرے تو پڑھے :-

"بِسْمِ اللَّهِ" (اللَّهُ کے نام کے ساتھ) (س، مس، آ، ط)

بحری سفر کی دُعا میں

جب کوئی شخص دریا میں سفر کے لیے کشتی دغیرہ پر سوار ہو تو یہ آیات
عرق ہونے سے بچاؤ کا ذریعہ ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِ بَهَّا وَ مُرْسَلَهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ.

اللَّهُ کے نام سے اس کا چلن اور ٹھہرنا ہے بے شک میرا رب بخشنے والا
مہربان ہے۔

**وَمَا قَدْ رُدَّا إِنَّ اللَّهَ حَقٌّ قَدْرٌ كَوَافِرُ الْأَرْضِ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّتُ بِسَمِينِهِ -**

اور ان لوگوں (کافروں) نے اللَّه تَعَالَیٰ کی قدر، جیسا کہ حق تھا، نہیں کی اور
قیامت کے دین تمام زمین اس کی مٹھی (قبضہ) میں ہوگی اور تمام آسمان
اس کے دائیں ہاتھ میں پیشے ہوں گے۔

ف : اللہ تعالیٰ جسم سے پاک ہے لہذا مراد یہ ہے کہ سب قدرت اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہوگی۔ قیامت کی تخصیص اس لیے فرمائی گئی کہ دُنیا میں مجازی طور پر مخلوق کو ملک حاصل ہوتی ہے لیکن وہاں ایسا نہیں ہوگا۔ (مترجم)

وَسُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشَرِّكُونَ -

اللہ تعالیٰ اس سے پاک اور بلند ہے جو وہ (مشرکین) شرکیں ٹھہراتے ہیں۔

جَانُور بَحَارَ جَاءَ عَزَّ تَوْدِعَ

أَيْمَنُوْنِي يَا عِبَادَ اللَّهِ رَحْمَةُ اللَّهِ -

اے اللہ کے بندو! امیری مدد کرو اللہ تعالیٰ تم پر جسم فرلاتے۔
مدد چاہنا

يَا عِبَادَ اللَّهِ أَيْمَنُوْنِي يَا عِبَادَ اللَّهِ أَيْمَنُوْنِي يَا عِبَادَ
الَّهِ أَيْمَنُوْنِي (ط)

اے اللہ کے بندو! امیری مدد کرو، اے اللہ کے بندو! امیری مدد کرو، اے
اللہ کے بندو! امیری مدد کرو۔

ف : یہ دُعا نہایت مجرب ہے۔ عباد اللہ سے مراد رجال غیب یعنی ابدال
ملائکہ یا مسلمان جنات ہیں معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں سے مدد مانگنا چاہزے
لیکن خیال رہے کہ تحقیقی مددگار، اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور اس کے بندے اس کی دی
ہوئی طاقت اور اس کے حکم سے اس کی امداد کا وسیدہ اور ذریعہ بنتے ہیں۔ اس عقیدے
کے ساتھ اولیاء کرام سے استمداد شریعت کے خلاف نہیں۔ بلکہ عین شریعت ہے
اور اس کو شرک و بدعت سے موسم کرنا علمی ہے۔ (مترجم)

بُلندی پر چڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ
عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔ (اع، ص، می)

اے اللہ! اس بُلندی پر تیرے ہی یہے بُلندی ہے اور ہر حال میں تیرے ہی یہے
تعریف ہے۔

جب کسی شہر کو دیکھتے وقت دُعا
جب کسی ایسے شہر کو دیکھتے جس میں داخل ہونا چاہتا ہے تو اسے دیکھتے ہی یہ
دُعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّمِيعُ وَمَا أَطْلَكْنَ وَرَبَّ
الْأَرْضِينَ السَّمِيعُ وَمَا أَقْلَكْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا
أَظْلَكْنَ وَرَبَّ الدِّيَامِ وَمَا ذَرَيْنَ فِي نَارٍ نَسْأَلُكَ خَيْرَ
هَذِهِ الْقَرْوَى وَخَيْرَ آهَدِهَا وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا
وَشَرِّ مَا فِيهَا۔ (س، سب، مس)

اے اللہ! اساتوں آسمانوں اور ان کے سایہ کے رب! اساتوں زمینوں اور جو کچھ
انھوں نے اٹھایا، کے رب! اشیطانوں اور جس کو انھوں نے گمراہ کیا، کے رب!
ہواوں اور جو کچھ وہ بکھیرتی ہیں، کے رب! ہم تجھے سے اس بستی اور اس کے رہنے
والوں کی بحدائقی چاہتے ہیں اور اس (بستی) اور جو کچھ اس میں ہے، کے شر
سے تیری پناہ چلہتے ہیں۔

أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

وَشَرِّ مَا فِيهَا (ط)

اے اللہ! میں تجوہ سے اس (بستی) اور جو کچھ اس میں ہے کی بھلائی چاہتا ہوں اور اس (بستی) کے شر اور جو کچھ اس میں ہے کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

شہر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

جب داخل ہونے کا ارادہ کرے تو اس طرح دُعا مانگے :-
”اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا“ اے اللہ! ہمیں برکت دے۔ (تین مرتبہ پڑھے)

**أَللَّهُمَّ أَرْزُقْنَا جَنَاحَةً وَحَبْدَنَّا إِلَىٰ أَهْلِهَا وَحَذِيبَ
صَارِحَيْ أَهْلِهَا إِلَيْنَا (طس)**

اے اللہ! ہمیں اس (شہر) کے چلوں سے رزق عطا فرم۔ اس کے رہنے والوں کے لیے ہمیں محبوب بنا اور اس بستی کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا۔

منزل میں اترتے وقت دُعا

جب منزل میں اترے تو اس طرح ”تعوذ“ پڑھے۔ واپسی تک اے کوئی چیز تکلیف نہیں دے گی اور صحیح سلامت واپس آتے گا۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الْتَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

(م، ت، س، ق، آ، ط، مص)
میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کے ساتھ، مخلوق کی شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

شام ہونے پر دُعا

جب شام ہو جاتے اور رات آ جاتے تو پڑھے :-

يَا أَرْضُ رَبِّي وَرَبِّكِ اللَّهُ أَعُوذُ بِإِلَهِكَ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ

مَا خَلَقَ فِي لَكِ وَشَرِّمَا يَدُبُّ عَدَيْلِي وَأَعُوذُ بِاللَّهِ
مِنْ أَسَدٍ وَأَسْوَادَ وَمِنَ الْجَبَّةِ وَالْعَفْرَبِ، وَمِنْ
شَرِّسَائِنِ الْبَلَكِ وَمِنْ دَالِي وَمَادَلَكَ۔ (د، س، مس)

اے زمین! امیرا اور تیرارب اللہ ہے، میں تیر سے شر سے اور تجھہ میں جو مخلوق
ہے اور جو کچھ تیر سے اور پھلتا ہے، کی شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں
اور میں، شیر، سیاہ اڑدہا، ہر طرح کے سانپ، بچھو، شہر کے باشندوں
اور باب پ و بیٹے (یعنی آدمیوں یا جنوں میں شر بیباپ اور اس کی اولاد)
سب کی شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

وقت سحر کی دعا

تین مرتبہ باوازِ بلند یہ کلمات پڑھے جائیں :-

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَبِعَمَّتِهِ وَبِحُسْنِ بَلَاعِهِ
عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبُنَا وَأَفْضِلُ عَلَيْنَا عَائِدًا بِاللَّهِ
مِنَ الْتَّارِ.

سننے والے نے ناکر ہم نے اپنے رب کی تعریف کی۔ اس کی نعمتوں اور اس
کی بہترین نعمتیں جو ہم پہیں کا اقرار کیا۔ اے ہمارے رب! ہماری مدد
کر اور ہم پر فضل کر (میں یہ کلمات کہتے ہوئے (جہنم کی) آگ سے اللہ
تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

حدیث شرایع میں ہے:- رسول اکرم ﷺ نے حضرت جبیر رضی اللہ عنہ
سے فرمایا اے جبیر! کیا تو چاہتا ہے کہ جب سفر کے لیے نکلے تو اپنے ساتھیوں سے
شکل و صورت میں بہتر ہو اور ان سے تیرا مال زیادہ ہو۔ عرض کی ہاں یا رسول اللہ!

(ﷺ) میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔
حضرت ﷺ نے فرمایا ان پانچ سورتوں کو شروع میں اور آخر میں "سُبْحَانَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ" کے ساتھ پڑھا کرو۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكُفَّارُ وَنَأْذِنْ لَنَا نَصْرًا إِنَّمَا أَنْتَمْ عَذَابٌ لِّنَاسٍ أَخْدَلْنَاكُمْ فِي الْفَلَقِ اَرْ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اَرْ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

حضرت جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (اس سے قبل) میں بہت مالدار تھا لیکن جب سفر میں جاتا تو اپنے ساتھیوں سے شکل و صورت میں تباہ حال اور مال میں کمزور تھا لیکن جب سے میں نے ان سورتوں کو حضور ﷺ سے سیکھا اور ان کو پڑھنا شروع کیا تو (سفر میں) اپنے ساتھیوں سے بہتر صورت اور زیادہ مالدار ہوتا ہوں۔ (ص)

سواری کے وقت یادِ خدا

حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی مسافر (سوار) اپنے سفر میں اللہ تعالیٰ کی یاد کے ساتھ اپنے دل کو دنیاوی خیالات سے خالی کر دیتا ہے اور زبان سے بھی اس کا ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پیچھے ایک فرشتہ اس کی حفاظت کر دیے (سوار کر دیتا ہے اور اگر کوئی شخص (بُرٰتے) شعروں (یادِ دنیاوی گفتگو) میں مصروف ہوتا ہے تو اس کے پیچھے شیطان بیٹھتا ہے۔ (ط)

سفرِ حجج کی دعائیں

جب کسی شخص کو حجج بیت اللہ شریف کی سعادت نصیب ہو تو جب مقام بیداء پر اس کی سواری خٹھرے تو پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ، سُبْدُ حَنَّ اللَّهُ، أَلَّهُ أَكْبَرُ۔

احرام باندھتے وقت تلبیہ

جب احرام باندھتے تو اس طرح تلبیہ کہے :-

**لَبَّيْكَ أَللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ
إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ.** (ع)

میں حاضر ہوں، آئے اللہ! میں حاضر ہوں، حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شرکیں نہیں
میں حاضر ہوں۔ بے شک تعریف اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور بادشاہ
(بھی) تیری ہی ہے، تیرا کوئی شرکیں نہیں۔

**لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيْدَيْكَ لَبَّيْكَ
وَالرَّغْبَةُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ لَبَّيْكَ.** (عو، م، عه)

میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں اور تیری اطاعت پر کربتہ ہوں۔ بھلانی
تیرے ہی قبضہ میں ہے، میں حاضر ہوں، رغبت اور عمل تیرے ہی طرف
(چڑھتے) ہیں۔ (آئے اللہ) میں حاضر ہوں۔

لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ. (س، ق، حب، مس)

میں حاضر ہوں، آئے معبود برحق! میں حاضر ہوں۔

تلبیہ سے فراغت کے بعد دعا

تلبیہ سے فراغت کے بعد اس طرح دعا مانگے :-

**أَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَغْفِرَتَكَ وَرِضَاكَ عَنِّي فِي دَارِ
الْفَدَارِ وَأَنْ تُعِيقَنِي مِنَ النَّارِ.** (ط)

آئے اللہ میں تجھ سے اس بھاگنے والے کھڑتی نخشش اور رضامندی کا سوال کرتا ہوں اور (سوال کرتا ہوں کہ) تو مجھے آگ سے آزاد کر دے۔

طواف کے وقت دعا

طواف کرتے ہوئے جب رکن کے پاس آتے (یعنی جہاں حجر اسود ہے) تو تکبیر کہے "اللہُ أَكْبَرُ" (خ) دو رکنوں کے درمیان آتے تو پڑھے :-

رَبَّنَا اتَّقِنَّ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

وَ قِنَاعَذَابَ النَّارِ - (د، س، ق، مس، مص)

آئے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت میں بجلاتی عطا فرم اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

اسی طرح رکن اور حجر سر کے درمیان، طواف میں یا رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان میں بھی یہی مذکورہ بالادعاء پڑھے۔ (مص، مس، مر) نیز رکن اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان یہ دعا پڑھے :-

أَللَّهُمَّ قَنِعْنَا بِمَا رَزَقْتَنَا وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَأَخْلُفُ عَلَى كُلِّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ - (مس، عو، مص)

یا اللہ! مجھے اپنے دیے ہوئے (رزق) میں قناعت عطا فرم اور اس میں میرے لئے برکت ڈال اور ہر چیز میں میرے لئے بہترین نگہبانی فرم ا جو غائب ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - (مص)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شرکی نہیں اسی کے لیے سلطنت ہے اور وہی لائق تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ جب طواف سے فارغ ہوتے مقام ابراہیم کی طرف آئے تو یہ آیت پڑھے ”دَاتَّتِخْذُ دَا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلَّى“، اور مقام ابراہیم علیہ السلام کو جاتے نماز بناو۔ اور پھر مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ شریف کے درمیان رکھتے ہوتے دور کعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں ”قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِي فِرَدَوْنَ أَوْ دُوسَرِيَ رَكْعَتْ مِنْ“، ”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ“ پڑھے۔

پھر کن کی طرف واپس آتے اور اسے بوسرہ دیتے ہوتے دروانے سے باہر نکل آتے اور صفا کی طرف چل پڑے۔

صفا و مرودہ پر کیا پڑھے

جب صفا کے قریب پہنچے تو یہ آیت پڑھے :-

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَدَةَ مِنْ شَعَابِ اللَّهِ

بے شک صفا اور مرودہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

جس طرح اللہ تعالیٰ نے ابتداء فرمائی اسی طرح یہ بھی ابتداء کرے (یعنی قرآن پاک میں پہلے صفا کا ذکر ہے پھر مرودہ کا یہاں یہ بھی پہلے صفا پر جاتے) پس صفا پر پڑھ جاتے یہاں تک کہ بیت اللہ شریف کو دیکھنے پس قبده فخر ہو کر اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور برداشتی بیان کرتے ہوتے پڑھے۔

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ**

وَهَزَمَ الْأَخْرَابَ وَحْدَةً -

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شرکیں نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور وہی لائق تاشش، زندہ رکھتا ہے اور موت دیتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے (خاص) بندہ (حضرت ﷺ) کی مدد فرمائی اور (کفار کے) گروہوں کو تنہا شکست دی۔

پھر درمیان میں دُعا مانگتے ہوئے ان (مذکورہ بالا) کلمات تو میں مرتبہ پورا کرے اس کے بعد مروہ کی طرف اتر جاتے یہاں تک کہ جب بطنِ وادی میں اس کے قدم ٹھہر جاتیں تو دوڑے اور جب اور پھر ٹھہر جاتے تو پھر رآہستہ (چلنے اور جب مروہ پر پہنچ جائے تو اسی طرح کرے جس طرح صفا پر کیا تھا (یعنی وہ کلمات و دُعا وغیرہ پڑھے)۔ (م، د، س، ق، عو) اور (پھر) جب صفا پر چڑھے تو میں مرتبہ "اللہُ أَكْبَرُ" کہتے ہوئے یہ پڑھے۔

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَةٌ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -**

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شرکیں نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے، وہی لائق تعریف ہے اور وہ ہر چیز نہ پر قادر ہے۔

سات مرتبہ اسی طرح کرے یعنی صفا و مروہ کے درمیان سات چکر گاتے وادی کے درمیان سعی کرے (یعنی دوڑے) اور باقی جگہ عالمِ عادت کے مطابق چلنے اس طرح (یہ کل) اکیس مرتبہ تکمیر (اللہُ أَكْبَرُ)، اور سات مرتبہ تکمیل (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَآخْرِهِنَّ) ہو جاتے گی۔ (د) اس کے درمیان دُعا مانگنے اور اللہ تعالیٰ سے سوال کرے۔ پھر نیچے اتر آتے اور مروہ پر چڑھ جاتے تو (یہاں

بھی) اسی طرح کرے جس طرح صفا پر کیا تھا یہاں تک کہ فارغ ہو جائے۔ (عو، طا، مص)

صفا پر دُعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قُدُّسٌ اُدْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكَ مُؤْمِنًا
 لَا تُخْلِفُ الْمِ�عَادَ وَإِنِّي اَسْأَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِي
 لِلْإِسْلَامَ اَنْ لَا تَنْزِعَهُ مِنِّي حَتَّىٰ تَوَفَّ فِينِي وَآتِ
 مُسْلِمًّا۔ (عو، طا)

اے اللہ! بے شک تو نے فرمایا۔ ”مجھے سے دُعاء مانگو میں (تمہاری دُعا کو) قبول کروں گا“ اور بلاشبہ تو آپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ میں تجوہ سے سوال کرتا ہوں جس طرح کہ تو نے مجھے اسلام کی طرف را ہنمیتی کی، مجھ سے اسے (اسلام کو) نہ آتا رہا ہے کہ تو مجھے موت دے درآں حالیکہ میں مسلمان ہوں۔

صفا و مرودہ کے درمیان کی دُعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ (عو، مص، ع)

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور جسم فرماتو (ہی) زیادہ غالب اور زیادہ عزت والا ہے۔ عرفات کی طرف جاتے ہوئے کیا پڑھے جب حاجی عفات کی طرف جائے تو تکمیر (اللہ اکبر) پڑھے اور تلبیہ کہے۔

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ

إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ -

ف : ترجیہ پسچھے گز رچکا ہے۔
حدیث شریف میں ہے کہ سب اپھی دعا، یوم عرفہ کی دعا ہے۔
عرفہ میں انس بیاء کرام کی دعا
رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں عرفہ کے دن میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کرام کی
آخر دعا یہ ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ
لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَللَّهُمَّ اجْعَلْ
فِي قَلْبِي نُورًا وَ فِي سَمْعِي نُورًا وَ فِي بَصَرِي نُورًا
أَللَّهُمَّ اشْرِمْ لِي صَدْرِي وَ لَيْسِرْ لِي أَمْرِي وَ اعُوذُ
بِكَ مِنْ وَسَارَتِ الصَّدْرِ وَ شَتَّاتِ الْأَمْرِ وَ فِتْنَةِ
الْقَدْرِ أَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي الْيَلِ
وَ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَ مِنْ شَرِّ مَا تَهْبِطُ بِهِ الرِّيَاحُ۔ (مص)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی
کی باذشاہرت ہے اور وہی (ہر قسم کی) تعریف کے لائق ہے، وہ ہرچیز
پر قادر ہے۔ اے اللہ! میرے دل کو روشن کر دے، میرے کانوں اور
میری آنکھوں کو منور کر دے۔ اے اللہ! میرا سینہ (دین کے لیے) کھول
 دے اور میرا کام آسان کر دے۔ میں دل کے دوسوں، کام کی پیشانیوں اور
قبر کے قدنوں پر یہی پناہ چاہتا ہوں، رات اور دن میں داخل ہونے والی چیزوں

کی شر سے جس کو ہوا میں چلاتی میں (شیاطین و جنات)
ف : - میدانِ عرفات میں تبلیغہ کہنا سُنت ہے (س، ص)

وقوف عرفات کے وقت

جب حاجی میدانِ عرفات میں وقوف کرے (یعنی ٹھہرے) تو پڑھے۔

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ - (آخرتک)

میں حاضر ہوں آے اللہ ! میں حاضر ہوں۔

إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْأُخْرَةِ - (طس)

بے شک بحدائقی، آخرت کی بحدائقی ہے۔

میدانِ عرفات میں نمازِ عصر کے بعد دُعا
جب (حاجی) عصر کی نماز پڑھ پکے اور عرفات میں وقوف کرے تو ہاتھوں
کو اٹھاتے ہوتے پڑھے۔

**اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَمَأْهُدِنِي بِالْحُصْدِي
وَلَقِينِي بِالثَّقْوِي وَاغْفِرْ لِي فِي الْآخِرَةِ وَالْأُدُلِي.**

اللہ بہت بڑا ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے (تمیں مرتبہ) اللہ تعالیٰ کے
بسا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شرکیہ نہیں اسی کی باوشاہی
ہے اور وہی (ہر ہم) کی تاش کے لائق ہے۔ آے اللہ ! مجھے (کامل) یہا

عطافر ما پہیزگاری کے ذریعے مجھے (گناہوں سے) پاک کراور دنیا اور آخرت
پس میرے گناہ بخش دے (یعنی دینی و دنیاوی خطا میں)
مندرجہ بالادعاء مانگنے کے بعد ہاتھی نچے کرتے ہوئے آتنی دیر خاموش رہتے ہیں
حکمت میں ایک آدمی سورۃ فاتحہ پڑھتا ہے پھر باخنوں کو (دوبارہ) انٹھا کر رہی (مذکورہ
بالا) دُعا پڑھے (عو، مص)

مشعر حرام میں

جب حاجی (عرفات سے) واپس آتے اور مشعر حرام میں پہنچتے تو قبلہ رو ہو
کر دعا مانگتے تکبیر کہے، تہلیل کہے اور توحید باری تعالیٰ لے بیان کرتا رہے اور
صلح کے خوب سفید ہونے تک یہ عمل جاری رہے۔ (م، د، س، ق، عو)
جمره عقبہ کو کنکریاں مارنے تک مسلسل تلبیہ کہتے رہنا چاہیے۔ (ع)

کنکریاں مارنا

جب کنکریاں مارنے کا ارادہ کرے تو قریب ترین جمرہ کے پاس آکر سات
کنکریاں مارے اور ہر کنکری کے بعد یا ہر کنکری کے ساتھ "اللہ اکے بڑے"
پڑھے۔ (خ، س، م، د، ق، مص)

پھر درا آگ کے پڑھ کر ہموار زمین میں آتے تو قبلہ رُخ ہو کر دیر تک کھڑا رہتے
دعا مانگتے، باخنوں کو انٹھاتے اور پھر وادی کے درمیان سے جمرہ ذات عقبہ کو
کنکریاں مارے اور یہاں وقوف نہ کرے۔ (خ، س)

کنکریاں مارنے سے فراغت پر دعا

(جمره ذات عقبہ کو کنکریاں مارنے کے لیے) وادی کے دامن میں آتے اور
جب (کنکریاں مارنے سے) فارغ ہو جلتے تو یہ دُعا پڑھے :-

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجَّاً مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا (مص، عو)

اے اللہ! اس (حج) کو مقبول حج بنा اور گناہوں کو بخش دے۔

تمام جہالت کے پاس دعا نہیں جاتے اور اس کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں۔ (عوامی)

قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت دُعائیں

جب (قربانی کا جانور) ذبح کرے تو ”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَكَبَرُ“ کہتے ہوئے جانور کے پر پاؤں رکھ کر حصری پھیرے اور کہے۔

أَللَّهُمَّ تَقْبِلْ إِسْلَمٌ وَمَنْ أَمْتَهِ مُحَمَّدٌ ﷺ (م، د)

آئے اللہ! (اس قربانی کو) مجھ سے اور حضور ﷺ کی امت کی طرف سے قبول فرم۔

**أَللَّهُمَّ إِنِّي وَجَهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنْ
الْمُشْرِكِينَ إِنَّ دِيَلَوْتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي بِلِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذِلِّكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ
الْمُسْلِمِينَ أَللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ ، بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ
أَكَبَرُ۔ (د، ق، مس)**

آئے اللہ! میں نے اپنا چہرہ، اس ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا، وہ آں حالیکہ میں ہر باطل سے جدا ہو کر دین ابراہیمی پر (فاثم) ہوں اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروار گار ہے۔ اس کا کوئی شرکیہ نہیں۔ اسی بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں سے ہوں۔ آئے اللہ! یہ تجوہی سے (یعنی تیری بی عطا

سے) ہے اور تیرے ہی لیے ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت خاتونِ جنت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا سے فرمایا: "اٹھو اپنی قربانی کی طرف اور اس کے پاس حاضر ہو (کیونکہ) بے شک اس کے پہلے قطرہ خون کے گرتے ہی تھارے دہ تمام گناہ بخش دیے جائیں گے جو تم نے کیے اور یہ پڑھو" "إِنَّ صَلَاتِي" "آخر تک (جیسا کہ اوپر گزر چکا)

امیر المؤمنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ! اصلی اللہ علیہ وسلم اگر میں (قربانی کے وقت) یہ نیت کروں کہ یہ آپ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے اور آپ کے اہل بیت کے لیے خاص ہے (تو کیا کہہ سکتا ہوں)؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں (ایسا نہ کہو) بلکہ تم کہو کہ تمام مسلمانوں کے لیے عام ہے۔ (مس)

ذبح اونٹ (نحر)

اگر (قربانی کا جانور) اونٹ ہوتا سے کھڑا کر کے مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر ذبح (نحر) کیا جائے!

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ هُنَّا كَوْنُوكَ وَلَكَ، بِسْمِ اللَّهِ.

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے۔ آے اللہ! (یہ قربانی) تیری ہی طرف سے ہے اور تیرے ہی لیے ہے۔

عقيقة

اگر عقيقة کا جانور (ذبح کیا جا رہا) ہو تو پھر بھی اسی طرح کیا جاتے جس طرح قربانی کے جانور کے ساتھ عمل کیا جاتا ہے۔ جس طرح قربانی کے جانور پر "بِسْمِ اللَّهِ" پڑھی جاتی ہے اسی طرح عقيقة کے جانور پر بھی بِسْمِ اللَّهِ پڑھنی چاہیئے اور پھر کہا جاتے کہ یہ فلاں کا عقيقة ہے۔

(عو، مص)

بیت اللہ شریف میں کیا کرے

جب حاجی، بیت اللہ میں داخل ہو تو اس کے (چاروں) کونوں میں سبیر کہے (اللہ آکے بڑ پڑھے) اور دعا مانگے۔ (خ، د)

جب بیت اللہ شریف سے باہر آتے تو کعبۃ اللہ کے سامنے درکعت (نفل) پڑھے۔ (م، ش)

حدیث شریف میں ہے کہ (فتح مکہ کے دن) آنحضرت ﷺ کعبۃ اللہ میں داخل ہوتے۔ آئے ساتھ حضرت اسامہ (بن زید) اور حضرت عثمان بن طلحہ حجی اور بلاں بن رباح رضی اللہ عنہم تھے۔ (اندر داخل ہوتے ہی) دروازہ بند کر دیا اور کچھ دیر ٹھہرے رہے (راوی کہتے ہیں) باہر آنے پر میں نے حضرت بلاں رضی اللہ عنہ سے پوچھا "رسول اللہ ﷺ نے اندر کیا عمل فرمایا؟" انہوں نے جواب دیا۔ حضور ﷺ نے ایک ستون کو با میں طرف کیا دو ستون آئے دایں طرف تھے اور میں ستون آپ کے پیچھے تھے (اور ان دونوں کعبۃ اللہ چھ ستوں پر تھا)۔ پھر حضور ﷺ نے نماز پڑھی۔ (خ، م)

(ایک روایت میں ہے) جب حضور ﷺ بیت اللہ شریف کے اندر تشریف لے گئے، حضرت بلاں رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا انہوں نے دروازہ بند کیا (ان دونوں کعبۃ اللہ چھ ستوں پر قائم تھا) حضور ﷺ دیوار کعبہ کی طرف چلے یہاں تک کہ ان دو ستون کے درمیان پہنچے جو بیت اللہ شریف کے دروازے سے ملے ہوتے ہیں۔ وباں تشریف فرمائے اے اللہ تعالیٰ کی حمد و شناکی اس سے طلب حاجت کی اور بخشش مانگی پھر کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ پشتِ کعبہ کی طرف تشریف لائے۔ (یعنی دروازے کے سامنے والی دیوار) اپنا چہرہ اور رخسار مبارک اس پر رکھئے، اے اللہ تعالیٰ کی حمد و شناکی اس سے حاجت اور بخشش طلب کی۔ پھر کعبۃ اللہ کے انہوں کی طرف تشریف لے گئے اور ہر کونے کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے اے اللہ تعالیٰ کی تکبیر و تبلیغ اور تسبیح و شناس کی حاجت طلب کی اور بخشش مانگی پھر

باہر تشریف لاتے اور کعبۃ اللہ کے سامنے دور کعت نمازادا فرمائی اور پھر واپس (پسے مکان میں) تشریف لے گتے۔ (س)

آب زمزم کا پینا

ماء زمزم پیتے وقت قبلہ رُخ ہونا چاہیئے، بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر تین سانس میں پستے اور ہر سانس میں برتن سے مُنہ ہٹالے اور خوب سیر ہو کر پستے جب فارغ ہو جاتے "الْحَمْدُ لِلّٰهِ" کہے۔ بے شک ہم (مسلمانوں) اور منافقوں کے بدر میان پہچان کی علامت یہ ہے کہ وہ آب زمزم سے سیر نہیں ہوتے۔ (ق، س)

ماء زمزم کی برکات

اگر کوئی شخص ماء زمزم کو بیماری سے شفا حاصل کرنے کے لیے پستے اللہ تعالیٰ اسے شفا عطا فرماتے گا۔

(ہر شر سے) اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کے لیے پستے اللہ تعالیٰ اسے پناہ دے گا۔

اگر پیاس بُجھانے کے لیے پیا جاتے تو پیاس کو بُجھاتے گا۔

جب عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ماء زمزم نوش فرماتے تو یہ دعا مانگتے۔

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَلِيًّا فَعَا وَرِزْقًا وَاسِعًا

وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ (س)

اے اللہ! میں تجوہ سے نفع خیش علم و سیع رزق اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

جب حضرت امام حجت الاسلام عبداللہ بن ہمارک رضی اللہ عنہ آب زمزم کے پاس آتے پانی پیا اور پھر قبلہ رُخ ہو کر کہا۔

اے اللہ! بے شک ابن ابی المولی (ان کے استاد) نے ہم کو حضرت محمد ابن منکدر سے روایت کی اور انھوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ اخضارت ﷺ نے فرمایا۔ "زمزم کا پانی پینے کے لیے ہے اور میں اس کو میلت کے دن (کی) پسیاس بجھانے کے لیے پیتا ہوں" پھر آپنے (آب زمزم) نوش فرمایا (مصنف فرماتے ہیں) میں کہتا ہوں یہ سنید صحیح ہے، اور عبد اللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ سے سوید بن سوید راوی میں اور وہ ثقہ ہیں، اس (راوی) کی حدیث حضرت امام مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کی ہے اور ابن ابی المولی (بھی) ثقہ راوی ہیں۔ ان کی حدیث، امام بخاری رحمۃ اللہ نے اپنی صحیح، صحیح بخاری میں روایت کی ہے۔ پس یہ حدیث (بسبب صحتِ سند) صحیح ہے، اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔

سفر جہاد میں دُعائیں

جب آدمی سفر جہاد میں ہو یا دشمن سے مقابلہ ہو تو یہ دعا پڑھے

**اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُُدِي وَ نَصِيرِي بِكَ اَحُولُ وَ بِكَ
اَصُولُ وَ بِكَ اُقَاتِلُ۔ (مس، د، ب، حب، عو)**

یا اللہ! تو ہی میری قوت اور مدد گا رہے ہیں تیری مدد کے ساتھ تدبیر کرتا ہوں، تیری قوت کے ساتھ حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے لڑتا ہوں۔

**رَبِّ بِكَ اُقَاتِلُ وَ بِكَ اُصَارِلُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ
إِلَّا بِكَ۔ (س)**

اے میرے رب! میں تیری (ہی) مدد سے لڑتا ہوں اور تیری (ہی) قوت سے ساتھ حملہ کرتا ہوں اور کفار سے بچاؤ اور ان سے لڑائی کی قوت تجوہ سے ہی مل سکتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُُدِي وَ اَنْتَ نَاصِيرِي وَ بِكَ اُقَاتِلُ (عو)

اے اللہ! تو میری قوت ہے اور میرا مدد گار ہے، میں تیری ہی مدد سے لڑتا ہوں۔

خطبہ جہاد

حدیث شریف میں ہے "جب تم دشمن سے مقابلہ کرنے کا ارادہ کرو تو (تحارا) امام یعنی سربراہ سورج کے ڈھلنے کا انتظار کرے پھر کھڑا ہو کر (خطبہ) سے اور (کہے) "آئے لوگو! دشمن سے لڑائی کی مقابلہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے عافیت چاہو اور اگر تم لڑائی کرو تو صبر کرو اور جان لو کہ جنت تلواروں کے سایہ میں ہے۔

جہاد کی دعا

**اللَّهُمَّ مُنْزَلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِي السَّحَابِ وَهَا زِمْ
الْأَخْرَابِ أَهْرِزْمُهْدُ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ.** - (خ، مر، د)

آئے اللہ! کتاب آتارنے والے، بادلوں کو چلانے والے، کفار کی جماعتوں کو شکست دینے والے انہیں شکست دے ان پر ہماری مدد فرم۔

**اللَّهُمَّ مُنْزَلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ أَهْرِزْمُ
الْأَخْرَابِ أَللَّهُمَّ أَهْرِزْمُهْدُ وَزَلِزْلُهْدُ.** - (خ، مر)

آئے اللہ! کتاب آتارنے والے، جلد حساب یعنی والے، (کافروں کی) جماعتوں کو بھگادے۔ آئے اللہ! ان کو بھگادے اور ان کو بھسلادے۔

دشمن کے شہر پر حملہ کے وقت دعا

جب (مسلمانوں کی فوج) دشمنوں کے شہر پر چڑھاتی کرے تو "اللہ اکبر" کہے اور اس شہر کا نام لے کر کہے "یہ شہر رباد ہو" اور پھر تین مرتبہ پڑھے:-

إِنَّا إِذَا أَنْزَلْنَا إِسَاحَةً قَوْمَ فَسَاءَ صَبَّاحَ الْهُنْدَرِينَ. - (خ،)

ت، مس، ق)
 بے شک جب تمہری قوم کے میدان میں اترتے ہیں پس ڈالے ہوئے لوگوں
 کی ضیح کیا ہی بُری ہے۔ خوف دشمن کے وقت
 کسی قوم کا خوف ہوتا تو پڑھے :-

اَللَّهُمَّ نَجْعَلْكَ فِي نُحُورِهِنْدِ نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ دِرِّهِنْدِ

(د، س، حب، مس)
 اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتیں سے
 تیری پناہ چاہتے ہیں۔

دشمن کے گھیرے سے نکلنے کی دعا
 اگر مسلمان، دشمن کے گھیرے میں آجائیں تو یہ دعا پڑھی جاتے۔

اَللَّهُمَّ اسْتَرْعُو رَأْتَنَا وَ اَمْنَ رَوْعَاتِنَا۔ (د، ع)

اسے اللہ! ہماری پردہ پوشی فرماء اور ہمیں عافیت و امن میں رکھ۔

زخمی ہونے پر دعا

جب زخم ہنسنے تو کہے "بِسْمِ اللَّهِ" (س)

دشمن کے بھاگنے پر دعا
 جب دشمن بھاگ جاتے تو امام اپنے ہیچے نشاد کی صفیں درست کر کے
 یہ کلمات کہے :-

**اَللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، لَا قُبْضَ يَمْهَى بَسْطُهُ وَ لَا
 يَمْسِطُ لِمَا قَبَضْتَ وَ لَا هَادِي لِمَنْ أَضَلْتَ وَ لَا**

مُضْلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطَى لِمَنْ أَنْعَتَ وَلَا مَارِعَةَ
 لِمَنْ أَعْطَيْتَ وَلَا مُضْلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطَى لِمَنْ
 أَنْعَتَ وَلَا مَارِعَةَ لِمَنْ أَعْطَيْتَ وَلَا مُقْرَبٌ لِمَنْ أَعْزَتَ
 وَلَا مُبَاعِدٌ لِمَنْ أَقْرَبَتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التَّعْيِيدَ
 الْقِيَمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 الْآمِنَ يَوْمَ الْخُوفِ اللَّهُمَّ إِنِّي عَانِي عَذَابَ شَرِّ مَا
 أَعْطَيْتَنَا وَمَا شَرِّمَا مَنَعْتَنَا اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا
 الْإِيمَانَ وَزَرِّنَا فِي قُلُوبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ
 وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّشِيدِينَ
 اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَالْحِقْنَاءِ بِالصِّلَاحِينَ عَذَابَ
 خَرَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ اللَّهُمَّ قاتِلْ الْكُفَّارَ الَّذِينَ
 يَكْذِبُونَ رُسُلَكَ وَيَصْدُونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ
 عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَ أَكْثَرِ إِلَهَ الْحَقِّ الْمَصِيرِ - رَسْ
 حَبْ، مَسْ

اے اللہ! ہر ستم کی تعریف تیرے (ہی) لیے ہے جس کو تو کشادہ کرے
 اسے کوئی تنگ نہیں کر سکتا جسے تو تنگ کرے اسے کوئی کشادہ کرنے والا
 نہیں جسے تو گراہ کرے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور جس کو تو
 ہدایت نہے اس کو کوئی گراہ نہیں کر سکتا، جس کو تو عطا کرے اسے کوئی

روکنے والا نہیں اور جس کو تو نہ دے اسے کوئی دے نہیں سکتا، جسے تودور کرے اس کو کوئی قریب نہیں کر سکتا اور جس کو تو قرب عطا کرے اس کو کوئی شخص دور نہیں کر سکتا۔ آے اللہ! ہم پر اپنی بُرکتیں، رحمت فضل اور رزق کشادہ کر دے، آے اللہ! میں تجھ سے دامتی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو نہ تو پھر تی ہے اور نہ ہی دور ہوتی ہے۔ آے اللہ! میں تجھ سے خوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں۔ آے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو تو نے عطا فرماتی اور جو نہیں دی۔ آے اللہ! ہمارے لیے ایمان کو محبوب بنادے اور ہمارے دلوں میں اس کو ارادستہ فرم، گُفران، گناہ اور نافرمانی کو ہمارے لیے ناپسند بنا دے۔ اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں کر دے۔ آے اللہ! ہمیں حالتِ اسلام میں موت دے اور نیک لوگوں کے ساتھ ملا (یعنی انسپیا کرام اولیائے کرام) درآں حاکیکت ہم نہ تو خوار ہوں اور نہ فتنہ میں پڑیں۔ آے اللہ! کافروں کو ہلاک کر دے جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے راستے سے روکتے ہیں اور آے اللہ! ان (کافروں کو) پسے عذاب میں بُتلکار۔ آے معبودِ برحق (ہماری دعا کو) قبول فرم۔

تعالیٰ نو مسلم

جب کوئی شخص اسلام لاتے تو اس کو یہ دعاء سکھاتی جاتے۔

اللَّهُمَّ أَغْفِرْ لِي دَارَ حَمْنَى وَاهْدِنِي دَارَ زُقْبَى۔ (عو)

آے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر حُسم فرم، مجھے راہ و کھا اور مجھے رزق عطا فرم۔

سفر سے واپسی پر کیا پڑھا جاتے

جب مسافر، سفر سے واپس آتے تو ہر بلند جگہ پر میں مرتبہ "آللہ اکبُرُ"

کہے۔ پھر پڑھے :-

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْحَمْدُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ**
**تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ سَائِعُونَ لِرَبِّنَا
حَامِدُونَ صَدِيقُ اللَّهِ وَعَدَهُ لَوْنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ
الْأَخْرَابَ وَحْلَهُ** (خ، م، د، ت)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شرکیں نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم واپس تو منے والے ہیں، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، سجدہ کرنے والے ہیں چلنے والے ہیں (دین کیلئے) اور آپنے رب کی تعریف کرنے والے اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور آپنے (خاص) بندے (رسول اکرم ﷺ کی مدد فرماتی اور اکیلے (ہی) کفار کی جماعتوں کو شکست دی۔

شہر میں داخل ہو کر کیا پڑھے

جب آپنے شہر کے نزدیک پہنچے تو شہر میں داخل ہونے تک مسلیکہ کلمات کہتا رہے:-

أَبْيُونَ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ. (خ، م، س)

(هم) واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور آپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں

گھر میں داخل ہو تو دعا

جب (سفر سے واپسی پر) گھر میں داخل ہو تو پڑھے۔

تَوْبَةً تَوْبَةً أَدْبَارًا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا۔ (أ، ط، ع)

توبہ، توبہ، واپس ہونے والا ہوں میں (سفر سے) درآں حالیکہ وہ
(رب) ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

أَدْبَارًا أَدْبَارًا لِرَبِّنَا تَوْبَةً أَدْبَارًا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا (د، ص)

میں واپس آتا ہوں، واپس آتا ہوں اس حال میں کہ اپنے رب کے لئے توبہ کرنے والا
ہوں (الله تعالیٰ) ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

دفع غم کے لیے ظائف دعائیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ۔ (خ، مر، ت، س، ق)

الله تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بہت بڑا بردار ہے، الله تعالیٰ کے
کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بہت بڑے عرش کا رب ہے، الله تعالیٰ کے سوا
کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ تمام آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ وہ
عزت والے عرش کا رب ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ

الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ (خ)

الله تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردار کریم ہے۔ الله تعالیٰ کے سوا

کوئی معبود نہیں وہ بہت بڑے عرش کا رب ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آسمانوں کا رب ہے وہ زمین کا رب ہے اور عزت دل کے عرش کا رب ہے۔

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمُ.**

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار بہت بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بہت بڑے عرش کا رب ہے۔ یہ کلمات پڑھ کر دعا مانگے :- (عو)

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَنَ اللَّهِ وَبِسْمِ
اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ.** (مص، س، حب، مس)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار کریم ہے، پاک ہے اللہ تعالیٰ برکت والا بہت بڑے عرش کا مالک۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِينَ. (س، حب، مس)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے یہے میں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَنَ اللَّهِ رَبِّ
السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَلَمِينَ أَلَّا تَرَأَنِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ.**

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار کریم ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے

سات آسمانوں کا رب (اور) بہت بڑے عرش کا رب۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمہارے جہانوں کا رب ہے۔ اے اللہ! میں تیرے بنڈوں کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(مصنف فرماتے ہیں کہ) یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور ابن ابی عاصم نے اس کو اپنی تدبیب "الدُّعَاء" میں روایت کیا ہے۔

حَسْبِنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔ (خ، ت، س)

اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے (جو) بہترین کارساز (ہے)

حَسْبِيَ اللَّهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ۔ (خ)

مح্মدؐ اللہ تعالیٰ کافی ہے (جو) بہترین کارساز (ہے)
تین مرتباہ یہ دعا پڑھنی چاہیتے۔

اَللَّهُ اَللَّهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا۔ (د، س، ق، مص، ط)

اللہ ہے اللہ ہے، اللہ تعالیٰ میرا پودگار ہے میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شرکیں نہیں ٹھہراتا۔

اَللَّهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا۔ (ط)

اللہ تعالیٰ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شرکیں نہیں ٹھہراتا۔

اَللَّهُ اَللَّهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اَللَّهُ اَللَّهُ رَبِّيْ لَا

اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا۔ (ح، ب)

(ترجمہ اور پرگزرنچکا ہے۔)

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحِيَّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَخَذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ دَلِيلٌ مِّنَ الدَّلِيلِ وَكَبِرُوا تَكْبِيرًا۔ (مس)

میں اس ذات پر بھروسہ رکھتا ہوں جو زندہ ہے (کبھی) نہیں مرے گا۔ تمام تعریفیں اس ذات (الله تعالیٰ) کے لیے ہیں جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ ہی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک ہے نہ وہ مکروہ ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور اس کی بڑائی خوب بیان کر۔

اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ فَلَا تَكُلِّنِي إِلَى نَفْسِي طُرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَاعِنِي كُلَّهُ (د، حب، مص، می)

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس تو مجھے، آنکھ جھیکنے کے برابر (وقت) بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے تمام کاموں کو بہترنا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَمْيَّا قَيْوُمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغْفِرُكُمْ

(مس، می)

تیرے سو اکوئی معبود نہیں اے زندہ! اے قاتم رکھنے والے! میں تیری رحمت کے وسیلہ سے مدد چاہتا ہوں۔
سجدے میں بار بار پڑھے۔

يَا حَمْيَّا قَيْوُمُ۔ (ض، مس) (اے زندہ، قاتم رکھنے والے)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔ (می)

(اے اللہ!) تیرے سو اکوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں زیادتی

کرنے والوں میں سے ہوں۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ کوئی مسلمان جب اس آیت کر میرے ذریعے کسی مُعاَملے میں دُعا مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرماتا ہے۔ (ت، س، مص، ا، ر، مص)

ازالۃِ غُسم کے لئے دُعا

حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی شخص یہ (مندرجہ ذیل) دُعا مانگتا ہے تو اس کے غسم کو خوشی سے بدل دیا جاتا ہے۔

اللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمْتِكَ نَاصِيَتِي
 بِعَبْدِكَ مَا كِنْتُ فِي حُكْمِكَ عَدْلٌ فِي قَضَاءِكَ أَسْأَلُكَ
 بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَّتٌ بِهِ نَفْسَكَ أَدْأَنْزَلْتَهُ
 فِي كِتَابِكَ أَوْ عَدَدَتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ أَسْتَأْشَدَتَ
 بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ
 رَبِيعَ قَلْبِيْ وَنُورَ بَصَرِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ
 هَمِيْ - (حب، مس، ا، ص، ر، مص، ط)

اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے اور تیری بندی کا بیٹھا ہوں، میری پیشائی تیرے قبضہ میں ہے میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے اور میرے (بارے) میں تیرا فیصلہ عدل و النصف (پسندی) ہے۔ میں تیرے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ جو تو نے اپنا نام رکھا یا جو کچھ تو نے اپنی کتاب میں آتارا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا اتو نے اس کو اپنے پوشیدہ علم میں اختیار کیا کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار، انکھوں کا نور، منیر،

غم کا دافع اور پریشانی کو لے جانے والا بنا دے۔
نسانوں سے بیماریوں کا علاج

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ -

گن ہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا ہے ہے۔
نسانوں سے بیماریوں کی دو ابے جن میں سے ادنیٰ بیماری غم ہے۔ (س، ط، د)

استغفار

جو شخص استغفار (طلبِ خشیش) کو اختیار کرے (یا کثرت سے استغفار کرے) اللہ تعالیٰ، اس کے لیے ہر شکنی سے نکلنے کا راستہ بنادیتا ہے، ہر غم کے بدے لے خوشی دے دیتا ہے۔ اور لیے مقام سے اسے رزق دیتا ہے جس کا اس کو گماں بھی نہیں ہوتا۔ (د، س، ق، حب)
اذان کے ذکر میں ایک دعا گزر چکی ہے کہ اگر کوئی شخص غم میں بنتا ہو تو اذان سُننے وقت پڑھے۔ (مس)

مصیبت کے خطرہ میں

جب کسی شخص کو مصیبت یا کسی ہوناک کام میں بنتا ہونے کا خطرہ ہو یا کسی بڑے کام میں بنتا ہو جاتے تو پڑھے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا - (مص)

اللہ ہمیں کافی ہے (وہ) بہترین کار ساز (ہے) ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔

درفعِ مصیبت کے لیے

إِنَّا بِاللَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَجُعُونَ، أَللَّهُمَّ إِنِّي عَنِ الدُّنْيَا أَحْتَسِبُ

مُصِيْبَتٍ فَاجْرُنِي فِيهَا وَآبِدْ لِتِي خَيْرًا أَمْهَكَ. (ت)

(س، ق) بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ اے اللہ! میری مصیبت کا اجرتیرے پاس ہے پس مجھے اس کا ثواب عطا فرم اور اس (المصیبت) کو بہتری سے بدل دے۔

**إِنَّا لِلَّهِ وَآتَى أَلِيْهِ رَجُعُونَ أَللَّهُمَّ اجْرُنِي فِي مُصِيْبَتِي
وَأَخْلُفْ لِيْ خَيْرًا أَمْهَكَ.** (م)

بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور بلاشبہ ہم اسی کی طرف (واپس) پھر نے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے (اس) مصیبت میں اجر عطا فرم اور اس کے عوض بہتری عطا کر۔ کسی سے خوف ہو تو پڑھے

أَللَّهُمَّ أَكْفِنَا لَا بِمَا يَشَاءُتْ.

اے اللہ! ہم کو اس شخص سے کفایت کر (یعنی بچا) جیسے تو چا ہے۔ ف : یہ حدیث صحیح ہے اور اس کو ابو نعیم نے (اپنی تصنیف) "الْمُسْتَخْرَجُ عَلَى مُسْلِمٍ " میں روایت کیا ہے۔

**أَللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرِّ وِرَهِمْ وَنَدَرَ أَبِكَ
فِي نُحُودِ رَهِمْ (عو)**

اے اللہ! بے شک ہم ان کی شرارتی سے تیری پناہ چاہتے ہیں اور تیری مدد سے ان کے شر کو دور کرتے ہیں۔

ظالم سے محفوظ رہنے کی دعا

بادشاہ یا ظالم سے خوف ہو تو پڑھے :-

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا اللَّهُ أَعَزُّ
 مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 الْمُسِكِنُ لِ السَّمَاوَاتِ أَنْ تَقْعُدَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ
 مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُودِكَ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ
 مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، أَللَّهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ
 جَلَّ شَنَاءُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔ (ط، ص)

(مر، ص) مص

الله بہت بڑا ہے، اللہ! اپنی تمام مخلوق پر غالب ہے۔ اللہ تعالیٰ اس چیز سے زیادہ غالب ہے جس سے میں ڈرتا ہوں اور پر ہمیز کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور جس نے اپنے حکم کے بغیر آسمان کو زین پر گرنے سے روک رکھا ہے تیرے فلاں بندے، اس کے لشکر اس کے متبوعین اور اس کے گروہ، چاہے وہ جن ہوں یا انسان، سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ ابے اللہ ان کے شر سے میری نگہبانی فرماتے تیری تعریف بڑی ہے اور تیری حفاظت غالب ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

ف : مذکورہ بالادعائیں مرتبہ مانگی جاتے۔

أَللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَحَدٌ مِّنْ هُنْدَادٍ
 أَنْ يَظْفَغَ (مر، ص)

آئے اللہ! ہم تیری پناہ چاہتے ہیں (اس بات سے) کہ کوئی شخص ان میں سے

ہم پر زیادتی کرے یا ظلم کرے۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ جَبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَاللَّهَ إِبْرَاهِيمَ
وَالْأَسْمَاءِ عِيْشَلَ وَالسُّحْقَ عَافِينَ وَلَا تُسْلِطْنَ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ

عَلَىٰ بِشَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِيٌ لِيْ بِهِ۔ (مر، مص)

آئے اللہ! جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے معبود، حضرت ابراہیم
حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہم السلام کے معبود، مجھے عافیت
دے اور اپنی مخلوق میں سے کسی کو ذرہ بھر بھی مجھ پر مسلط نہ کر کہ خوب کی مدد افعت
کی مجھ میں طاقت نہیں۔

رَضِيَتِنِي اللَّهُ رَبُّكَ وَبِالْإِسْلَامِ دِينِكَ وَبِمُحَمَّدِ نَبِيِّكَ
وَبِالْقُرْآنِ حُكْمَكَ وَلِإِمَامَكَ۔ (عو، مص)

میں اللہ تعالیٰ کی ربویت، دین اسلام، حضرت محمد ﷺ کی نبوت
اور قرآن پاک کے فیصل اور پیشوای ہونے پر راضی ہوں
دفع خوف شیطان وغیرہ کی دعا

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِ التَّامَاتِ الَّتِي
لَا يُجَادِلُهُنَّ بِرُدُّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ
وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزَلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا
يَعْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا
يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتْنَ الْبَيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ

كُل طَرِيقاً لَا طَارِقَ يَطْرُقُ بِخَيْرٍ تَأْتِي رَحْمَنُ ارْحَمَنَا

بِرَحْمَةِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ۔ (آ، ط، س، مص، ص)

الله تعالیٰ بُزرگ و برتر اور اس کے ان کلماتِ تامہ کے ساتھ کہ ان سے کوئی نیکو کا رنج چاوز کر سکتا ہے اور نہ بد کار، پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، پھیلاتی اور بے مثال بناتی اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے آتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو آسمان کی طرف چڑھتی ہے، اس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پھیلاتی اور اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی ہے، رات اور دن کے فتنوں سے اور ہر حادثہ کی شرارت سے، البتہ وہ حادثہ جو بہتری لائے۔ اے رحمن! ہمیں اپنی رحمت عطا فرم۔ جو ہر چیز کو عام ہے۔

بُحُوتٍ پُرْلَوْلَ كَهْيَرَ مِنْ آزَكَ وَقْتَ كَاعْمَلِ
جب کوئی شخص بمحبوت پرلوں کے گھیرے میں آجائے تو ملند آواز سے اذان کہے اور آیتُ الکرسی پڑھے۔ (مر، د، مص، ت، ص)

ازَالَهُ خُوفَ كَيْلَيْ

أَعُوذُ بِكَلِمَتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَشَرِّ
عِبَادِكَ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِينَ أَنْ يَحْضُرُونَ۔

(د، س، ت)
میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کے ساتھ اس کے غضب اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ (میرے پاس آئیں، پناہ چاہتا ہوں۔

لا علاج امر کا علاج

حَسْبِيَ اللَّهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ - (د، س، می)

اللہ مجھے کافی ہے (جو) بہترین کارساز ہے

نَا پَسْدِيدَةُ كَمْ سَيِّشَ آتَانَا

جب کوئی شخص کسی ناپسندیدہ بات میں مبتلا ہو جائے تو یوں نہ کہے کہ کاش میں اس طرح اس طرح نہ کرتا (تو یہ بات پیش نہ آتی) بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں ایسا ہی واقع ہوا اور اس نے اسی طرح چاہا۔ (مر، س، ق، می)

مشکل میں مُسْبَلَہُونَا

**أَللَّهُمَّ لَا سَهْلَ لِلآمَّا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ
الْحُزْنَ سَهْلًا - (حب، می)**

اے اللہ! وہی چیز آسان ہے جس کو تو آسان بنادے اور تو (ہی) غم کو آسان کرتا ہے۔

نَمازٌ حاجَتٌ

جب کسی شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف یا کسی (بھی) انسان کی طرف کوئی حاجت ہو تو اچھی طرح دُضوکر کے درکعت نماز (نفل) پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و شناکر کے بارگاہ رسالت مآب (صلوات علیہ وسلم) میں ہدایہ دُرود بھیجئے اور یہ کلمات پڑھے:-

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ سُبْدُ حَنَ اللَّهِ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكُ
مُوْجَبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَّاءَمَمْغُفَرَتِكَ وَالْعِصَمَةَ مِنْ**

كُلِّ ذَنْبٍ وَالغُنْيَمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ
إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًَّا إِلَّا فَرَجَتَهُ
وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضَا إِلَّا فَضَيَّعْتَهَا يَا رَحْمَةَ الرَّحِيمِينَ

(ت، س) اللہ تعالیٰ کے سو اکوئی معبود نہیں وہ حکمت والا کریم ہے، اللہ تعالیٰ بہت بڑے عرش کا مالک پاک ہے۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے یہیں جو تمام جہانوں کا پورا دگار ہے۔ رَأَى اللَّهُ أَمِينٌ تَجْهِيْزَهُ بِإِنْجَاحِ حَاجَتِهِ میں تجویز کیے گئے ہیں جو اپنے خواص کو لازم کرنے والے کام، ہر (فیلم کے) گناہ سے بچاؤ، ہر سکی سے غایمت (پوری نیکی) اور ہر گناہ سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں، میرے کسی گناہ کو معاف کیے بغیر نہ چھوڑ کسی غم کو دور کئے بغیر اور ہر اس حاجت کو جو تجویز ہے پسند ہے، پورا کیے بغیر نہ چھوڑ۔ اے سب سے بہتر حسم فرمائے والے۔

دُعَاءٍ حَاجَتْ

اگر کسی شخص کو کوئی ضرورت پیش آئے تو اچھی طرح دفعو کر کے دور کعت نماز (نفل) ادا کرے پھر یہ دُعا مانگے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَآتُوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَيْمَكَ مُحَمَّدَ نَبِيِّ
الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي آتُوَجَّهُ إِلَيْكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي
هُنِّي لِتُقْضِي لِي أَلَّهُمَّ فَسِيقُّهُ فِي۔ (ت، س، ق، مص)

اے اللہ امیں تجویز سے سوال کرتا ہوں اور تیری محنت بھرئے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے ویله سے تیری طرف توجہ ہوتا ہوں یا رسول اللہ! ﷺ میں آپ کے ویله سے اپنی اس حاجت میں اپنے رب کا طرف توجہ کرتا ہوں تاکہ وہ میرے لیے پوری کی جائے اے اللہ! میرے بارے میں حضور ﷺ کی شفاعت قبول فرم۔

ف : مذکورہ بالادعاء کے کلمات میں آنحضرت ﷺ کو خطاب بھی بنے اور آپ کے وسیلہ سے دُعا مانگنے کا حکم بھی ہے۔ لہذا معلوم ہوا کہ آنحضرت ﷺ کو نداء و خطاب جائز ہے اور اسی طرح آپ کے وسیلہ جملیک سے بارگاہ الہی سے طلب حاجات بھی جائز ہے اور یہ خطاب و توسیل کسی زمانہ کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ عام ہے اور آنحضرت ﷺ کے وصال مبارک کے بعد اہل مدینہ کا اس پر عمل کافی و دافی دلیل ہے۔
نیم الریاض جامدہ ناش صفحہ ۱۰۴ پر ہے۔

كَانَ أَبْنُونَ حَنِيفٍ وَبَنُو هَارُونَ يُعْلَمُونَهُ النَّاسُ وَقَدْ حِكِيَ فِيهِ حِكَايَاتٌ فِيهَا إِجَابَةٌ دُعَاءٌ مَنْ دَعَاهُ بِهِ مِنْ عَيْرٍ تَأْخِرٍ۔

حضرت عثمان بن حنیف اور ان کی اولاد لوگوں کو یہ دعا سکھایا کرتے تھے اور اس کے متعلق بہت سی حکایات بیان کی گئی ہیں جن میں اس دُعا کے ساتھ دُعا مانگنے والوں کی حکایات کے فوری طور پر اہونے کا ذکر ہے ”ہمارے دور کے اہل بدعت جو دیوبندی و دہلی کے نام سے مشہور ہیں بلا دلیل محض نفس پستی کے تحت اس دُعا کو آنحضرت ﷺ کے ظاہری حیات سے خاص کرتے ہیں جو عقلانیقاً ناقلاً ناجائز ہے۔

(متّجہ)

حافظہ کا عمل
 جو شخص قرآن پاک حفظ کرنے کا ارادہ کرے تو جماعتہ المبارک کی رات کو اگر ہو سکے تو رات کا آخری تہائی حضیرہ (عبادت کیے) کھڑا ہوئیوں کہ اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور اس میں دُعا قبول ہوتی ہے اور اگر ایسا نہ ہو سکے (یعنی آخری تہائی حضیرہ کھڑا نہ ہو سکے) تو درمیان شب میں اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر رات کے سلسلے تہائی حضیرہ میں قیام کرے اور حیار رکعت (نفل) ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ نیشن، دوسری رکعت میں فاتحہ اور حم الدخان۔ تیسرا رکعت میں سورہ فاتحہ اور الہر تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ اور حجۃ الحجۃ رکعت میں سورہ فاتحہ کے ساتھ سورہ تَبَدَّلُ الْمُلْكَ پڑھے۔ جب تہجد سے فارغ ہو جائے (یعنی سلام مپھریر کرے)

تو اللہ تعالیٰ کی خوب تعریف کرے، رسول اللہ ﷺ پا اور دیگر تمام انبیاء کے کام علیہم السلام پر درود بھیجے اور تمام مومن مردوں، عورتوں (اور ان لوگوں، جو ایمان کے ساتھ اس دنیا سے رخصت ہو گئے) کے لیے بخشش کی دعا مانگنے پھر اغمر میں یہ دعا مانگئے؟

اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِتَرْكِ الْمَعَاصِي أَبْدِلْ أَمَّا أَبْقَيْتَنِي
وَارْحَمْنِي أَنْ أَتَكْلُفَ مَا لَا يَعْنِي وَارْزُقْنِي حُسْنَ النَّظرِ
فِيمَا يُرْضِيَكَ عَنِي أَلَّهُمَّ بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
ذَالْجَلَالِ وَالْكَرَامَ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَمِّ اللَّهِ
يَارَحْمَنْ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظًا
كِتابِكَ كَمَا عَلَمْتَنِي وَارْزُقْنِي أَنْ أَنْلُوْكَ عَلَى النَّحْوِ
الَّذِي يُرْضِيَكَ عَنِي أَلَّهُمَّ بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
يَادَالْجَلَالِ وَالْكَرَامَ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ
يَأَللَّهُ يَارَحْمَنْ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُؤْرِكِتابِكَ
بَصَرِيْ وَأَنْ تُنْطِقَ بِهِ لِسَانِي وَأَنْ تُفَرِّجْ بِهِ عَنْ قَلْبِيْ
وَأَنْ تُشْرِحْ بِهِ صَدْرِيْ وَأَنْ تَغْسِلَ بِهِ بَدَنِيْ فَإِنَّهُ لَا
يُعِينُنِي عَلَى الْحِقْرِ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِنِي إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ (ت. مس)

اسے اللہ! مجھ پر حسم فرمائے میں جب تک میری زندگی ہے گناہ چھوڑ دوں

او مجھ پر حرم فرما کی میں بے فائدہ باتوں سے اجتناب کروں۔ مجھے الیٰ بہتر نظر عطا فرمائ جس میں تو مجھ سے راضی ہو۔ آئے اللہ! آسمانوں اور زمین کو (بغیر کسی سابقہ نمونہ کے) پیدا کرنے والے بزرگ، بخشش اور ایسی عزت والے کہ جس کا قصد نہ کیا جائے (یعنی وہ عزت کسی دوسرے کے لیے نہیں) اے اللہ! اے رحمت والے اتیری بزرگی اور تیرے نور ذات کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں کہ میرے دل میں اپنی کتابچے حفظ کو اس طرح لازم کروے جس طرح تو نے مجھے علم دیا اور مجھے اس کی اس طریقے پڑاوت کی توفیق عطا فرمائ تو مجھ سے راضی رہے۔ آئے اللہ! آسمانوں اور زمین کو (بغیر کسی زندگی نمونہ کے) پیدا کرنے والے اے بزرگ، بخشش اور اس عزت کے مالک جس کا قصد نہیں کیا جاتا اے اللہ! اے رحمت والے امیں تجھ سے بُزرگی اور تیرے نور ذات کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں کہ اپنی کتابچے ذریعے میری آنکھوں کو روشن کروے اس کے ساتھ میری زبان کو گویا یا عطا فرماؤ اور اس کی برکت سے میرے دل کو کشادہ کروے اور میرے ہینے کو حصول دے۔ اس (کی برکتوں) سے میرے بدن کو (لنا ہوں سے) دھوڈاں کیونکہ حق بات پتیرے سوا کوئی دوسرا مدد نہیں کر سکتا۔ اور تو ہی یہ چیز عطا کرتا ہے۔ برا ہیوں سے چھرنے اور نیکی کی قوت اللہ (ہی کی طرف) سے ہے جو بہت بلند بڑا ہے۔

ف : یہ عمل تین یا پانچ یا سات جمیعوں تک کیا جاتے قبول ہو گا حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق دے کر بھیجا کہ جب (بھی) کوئی مومن یہ دعا کرتا ہے خطا نہیں ہوتی بلکہ قبول ہوتی ہے۔ (ت، مس)

توہہ کا طریقہ

جب کوئی شخص غلطی سے یا جان بوجھ کر گناہ کر بیٹھے تو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں تو بکرنے اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنا ہاتھ اللہ عز و جل کی طرف بڑھائے (یعنی ہاتھ بُلند کرے) اور پھر کہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهَا لَا أَرْجُمُ إِلَيْهَا أَبَدًا۔ (مس)

اے اللہ! میں اس گناہ سے تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور کبھی بھی اس (گناہ) کی طرف نہیں پھر دوں گا۔

ف : حدیث شریف میں ہے کہ جب بندہ اس طرح توبہ کرے تو اس کی بخشش ہو جاتی ہے جب تک کہ دوبارہ اس کا مامن کرنے کرے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی بندہ گناہ کرنے میٹھے پھر کھڑا ہو اور خوب پاک ہو کر نماز (نفل) پڑھے اور اس گناہ کی بخشش مانگئے تو (ضرور) اس کی بخشش ہو جاتی ہے۔ (حجب، حمی)

حدیث پاک میں ہے ایک شخص با بارگاہ رسالت ماب ﷺ میں حاضر ہوا اور کہنے لگے "بائے میرے گناہ" "بائے میرے گناہ" آنحضرت ﷺ نے اسے یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہو۔

**اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَةً لِّكَ اَوْسُمُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَةً لَّكَ اَرْجُو
عِنْدِكِ مِنْ عَمَلِي -**

اے اللہ! میرے گناہوں سے تیری رحمت (کہیں) زیادہ وسیع ہے اور میرے اعمال کی نسبت تیری رحمت کی (کہیں) زیادہ امید ہے۔

جب وہ شخص ایک مرتبہ دعا مانگ چکا تو حضور علیہ السلام نے اس کو تین مرتبہ فرمایا کہ دوبارہ کہو چنانچہ اس نے مزید تین مرتبہ یہ دعا مانگی اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ہے ہو جاؤ اے اللہ تعالیٰ نے تمہارے گناہ بخشش دیے۔ (مس)

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا (رحمت کا) ہاتھ (جس طرح اس کے شایان شان ہے) رات کو چھپلاتا ہے تاکہ دن کی غلطیوں (اور گناہوں) کو معاف فرماتے اور اپنا (رحمت بھرا) ہاتھ (جس طرح اس کے شایان شان ہے) دن کو بڑھاتا ہے تاکہ رات کی غلطیوں (اور گناہوں کو) معاف فرمادے یہ سلسلہ سورج کے مغرب کی طرف سے طلوع ہونے تک جاری رہے گا (یعنی قیامت تک)۔ (م، س)

ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی "یا رسول اللہ .. میں سے کوئی ایک گناہ کرتا ہے ؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا " (اس کے نامہِ عمال میں) لکھ دیا جاتا ہے ؟ اس نے پوچھا پھر وہ بخشش مانگتا ہے اور توبہ کرتا ہے ؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا " اس کو بخش دیا جاتا ہے اور اس کی توبہ قبول کی جاتی ہے۔ عرض کی " وہ دوبارہ گناہ کرتا ہے ؟ آپ نے فرمایا " اس کے ذمہ لکھ دیا جاتا ہے ؟ اس نے کہا " پھر وہ بخشش مانگتا ہے اور توبہ کرتا ہے ؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا " اس کی بخشش ہو جاتی ہے اور توبہ قبول ہوتی ہے ؟ اس کے بعد رسول اکرم ﷺ نے فرمایا - اللہ تعالیٰ (توبہ قبول کرنے سے نہیں آتا تا یہاں تک کہ تم توبہ کرنے سے آتا جاؤ۔ (ط، س)

بَارِشُ كَيْلَيْ دُعَا

جب (مدتِ دراز تک) بارش نہ ہو (اور لوگ تحفظ سالی میں بستلا ہو جائیں) تو لوگ دوزخ و نیٹھیں اور کہیں یا رت یا رت اے میرے پروردگار بارے میرے پروردگار ! (عو) دُعا

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَلَّهُمَّ اسْقِنَا - (خ)

آئے اللہ ابھم پر بارش برسا۔ آئے اللہ ابھم پر بارش برسا۔ آئے اللہ ابھم پر بارش برسا۔

اَللّٰهُمَّ اغْنِنَا اَللّٰهُمَّ اغْنِنَا اَللّٰهُمَّ اغْنِنَا - (م)

آئے اللہ ابھم پر بارش برسا۔ آئے اللہ ابھم پر بارش برسا۔ آئے اللہ ابھم پر بارش برسا۔

اور اگر وہ (دُعا مانگنے والا) امام ہو (اورا جماعتی صورت میں دُعا مانگیں) تو وہ گھر سے نکلے (اور اس کے ساتھ دوسرے لوگ بھی جائیں) جب سورج کا ایک

کنارہ ظاہر ہو تو یہ منبر پر بیٹھے اللہ تعالیٰ کی بڑائی اور تعریف بیان کرے پھر پڑھے۔

**الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَلِكِ
يَوْمِ الدِّينِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَفْعُلُ مَا يُرِيدُ اللَّهُمَّ
إِنَّتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ أَعُوذُ بِكَ
عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا**

الی حین۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار بخشنے والا نہ ہے۔ مہربان ہے، روز قیامت کا مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہ ہیں ذہ، جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ آے اللہ! تو ہی اللہ (جمیع صفات سے موصوف) ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہ ہیں۔ تو بے نیاز اور ہم محتاج ہیں۔ ہم پر بارش نازل فرم۔ اور جو (بارش) تو ہم پر اتارے اس کو زمانہ دراز تک قوت (ہمکی) اور سبب حصول (مطلوب) بنادے۔

پھر اپنے ہاتھوں کو (اتنا) بلند کرے (کہ) بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگے (یعنی خوب بلند کرے) پھر لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ پھر دے اور اپنی چادر کو اس حال میں اٹھاتے کہ ہاتھ اٹھاتے ہوئے ہوں پھر لوگوں کی طرف منہ کر کے (منبر سے) اتر جائے اور دو کعٹ نفل پڑھے۔ (د، حب، مس)

ف: چادر اٹھانے کا طریقہ یہ ہے کہ دایاں سرا باپیں طرف اور بایاں سرا دائیں طرف کو ہو جاتے نیچے کا حصہ اور کو اور اپ کا حصہ نیچے کی طرف ہو جاتے۔

دُعا

أَللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مُرِيًّا مُرِيعًا نَافِعًا غَيْرَ

ضَارِعًا جَلَّ أَجْلُهُ وَغَيْرَ رَائِمٍ (د، مص)

اے اللہ! ہم پریسی بارش نازل فرما جو فریاد کا مداوا ہو، خوشگوار ہو اور نفع بخش ہو، ضرر پہنچانے والی نہ ہو، جلدی بر سنبھالے والی ہو دیر لگانے والی نہ ہو۔

**أَللَّهُمَّ اسْتَغْفِرُكَ وَبِهَا كَيْمَكَ وَإِنْ شُرُرَ حَمَّكَ
وَأَخْيِي بِكَدَكَ الْمُبَيِّنَ - (د)**

اے اللہ! اپنے بندوں اور چوپاں کو پانی عطا فرم۔ اپنی رحمت کو بھیلا دے اور مردہ (ویران) شہر کو زندہ کر دے۔

أَللَّهُمَّ أَنْزَلْ عَلَى أَرْضِنَا زِينَتَهَا وَسَكِنْهَا - (عو)

اے اللہ! ہماری زمین پر اس کی زینت اور سکون نازل فرم۔

**أَللَّهُمَّ صَاحَتْ جِبَالُنَا وَأَغْبَرَتْ أَرْضُنَا وَهَامَتْ
دَارَبُنَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ مِنْ أَمَّا كِنْهَا وَمُنْذَلَ الرَّحْمَةِ
مِنْ مَعَادِنَهَا وَجُرْيَ البرَّاتِ عَلَى أَهْلِهَا كِبِالْغَيْثِ
الْمُغِيْثِ أَنْتَ الْمُسْتَغْفِرُ الْغَفَارُ فَنَسْتَغْفِرُكَ لِلْحَامَاتِ
مِنْ ذُنُوبِنَا وَنَوْبِ إِلَيْكَ مِنْ عَوَامِ خَطَايَانَا أَللَّهُمَّ
فَارْسِلْ السَّمَاءَ مِدْرَارًا وَأَوْصِلْ بِالْغَيْثِ وَأَكْفِلْ
مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ حَيْثُ يُنْفَعُنَا وَيَعُودُ عَلَيْنَا غَيْثًا
عَامًا طَبَقًا غَيْثًا طَبَقًا عَدْقًا حَصَبًا رَأْتَعًا مُهْرَعًا**

الذبَّاتِ - (عو)

آے اللہ! ہمارے پھاڑنگے (بے آب گیا) ہو گتے۔ ہماری زمین سے خاک اڑنے لگی۔ ہمارے جانور پیاسے ہو گتے۔ آے (بے شمار) بھلاتیوں کو ان کی جگہوں سے عطا کرنے والے!

اور (آے) رحمتوں کو ان کی کافیوں (جگہ) سے آتا نے والے، فریادرس بارش کے ساتھ (برکتوں کے لائق) بندوں پر برکتیں جاری فرمانے والے! بچھے سے بخشش مانگی جاتی ہے تو بہت نخشند والا ہے پس ہم تجوہ سے اپنے خاص گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں اور اپنے عام گناہوں سے تیرے دربار میں توبہ کرتے ہیں۔ آے اللہ! ہم پر زور دار اور باہم متصل بارش بھیج دے اور ہمیں اپنے عرش کے نیچے سے کفایت کر (یعنی بارش کے ذریعے ہماری تکالیف کو دور فرم۔) جو ہم کو لفظ پہنچاتے اور ہم پر دوبارہ آتے۔ ایسی بارش جو عام ہو، زینت بخش ہو۔ زمین کو ڈھانپنے والی ہو، بہت ارزانی والی ہو اور بزرگوں کو بہت آگانے والی ہو۔

ایک دفعہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بارش کے لیے فُعامانگی اور (صرف) استغفار پڑھی۔ (مص)

بادلوں کو آتے دیکھ کر دعا

**اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْدِيْلَ بِهِ اللَّهُمَّ
صَدِّقَّنَا فِيْكَ**

آے اللہ! بے شک ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس چیز کی شر سے جوان بادلوں کے ساتھ بچھی گئی۔ آے اللہ! اسے جاری (اور) نفع بخش بنادے۔ جب بادل چھٹ جائیں اور بارش روک جاتے تو اللہ تعالیٰ کاشکرا کرے۔

(د، س، ق)

بَارِشَ كُو دِيکھ کر دُعا

جب بارش کو دیکھے تو دو مرتبہ یا تین مرتبہ پڑھے۔ (مص)

اللَّهُمَّ صَبِّبَا نَافِعًا - (خ)

آئے اللہ! اموں! ادھار (اور) نفع بخش بارش (عطافرما)

بَارِشَ کی کثافت اور خوفِ نقصان کے وقت

جب بارش زیادہ ہو جائے اور نقصان کا خوف ہو تو یہ دُعا پڑھی جاتے۔

اللَّهُمَّ حَوْالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْأَكَامِ وَالْجَامِ

وَالصِّرَابِ وَالْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ - (خ، م)

آئے اللہ! ہمارے ارگر (ہو) اور ہمارے اوپر نہ (ہو) یا اللہ، ٹیلوں،

قلعوں، پہاڑوں، نالوں اور درختوں کے اُگنے کی جگہ (بارش فرما)

کمنج اور کڑک کے وقت دُعا

اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ

وَاعِفْنَا قَبْلَ ذَلِكَ - (ت، س، مس)

آئے اللہ! ہمیں اپنے غصے کے ساتھ نہ مار اور اپنے عذاب سے نہ ہلاک کر

اور ہمیں اس (کے واقع ہونے) سے پہلے عافیت عطا کر۔

سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّلُمُ الرَّعْدُ بِحَمْدِكَ وَالْمَلَائِكَةُ

مِنْ خِيفَتِهِ - (مر، ط)

وہ ذات پاک ہے جس کی تعریف کے ساتھ رعد (اس کی) پاکیزگی بیان کرتی ہے اور فرشتے (بھی) اس کے خوف سے بیان کرتے ہیں۔

ہوا چلنے کے وقت دُعا

جب ہوا چلنے تو اس کی طرف مُنہ کر کے دونوں گھٹنوں اور ہاتھوں پر (مجھک کر) بیٹھتے ہوئے یہ دُعا مانگے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا
أُدْسِكْتُ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا
وَشَرِّ مَا أُدْسِكْتُ بِهِ۔ (مر، ت، س، طب)

آئے اللہ ابے شک میں تجھ سے اس کی بہتری اور جو کچھ اس میں ہے، کی بہتری اور جس کے ساتھ یہ بھی گئی ہے کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی سے جو کچھ اس میں ہے اس کی شرارت اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ یہ بھی گئی ہے، تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَلَا تَجْعَلْهَا رِيحًا أَلَّا هُمْ
اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا۔ (ط، طب)

آئے اللہ ابے ریاح (بہت ہو ایں جو مُفید ہوتی ہیں اور بارش کا پیش خمیہ ہیں) بنادے اور ریح (یعنی کیک ہوا جو سبب ہلاکت بن جاتے) نہ بننا۔ آئے اللہ اس کو حمت بنادے اور عذاب نہ بننا۔

اندھیری کے وقت دُعا

اگر ہوا کے ساتھ اندھیری بھی چلتے تو قلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ أَوْ قُلْ

أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (قرآن پاک کی آخری دو سورتیں) پڑھے۔ (د)
نیز یہ دعا مانگے :-

**اللَّهُمَّ إِنِّي نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا
وَخَيْرِ مَا أُمْرَتُ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الرِّيحِ
وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُمْرَتُ بِهِ - (ت، س)**

آئے اللہ! ہم تجھ سے اس ہوا کی بہتری اور جو کچھ اس میں ہے، کی بہتری اور اس چیز کی بہتری جس کے ساتھ یہ مامور ہے، کا سوال کرتے ہیں اور اس ہوا کے شر سے جو کچھ اس میں ہے، کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس کے ساتھ یہ مامور ہے، تیری پناہ چلہتے ہیں

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا أُمْرَتُ بِهِ وَأَعُوذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُمْرَتُ بِهِ - (ص)**

آئے اللہ! ہم تجھ سے اس چیز کی بہتری مانگتے ہیں جس کے ساتھ یہ (ہوا) مامور ہے اور اس چیز کی برائی سے تیری پناہ چلہتے ہیں جس کے ساتھ یہ مامور ہے۔

اللَّهُمَّ لَقَدْ حَالَ عَيْنِي - (ح، ط، س)

آئے اللہ! اس ہوا کو بار آور یعنی بادل لانے والی (بنا) بنا دے اور اسے بانجھ (بادل نہ لانے والی) نہ بنا۔

مُرْغُ كَسَّ آوازُ سُنْتَنَ پَرْ دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (خ، م، د، ت، س)

اے اللہ! میں تھھ سے تیر افضل مانگتا ہوں۔

گدھے کی آواز سُن کر کیا پڑھنا چاہیے

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. (خ، م، د، ت، س، مس)

میں، شیطان مردوں سے، اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

کتوں کے بھونکنے کی آواز پر

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. (د، س، مس)

ف: گدھا اور کتا شیطان کو دیکھ کر آوازنکلتے ہیں لہذا تعوذ پڑھا جاتے
(مترجم) سُورج یا چاند گرہن کے وقت

جب سُورج یا چاند گرہن ہو تو اللہ تعالیٰ سے دُعا منگی جاتے۔ اللہ تعالیٰ
کی بڑائی بیان کی جاتے (یعنی کہے اللہ اکبَرُ) نماز پڑھنی چاہیے اور صدقہ
دینا چاہیے۔ (خ، م، د، س)

نیا چاند دیکھ کر کیا پڑھے

اللَّهُ أَكْبَرُ. - (می)

اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةَ
وَالْإِسْلَامَ وَالْتَّوْفِيقَ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى وَرَبِّي وَ
رَبِّكَ اللَّهُ. - (ت، حب، می)

اے اللہ! ہم کو چاند دکھا برکت کے ساتھ، ایمان، سلامتی، اسلام اور توفیق کے

کے ساتھ اس چیز کیلئے جسے تو پندرہ تک ہے اور راضی ہے۔ (آئے چاند)
میرا اور تیرا (دونوں کا) رب، اللہ تعالیٰ ہے۔
تین تربے یہ دعا پڑھنی چاہیتے ہیں:-

**هَلَالُ خَبْرٍ وَرُشْدٍ أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ
هَذَا الشَّهْرِ وَخَيْرِ الْفَدْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ**۔ (ط)

(یہ بھلاتی اور ہدایت کا چاند ہے) آئے اللہ! میں تجوہ سے اس مہینے کی
بھلاتی اور تقدیر کی بھلاتی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شرستے تیری پناہ چاہتا ہوں۔
ف: تقدیر کی بھلاتی سے مراد یہ ہے کہ اس مہینے جو رزق وغیرہ مقدر ہے
اس کی بھلاتی چاہتا ہوں۔

**أَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرًا وَنَصْرًا وَبَرَكَةً وَفَتْحًا
وَنُورًا وَنَعْوَذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا يَعْلَمُ**۔ (مر، مص)

آئے اللہ! ہمیں اس (مہینے) کی بھلاتی، مدد، برکت، فتح اور نور عطا
فرما اور ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس کے شر سے اور اس شر سے جو اس
کے بعد ہے۔

چاند کو دیکھ کر

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهِ۔ (ت، س، مص)

میں اس (چاند) کی برائی (یعنی گہن وغیرہ) سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

شب قدر کی دعا

جب شب قدر کی علامات دیکھے تو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اكْثِرْ عَفْوًا عَنِّي وَجِبْلَتْ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي۔ (ت، س، ق، مس)

آئے اللہ! بے شک تو بہت زیادہ معاف فرمائے والا ہے معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس مجھے معاف فرمادے۔

اَتَيْنَاهُ دِيْخَتَهُ وَقْتَ دُعَا

جب اپنا چہرہ آئینہ میں دیکھتے تو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَدُتَ خَلِيقَيْ فَحَسِّنْ خَلِيقَيْ۔ (ح، ب، م)

آئے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بناتی ہے پس میرے اخلاق کو بھی اچھا بنادے۔

اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَدْتَ خَلِيقَيْ فَأَحْسِنْ خَلِيقَيْ وَ حَرِّمْ

وَ جُهْنَمْ عَلَى النَّارِ۔ (مر)

آئے اللہ! جس طرح تو نے میری صورت کو حسین بنایا میرے اخلاق کو بھی اچھا بنادے اور آگ پر میرے چہرے کو حرام کر دے (یعنی جہنم کی آگ سے بچا)۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي سَوَّى خَلِيقَيْ وَ أَحْسَنَ صُورَتِي

وَ زَانَ مِنِّي مَا شَاءَ مِنْ غَيْرِي وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

سَوَّى خَلِيقَيْ فَعَلَّلَهُ وَ صَوَرَ صُورَةً وَ جُهْنَمْ فَأَحْسَنَهَا

وَ جَعَلَنِي مِنَ الْمُسِّلِمِينَ۔ (ط، س، م)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے میرے اعضاء برابر (مناسب)

سکھے اور میری صورت کو اچھا بنایا اور میرے حسم پسے اس چیز کو زینت دار کیا جس کو میرے غیر کے لیے عجیب دار بنایا۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے میرے اعضا کو برابر اور درست بنایا، میرے چہرے کو خوبصورت بنایا اور مجھے مسلمانوں (کی جماعت) میں (شامل) کیا۔

سلام کرنے کا طریقہ اور کلمات

جب کسی کو سلام کرے تو کہے :-

آلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ - (خ، مر، س)

تم پر سلامتی ہو۔

آلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ - (د، ت، س، می)

تجھ پر سلامتی ہو۔

مذکورہ بالا کلمات کے ساتھ اضافہ کرے۔

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ - (د، ت، س، می)

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں (بھی) ہوں۔

جواب سلام

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ - (ع، مر، س، حب)

ادتم پر بھی سلام، اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں (نازل) ہوں۔

اہل کتاب کو سلام کا جواب

اہل کتاب کے جواب میں صرف یہ لفظ کہے۔

”عَلَيْكَ“ تجھ پر (م، ت، س)
یا وَعَلَيْكَ اور تجھ پر (خ، مر، د، ت، س)

ف : چونکہ اپنے کتاب مسلمانوں کو سلام کی بحاجتے لفظ سام (معنی ہلاکت) کہتے ہیں لہذا جواب میں صرف عَلَيْكَ یا وَعَلَيْكَ کہا جاتے ہیں یعنی تجھ پر ہلاکت ہو۔ (مترجم)

کسی کی طرف سے سلام پہنچے تو
اگر کسی نے سلام بھیجا تو جواب کہے۔

وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

اور اس پر (بھی) سلام، اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔

یا عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ۔

تجھ پر بھی اور اس پر بھی سلامتی ہو۔

چھپینک آتے تو پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ۔ (خ، د، ت، س، مص، ق)

ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيْبًا مُبَرَّكًا فَيْدِيْهِ مُبَرَّكًا
عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى (د، ت، س)

اللہ تعالیٰ کے یہے بے شمار تعریفیں ہیں نہایت پاکیزہ، با برکت، برکت کی

گئی جس طرح ہمارا رب چاہے اور راضی ہو۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - (د، ت، س، حب)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

چھینک کا جواب

چھینک سُننے والا کہے۔

بِرَحْمَةِ اللّٰهِ - (خ، د، س، ت، مس، ق)

اللہ تعالیٰ تجوہ پر جسم فرماتے۔

چھینک مارنے والا جواب میں کہے

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَّكُمْ - (خ، د، س، ت، مس)

اللہ تعالیٰ تھیں ہدایت کے اور تھارے حال کو بہتر بناتے۔

يَغْفِرُ اللّٰهُ لِي وَلَكُمْ - (د، ت، س، حب)

اللہ تعالیٰ میری بھی بخشش فرماتے اور تھاری بھی۔

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ - (س، ق، مس)

اللہ تعالیٰ ہماری اور تھاری (بھی) بخشش فرماتے۔

يَرْحَمَنَا اللّٰهُ وَرَأْيَاتُكُمْ وَيَغْفِرُ لَنَا وَلَكُمْ - (عو، طا)

ہم پا اور تم پر (بھی) اللہ تعالیٰ رحم فرماتے اور ہمیں بھی بخشنے اور تم کو بھی۔

چھینک کا جواب دیتے والا اہل کتاب ہو تو اس کے جواب میں کہا جاتے۔

يَهُدِ يِكْمَلُ اللَّهُ وَيُصْلِمُ بَاكَمُ۔ (د، س، مس)

اللہ تعالیٰ تھیں ہدایت دے اور تھارے حال کو بہتر بناتے۔
حدیث شریف میں ہے جو شخص چھینک (مارنے) کے وقت کہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلَى كُلِّ حَالٍ۔

ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے یہی ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔
”اس کو کبھی بھی ڈاڑھ اور کان کا درد نہیں ہو گا۔“ (عو، مص)

كَانَ جَهْنَجِنْخَانَةَ كَرْ قَتْ كِيْ دُعَا

جب کسی آدمی کے کان جھنجھنا تھیں (آواز آنے لگے) تو اسے چاہیئے کہ رسول اللہ ﷺ کو یاد کرے (یعنی آپ پر دُرود شریف بھیجے) اور کہے۔

ذَكَرَ اللَّهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَ فِي۔ (ط، می)

اللہ تعالیٰ اس شخص کا ذکر بہتری کے ساتھ کرے جس نے مجھ کو یاد کیا۔

خُوشَخَبْرِي سُنْتَةَ وَقْتٍ

جب کوئی شخص خوشخبری سُنْتَةَ جس سے اسے مرت ہو تو کہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ۔ (خ، م، د، س، ق)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے یہی ہیں۔

يَا الْحَمْدُ لِلَّهِ، أَلَّا إِلَهَ أَكْبَرُ۔ (س، مر)

یا سجدہ شکر بجالاتے۔ (مس)

اچھی چیز دیکھ کر برکت کی دعا

جب کوئی شخص اپنی ذات یا مال سے یا کسی دوسرے کی ذات و مال سے پسندیدہ چیز دیکھے تو برکت کی دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيهِ - (س، ق، مس)

آئے اللہ! اس میں برکت پیدا فرما۔

مال بڑھانے کی دعا

**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُولِکَ وَعَلٰی
الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِینَ وَالْمُسْلِمَاتِ - (ص)**

آئے اللہ! اپنے (خاص) بندے اور رسول (برحق) حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور تمام مومن مردوں، عورتوں اور تمام مسلمان مردوں، عورتوں پر رحمت نازل فرما۔

ہنسنے ہوتے مسلمان کو دیکھ کر
جب کسی مسلمان بھائی کو ہنسنے ہوتے دیکھے تو کہے۔

اَضْحِكْ اللّٰهُو سْتَكْ -

اللہ تعالیٰ (ہمیشہ) تیرے دانتوں کو ہناتے (یعنی ہمیشہ خوش رکھے)۔

مُسْلِمَانَ بَھَائِي سَمَجَّدَتْ كَا اظْهَارَ

جب کسی مسلمان سے مجتبت کرے تو اسے (اس مجتبت کے بارے میں)
 بتانے اور کہے :-

أَحِبُّكَ فِي اللَّهِ۔ (می، س، د، حب)

میں، اللہ کے لیے تجوہ سے محبت کرتا ہوں۔

اظہارِ محبت کا جواب

أَحَبَّكَ الَّذِي أَحِبْتَنِي لَكَ۔ (س، د، حب، می)

تجھے وہ (ذات) محبوب رکھے جس کے لیے تو نے مجھ سے محبت کی۔

دُعَائے مغفرت کا جواب

جب کوئی کسی کے لیے دُعائے مغفرت کرتے ہوتے ہے کہے۔

غَفَرَ اللَّهُ لَكَ۔ اللہ تعالیٰ تجوہ بخش دے۔

تُجواب میں کہے :-

ذَلِكَ۔ (س) اور تجوہ بھی (بخش دے)۔

دَرِيَافَتْ حَال
کسی شخص کا حال دریافت کیا جاتے تو یہ کلمات کہے۔

كَيْفَ أَصْبَحْتَ أَوْ كَيْفَ أَهْسَنْتَ۔

تو نے کیسے صبح کی یا تو نے کیسے شام کی۔ (یعنی تیرا کیا حال ہے) جواب میں کہا جاتے۔

أَحْمَدُ اللَّهَ إِلَيْكَ۔ (ط)

میں تیرے سامنے اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں۔ (محمد اللہ خیریت سے ہوں)

پکار کا جواب

جب کوئی شخص بُلاتے تو جواب میں کہے۔

لَبَيِّدَكَ - (می) میں حاضر ہوں۔

نیکی سے پیش آنے والے کاشکریہ
جب کوئی شخص کسی دوسرے سے اچھائی کا سلوک کرے تو نیکی کرنے والے
کاشکریہ ادا کرتے ہوتے کہے :-

جَزَّالَ اللَّهُ خَيْرًا - تَحْمِلُ اللَّهُ عَطَافَتَهُ

ف :- یہ کلمات کہنے سے اس نے تعریف میں مبالغہ کیا اور حق ادا کر دیا۔ (ت، س،
ح)
اہل و مال ایشارہ کرنے والے کے لیے دُعا
اگر کوئی مسلمان بھائی دوسرے مسلمان کے سامنے اپنے مال اور اہل رکھ
دار کے توجوچا ہے لے تو وہ (شکریہ ادا کرتے ہوتے) کہے۔

بَارَكَ اللَّهُ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ - (خ، ت، س، ح)

اللہ تعالیٰ تیری اہل اور مال میں برکت فرماتے۔

قرض و صول کرتے وقت دُعا

جب کوئی شخص کسی قرض دار سے اپنا قرض و صول کرے تو اس کے لیے
یہ دُعا مانگے۔

أَوْفِيَتِي أَدْفِي اللَّهُ بِكَ - (خ، م، ت، س، ق)

تو نے میرا قرض ادا کیا اللہ تعالیٰ تجھے اجر عطا فرماتے۔

ذَٰلِكَ اللَّهُ ۚ - (خ) اللہ تعالیٰ تجھے پورا اجر دے۔

أَذْكُرَ اللَّهَ ۖ - (م) اللہ تعالیٰ تجھے پورا اجر دے۔

پسندیدہ چیز دیکھنے کے وقت شکر
اگر کوئی پسندیدہ چیز (مثلاً بیماری سے شفاء وغیرہ) دیکھتے تو کہے :-

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُنْعَمِّيْهُ تَتَمَّمُ الصِّلَاةُ ۖ - (ت، مس، می)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے یہیں جس کی نعمت سے اچھے اعمال پرے
کیے جاتے ہیں۔

بُرُّی چیز دیکھتے وقت دُعا

جب کوئی بُری (ناپسندیدہ) چیز نظر آتے تو پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ ۖ - (ق، مس، می)

بہر حال اللہ تعالیٰ کے لیے تعریف ہے۔

حدیث پاک میں ہے کہ جب کسی بندے کو اللہ تعالیٰ اپنے انعام سے نوازے
اور وہ (اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے تھے ہوتے) **الْحَمْدُ لِلَّهِ** کہے تو اس نے شکر
ادا کر دیا اور اللہ تعالیٰ اس کے لیے ثواب لکھ دیتا ہے۔

اگر دوبارہ کہے تو از سر زو ثواب لکھا جاتا ہے۔ اگر میری مرتبہ یہ کلمہ کہے تو
اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ (مس)

ایک روایت میں ہے جب کسی بندے کو اللہ تعالیٰ (اپنی) نعمت عطا
فرماتے اور وہ کہے **الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ** تو اس کو اس سے بھی بہتر
عطای کیا جائے گا جو اس کو اس وقت ملائے۔ (آ، می)

فَ ۖ قُرْآنٌ پاک میں ہے۔ **وَلَمْ يُنْشَكِرْتُمْ لَأَزْيَدَ ثَكُّمْ** اور اگر

تم میرا شکر کرو تو میں تھیں مرید نعمتیں عطا کروں گا۔
قرض میں گرفتاری کے وقت دعاۓ نجات
اگر کوئی شخص قرض میں بُبلا ہو جاتے تو یہ دعا پڑھے۔

**أَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِنِي
بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ**۔ (ت، مس)

آے اللہ! مجھے حرام سے بچاتے ہوئے (صرف) اپنے حلال کے ساتھ
کفایت کر اور آپنے (خاص) فضل سے دوسروں (کے سامنے دست
سوال دراز کرنے) سے بچاتے ہوئے میری مدد فرم۔

**أَللّٰهُمَّ فَارْجِعْ الصَّدَقَاتِ كَاشِفَ الْغُمَمِ هُجِيبُ اللَّهِ عَوَّذَهُ
إِلَهُضُطَرِبِنَ رَحْمَنَ الدُّنْيَا دَرَجِيمَهَا أَنْتَ تَرْحِمُنِي
فَارْحَمْنِي بِرَحْمَةِ تُغْنِيُنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مِنْ سِوَاكَ.**

آے اللہ! پریشانی کو دور کرنے والے، غم کو کھولنے والے، پریشان لوگوں
کی دُعا قبول کرنے والے اے دنیا میں رحمٰن و رحیم! تو مجھ پر رحم فرمائیں۔ پس
مجھے ایسی رحمت عطا فرم کہ اس کے سبب دوسروں کی مہربانیوں سے
بے نیاز کر دے۔ (مس، مو)

**أَللّٰهُمَّ مِلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ لَكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَتَدْبِرُ**

رَحْمَنَ اللَّهُ نِبَّاً وَالْأُخْرَةَ تُعْطِيهِمَا مَمْنُوتَشَاءُ وَتَعْنَمُ
مِنْهُمَا مَمْنُوتَشَاءُ وَرَحْمَةً تُغْنِي بِهَا عَنْ
رَحْمَةٍ مِنْ سِوَالِي - (صطف)

اے اللہ! بادشاہی کے مالک جس کو چاہے ہے حکومت دیتا ہے اور جس سے
چاہے لے لیتا ہے جس کو چاہے ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہے ہے ذلیل
کرتا ہے تیرے ہی قبضہ میں بجلاتی ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے
اے دنیا اور آخرت میں رحم فرمانے والے! تو جس کو چاہے ہے دنیا اور آخرت
(دونوں) دیتا ہے اور جس سے چاہے روک دیتا ہے۔ مجھ پر ایسا رحم
فرما کہ دوسروں کی مہربانیوں سے بے پرواہ کر دے۔

ف : ایک دعا (اسی مضمون کی) صبح و شام کی دعاؤں کے ذکر میں بیان ہو
چکی ہے۔ (د) **وَسْتِيْ نَجَاتٍ أَوْ حُصُولٍ قُوتٍ كَيْ لِيْ دُعَا**

جب کوئی شخص کام کرتے کرتے تھک جاتے یا (ویسے ہی) زیادہ قوت
عمل کرنا چاہے تو وہ مندرجہ ذیل وظیفہ سوتے وقت پڑھے۔
سُبْحَانَ اللَّهِ (۳۳ بار) **الْحَمْدُ لِلَّهِ (۳۳ بار)** **اللَّهُ أَكْبَرُ (۳۳ بار)**
یا سرکب ۳۳، ۳۳ بار
یا ان میں سے کوئی ایک ۳۳ بار (باقی ۳۳، ۳۳ بار)۔ (خ، د، س،
ت، حب، آ۔ ط)

یا ہر نماز کے بعد دس دس مرتبہ اور سوتے وقت ۳۳، ۳۳ بار السبة
”اللَّهُ أَكْبَرُ (۳۳ بار پڑھے۔

وَسُورَهُ مُحْفَظٌ رَهْنَنَے كَيْ دُعَا
جو شخص و سورہ میں بتلا ہو تو اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ پڑھے

اور دوسرا سے باز رہے (یعنی کسی کا میں مشغول ہو کر دل سے وسوسہ کو نکالنے کی کوشش کرے۔ (خ، مر، د، س)
یا پڑھے:-

أَمْتَّ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ - (م)

میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لا یا۔

اللَّهُ أَحَدٌ أَللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ -

اللہ ایک ہے، اللہ بنے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد اور کوئی بھی اس کا ہمسر (برابر) نہیں۔
ان (ندکورہ بالا) کلمات کو پڑھنے کے بعد تین مرتبہ بائیں طرف تھوکے اور پھر پڑھے:-

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ - (د، س، م، ی)

ایک روایت میں ہے کہ لفظ "الرَّجِيمِ" کے بعد "وَمِنْ فِتْنَتِهِ" (اور اس کے فتنے سے) کا اضافہ کرے۔ (س)

اعمال میں وسوسہ کے حفاظت

اعمال میں وسوسہ "خَنْزِبْ"، نامی شیطان کی جانب سے ہوتا ہے پس (اس صورت میں) اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہے یعنی آعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ پڑھے اور اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے۔ (م، مص)

غضہ دُور کرنے کے لیے تَعْوِذ

جب کسی شخص کو غصہ آتے تو وہ پڑھے۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ۔

حدیث پاک میں آتا ہے کہ یہ پڑھنے سے اس کا غصہ دفع ہو جاتے گا۔

(خ، مر، د، س)

بدزبانی سے نجات کا وظیفہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔ میں اللہ تعالیٰ کی بخشش طلب کرتا ہوں۔

جو شخص تیز زبان (بدزبان) ہو تو وہ استغفار کو لازم کریں گے کیونکہ حدیث شرف میں آتا ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی زبان کی تیزی کی شکایت رسول اللہ ﷺ سے کی۔ آپ نے فرمایا تو استغفار سے کہاں ہے (یعنی استغفار کیوں نہیں کرتا) بے شک میں دن میں سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔

(س، ق، مس، مص، ح)

فَإِنَّهُ أَنْهَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَا اسْتَغْفَارَ كَرَنَا تَعْلِيمَ اُمَّتٍ كَمَا يَلِيهِ تَحَاوُرَنَا آپ
گناہوں سے مخصوص تھے۔ (متجمم)

آداب مجلس

جب کوئی شخص کسی مجلس میں جاتے تو سلام کہے اور اگر پیٹھنا چاہتا ہے تو بیٹھ جلتے پھر جب کھڑا ہو (اور جانے لگے) تو پھر بھی سلام کرے۔ (د، ت، س)

مجلس کا کفارہ

مجلس سے اٹھنے سے پہلے درج ذیل کلمات تین مرتبہ پڑھے (تو یہ کلمات ان فضول اور بیہودہ باتوں کے لیے کفارہ بن جائیں گے جو اس سے سے صادر ہوتیں۔

**سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔**

اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔ اے اللہ تو پاک ہے اور تو ہی تعریفی لائق ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبود نہیں۔

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ۔ (د، ت، س، حب، مص، ط)

(اے اللہ!) میں تجوہ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

**عَمِدَتْ سُوْءَةُ وَظَلَمَتْ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ۔** (س، مص)

میں نے برائی کی اور اپنے نفس پر ظلم کیا پس تو مجھے بخش دے (کیونکہ) تو ہی گناہوں کو بخشندا ہے۔

ف : حدیث شریف میں آتا ہے کہ جب کوئی مجلس قائم ہوا اور اس میں نہ توان اللہ تعالیٰ کا ذکر ہوا اور نہ کوئی بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں ہدیہ دُرُود و سلام بھیجا جاتے تو یہ (مجلس) ان لوگوں کے لیے باعث افسوس و حرمت ہوگی اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دے اور اگر چاہے تو ان کو بخش دے۔ (د، ت، س، حب، مص)

بازار میں جانے کا وظیفہ

بازار میں داخل ہو کر جو شخص درج ذیل کلمات پڑھے اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لیکھی جاتی ہیں، دس لاکھ گناہ مٹاٹے جاتے ہیں اور دس لاکھ درجات بلند کیے جلتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت میں گھر بنایا ہے۔ (ت، ق، مص، می)

وہ کلمات یہ ہیں :-

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَلِيَحْيِي دَيْمَيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمْوُتُ بَيْدِيَةٌ
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شرکی نہیں، اسی کی بادشاہی ہے روحی لائق تعریف ہے، زندہ رکھتا اور موت دیتا ہے وہ (خود) زندہ ہے (کبھی) نہیں مرے گا۔ اسی کے اختیار و قبضہ میں بخلانی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

بازار میں داخل ہوتے وقت یا وہاں سے واپسی کے وقت یہ پڑھے:-

بِسْمِ اللَّهِ أَللَّهُ هُرَّا فِي أَشَالَكَ خَيْرٌ هَذِهِ الْسُّوقُ
وَخَيْرٌ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا
أَللَّهُ هُرَّا فِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُصِيبَ فِيهَا يَمْيِنًا
فَاجْرَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً۔ (مس، م)

اللہ تعالیٰ کے نام سے (میں داخل ہوتا ہوں یا نکلتا ہوں) اے اللہ! میں تجھ سے اس بازار کی بخلانی اور اس چیز کی بخلانی جو اس میں ہے، کا سوال کرتا ہوں۔ اس (بازار) کی شر اور جو کچھ اس میں ہے کی شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ جھوٹی قسم یا نقصان دہ معلمے کو پہنچوں۔

قرآن پاک کی کسی سورت میں سے کوئی دس آیات پڑھی جائیں۔ آنحضرت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ نے فرمایا "آئے تاجر و کاروں کے گروہ اکیا تم میں سے کوئی ایک (یعنی ڈھ) اس بات سے عاجز ہے کہ جب بازار سے واپس آئے تو دس آیات پڑھے پس اس کے لیے بہرائیت کے بعد نے ایک نیکی لکھی جائے گی۔ (ط)

نیا پھل دیکھتے وقت کی دُعا

**اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي
مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي
مُدِنَّا۔ (م، ت، س، ق)**

آئے اللہ! ہمارے بچلوں میں برکت ڈال۔ آئے اللہ! ہمارے شہر کو برکت بنادنے ہمارے صداع کو برکت کر دے۔ اور ہمارے مدد میں برکت ڈال۔ ف: صداع اور مدناب کے دو پہیتے ہیں۔ صداع میں چار سیر اور مدد میں ایک سیر غلہ آتا ہے۔ (مُستَخْجَم)

جب کسی کے پاس بھل آتے تو وہاں موجود کسی چھوٹے نیچے کو بلاؤ کرے دے جب کسی کے پاس بھل آتے تو وہاں موجود کسی چھوٹے نیچے کو بلاؤ کرے دے۔ (م، ت، س، ق)

بلسلائے مصیبت کو دیکھ کر دُعا
جو شخص کسی مصیبت زده (یا ہمارا وغیرہ) کو دیکھے تو درج ذیل دُعا پڑھے وہ اس مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

**الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَافَانِي مِمَّا أُبْتَلَاهُ بِهِ وَفَضَّلَنِي
عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا۔ (ت، ق، طس)**

تم ام تعریفین اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس

میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی۔ ف؛ علمتے کرام فرماتے ہیں اگر کسی مبتلا تے گناہ کو دیکھے تو بلند آواز سے پڑھے شاید وہ شرمندہ ہو کر باز آ جائے اور اگر کسی بیمار وغیرہ کو دیکھے تو دل میں ٹپھے تاکہ وہ رنجبیہ دھانے خاطر نہ ہو۔ (مترجم)

لَمْ يَحْمِلْ أَذْنَافَهُ وَلَا يَحْمِلْ أَذْنَافَهُ
جَبَ كَوْنَيْتَ صَرِيجَمْ ہو جاتے یا بھاگ جلتے (مشلاً غلام، جانور وغیرہ) تو یہ دعا
پڑھے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ الْعَالَمَاتِ وَهَادِي الصَّالِحِينَ أَنْتَ نَصِيرُ
مِنَ الصَّالِحَاتِ إِذْ دُدْعَى عَلَىٰ ضَالَّاتِي بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ
فَإِنَّهَا مِنْ عَطَاءِكَ وَفَضْلِكَ - (ط، ۱۴)

آئے اللہ! گھم شدہ کو واپس لانے والے! اگرہ کو ہدایت دینے والے! تو (ہی) (غمراہ کو) گمراہی سے راہ کی طرف لاتا ہے۔ میری گھم شدہ چیز کو اپنی قدرت اور قوت سے واپس لوٹا دے (کیونکہ) یہ تیری (ہی) عطا اور فضل سے ہے۔ وضو کر کے دور کعت نفل پڑھے، تیشہد میں یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ يَا هَادِي الصَّالِحِينَ وَرَبَّ الْعَالَمَاتِ إِذْ دُدْعَى
ضَالَّاتِي بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا مِنْ عَطَاءِكَ
وَفَضْلِكَ۔ (ت، ق، طس، مر، مص)

اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) آئے گمراہ کو ہدایت دینے والے اور گھم شدہ کو لوٹانے والے۔ اپنے غلبہ اور قوت کے ساتھ میری گھم شدہ چیز مجھے واپس دے دے۔

بدفالی کا کفارہ

بدفالی نہیں یعنی چاہتے اور اگر کبھی ایسا ہو جاتے تو اس کا کفارہ ان کلمات کو پڑھنے ہے۔

**اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا أَطْيَرَ إِلَّا طَيْرُكَ
وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ**

آئے اللہ تیری بھلاتی کے سوا کوئی بھلاتی نہیں اور تیرے بنانے ہی سے کوئی چیز بُری ہو سکتی ہے (یعنی بھلاتی اور براتی تیرے اختیار میں ہے اور تیرے سوا کوئی معبد نہیں)

حدیث شریف میں آتا ہے جب تم کسی ناپسندیدہ چیز کو دیکھو جس سے بدفالی لی جاتی ہے (یعنی عام طور پر لوگ اس سے بدفالی لیتے ہیں) تو یہ دعا پڑھو۔

**اللَّهُمَّ لَا يَأْتِي فِي الْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَزُهُ هُنَّ
بِالسَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنْتَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ**

اے اللہ! تو ہی سیکیوں کو لاما اور برائیوں کو دور فرماتا ہے۔ براتی سے رکنے اور نیکی کرنے کی طاقت تیری ہی عطا سے ہے۔

ف : نیک فال یعنی جائز بلکہ سُنّت ہے اور بُری فال سے آنحضرت ﷺ نے منع فرمایا۔ بدفالی سے مراد یہ ہے کہ کسی پرندے کی آواز یا اسی طرح کسی دوسری چیز کو حس تصور کرتے ہوئے نقصان دہ بمحاجا جاتے۔ (متجمم)

نظر کا علاج

اگر کسی شخص کو نظر لگ جاتے تو ان کلمات کے ساتھ دم کیا جاتے (یعنی پڑھ کر اس پر پھونک مارے)

بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ حَرَقَّهَا وَبَرِّدْهَا وَصَبِّهَا -

تیرے نام سے (شریعہ کرتا ہوں) آئے اللہ! اس کی گرمی، سردی اور رنج (وتکلیف) دُور فرمائے۔

پھر کہے : اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑا ہو جا۔
ف : نظر کی تاثیر حق ہے۔ قرآن پاک کی آیات یا احادیث مبارکہ سے ثابت دعاوں کے ساتھ دم میں بھی اللہ تعالیٰ نے تاثیر دھی ہے اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ شفایتیا ہے۔

جَانُورَ كُو نَظَرَ لَكُنَّكَيْ دُعَا

اگر جانور کو نظر لگ جائے تو درج ذیل کلمات پڑھ کر اس دائیں نخنے میں چار مرتبہ اور باتیں نخنے میں تین مرتبہ بھپونکے۔

**لَا إِنْسَانُ أَذْهِبَ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ الشَّفِيفُ أَنْتَ
الشَّافِ لَا يَكُسْتِيفُ الضُّرَّ لَا أَنْتَ .** (مر، مص)

لپکہ ڈر نہیں۔ آئے انسانوں کے پروردگار! بیماری کو دُور فرمادے، شفایت تو (ہی) شفایتے والا ہے، ضرر کو تو ہی دور کرتا ہے۔

آسِبْ زَدَهُ كَاعْلَاج

جب کسی شخص کو جنون سے آسیب پہنچے تو اس کو اپنے سامنے بٹھا کر درج ذیل آیات اور سوریں پڑھ کر دم کرے۔

**الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا إِلَهَ مِنْدَرِيْكَ
يَوْمَ الدِّينِ لَا إِلَيْكَ تَعْبُدُ وَلَا إِلَيْكَ نَسْتَعِينُ لَا إِلَهَ نَأْهِدُنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ لَا صِرَاطَ إِلَّا ذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ**

غَيْرِ الْمَفْضُوبِ عَلَيْهِ هُدًى وَلَا الضَّالِّينَ ۝

الَّذِي ذَكَرَتِ الْكِتَبُ لَا رَأَيْتَ فِيهِ ۝ هُدًى لِلْمُسْتَقِيمِ ۝
 الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقْرِبُونَ الصَّلَاةَ وَهَمَّا زَقْنَهُ
 يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ
 مِنْ قَبْلِكَ ۝ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقْنَوْنَ ۝ أَوْ لِئَلَّا عَلَى هُدًى
 مِنْ رَبِّهِمْ ۝ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
 وَالْهَكْمُ لِلَّهِ ۝ وَاحْدَجْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ ۝ إِنَّقِيُومُهُ لَا تَأْخُذْ لَا سَنَةَ ۝ وَلَا
 نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝ مَنْ ذَالِكُي
 يَشْفَعُ عِنْدَ رَبِّ الْأَرْضِ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا
 خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ ۝ إِلَّا مَا شَاءَ
 وَيَعْلَمُ كُرْسِيُهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَلَا يَوْدُكَ
 حِفْظُهُمَا ۝ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

اللَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝ وَإِنْ تُبْدِ وَامْ
 فِي أَنْفُسِكُمْ ۝ وَلَا تُخْفِوْكُمْ ۝ يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ ۝ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
 يَشَاءُ ۝ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۝ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
 أَمَّنَ الرَّسُولُ ۝ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ ۝ وَالْمُؤْمِنُونَ ۝

كُلُّ أَمْنٍ بِاللَّهِ وَمَلِكِكِتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ قَفْ لَا نُفَرِّقْ
 بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ قَفْ وَقَالُوا سِيمَعْنَا وَأَطْعَنَا
 غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَالْيَكْتَبَ الْمَصِيرُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا
 إِلَّا دُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا كَتَبَتْ رَبَّنَا لَا
 تُؤْخِذْنَا إِنْ نَسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تُحِيلْ عَلَيْنَا
 إِصْرًا كَمَا حَمَلْنَاهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحِيلْنَا
 مَا لَطَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفْ عَنْنَا دَقْةً وَاعْفِرْنَا وَارْحَمْنَا
 أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَفِرِيْنَ

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلِكُ كُلُّهُ وَأُولُو
 الْعِلْمُ قَائِمًا بِالْقِسْطِ قَفْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ
 الْحَكِيمُ

إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي
 سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ أَسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ قَفْ يُغْنِشِي الْيَمَنَ
 النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيدًا لَا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنَّجُومَ
 مُسَخَّرَاتٍ بِإِمْرِكَ لَا لَهُ الْخَلُقُ وَالْأَمْرُ مَنْ يَرِئَ
 اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْكَرِيمُ ○ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَى لَا يُبْرَاهِنَ لَهُ
 بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ طَرِيقٌ لَا يُفْلِحُ الْكُفَّارُونَ○
 وَقُلْ رَبِّيْتُ أَعْفُرُ دَارَ حَمْرَدَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ○
 وَالصِّفَاتُ صَفَاتٌ فَالزُّجَرَاتِ زَجَرًا لَا فَتْلَيلَ
 ذِكْرًا ○ إِنَّ الْهَكْمَةَ لَوَاحِدٌ ○ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَ
 الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَسَارِقِ ○ إِنَّا زَيَّبَنا
 السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِرِزْنَيَّةٍ إِنَّكَوَأَكِيبٌ ○ وَحْفَظَنَا مِنْ
 كُلِّ شَيْطَنٍ مَّا رَدَّ ○ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمُهَلَّةِ الْمَعْلُى
 وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ صَلَوةٌ دُحُورًا وَلَهُمْ
 عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ لَا مَنْ خَطَفَ الْخَاطِفَةَ فَإِنَّهُ
 شَهَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَغْفِرْهُمْ أَهْمَرَ أَشَدُ خَلْقَأَمْ
 مَنْ خَلَقْنَا طِبَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازْبٌ○
 هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ○ عَلَيْهِ الْغَيْبُ وَ
 الشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ○ هُوَ اللَّهُ الَّذِي
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ○ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ
 الْمُهَمِّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَارُ الْمُتَكَبِّرُ ○ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا
 يُشْرِكُونَ ○ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

الْأَنْشَاءُ الْحُسْنَىٰ طَبِيعَتْ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا ولَدًا
وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِينَهُنَّا عَلَى اللَّهِ شَطَطُوا

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ^۱ اللَّهُ الصَّمَدُ^۲ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُوْلَدْ^۳ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ^۴

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ^۵ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ^۶ وَ
مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ^۷ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ

فِي الْعُقَدِ^۸ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ^۹

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ^{۱۰} مَلِكِ النَّاسِ^{۱۱} إِلَهِ
النَّاسِ^{۱۲} مِنْ شَرِّ الْوَسَوَاسِ الْخَنَّاسِ^{۱۳} لَا الَّذِي
يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ^{۱۴} لَا مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ^{۱۵}

(مس، ق)

چونکہ ان آیات اور سورتوں کا ترجمہ مترجم قرآن سے یاد کیا جاسکتا ہے ابھذا
یہاں ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ (مترجم)

دیوانہ میں کا علاج
تمن دن ضبح اور شام سورہ فاتحہ پڑھ کر تھوک نجح کر کے دیوانے شخص پر
تھوک جاتے۔ (د، س)

بچھو کے کاڑ ہوتے کا علاج

سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر بچھو کے کاٹے ہوئے شخص کو دم کیا جاتے۔

(ع، ت)

حدیث شریف میں ہے کہ ایک مرتبہ حالت نماز میں آنحضرت ﷺ کو بچھو نے کاٹا جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا: اللہ تعالیٰ، بچھو پر لعنت بھیجے نہ نمازی کو بھیورتا ہے نہ کسی دوسرے شخص کو۔ بچھر آپ ﷺ نے پانی اور نمک منگوایا، اسے آپ دسی ہوئی جگہ رملتے جاتے اور سورہ "قُلْ يَا أَيُّهُمَا الْكَفِرُ وَمَا" "قُلْ إِنَّمَا أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور قُلْ إِنَّمَا أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ" پڑھتے جاتے تھے۔

حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے آنحضرت ﷺ کے سامنے بچھو وغیرہ کے کاٹنے کا درج ذیل منتر پیش کیا (اور اجازت چاہی) تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ یہ جنوں کے عہد و پیمان سے ہے وہ منتر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَرَنِيَةٌ مَلْحَةٌ بَحْرٌ قَفْطَانٌ۔ (طس)

ف: علماء فرماتے ہیں اس کے معانی معلوم نہیں اور اس قسم کے منتر جن کے معانی نہ ہوں ان کا استعمال جائز نہیں البتہ اس کی اجازت خود آنحضرت ﷺ نے دی ہے لہذا یہ مستثنی ہے۔

آگ میں جلے ہوئے کے لیے دم

أَذْهَبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ أَشْفِفْ أَنْتَ الشَّافِي لَا

شَافِي لَا أَنْتَ۔ (س، آ)

اے انسانوں کے رب بیماری کو دور فرمادے تو شفادے (کیونکہ) تو ہی شفا

دینے والا ہے اور تیرے سو اکوئی شفایتیں دالا نہیں۔

اگ بُجھانے کا عمل

جب کہیں اگ لگی ہوئی دیکھے تو اسے "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" پڑھ کر بُجھاتے اور یہ مجرب عمل ہے۔ (ص، م)

پیشاب بند ہونے اور پتھری کا علاج
کسی کا پیشاب بند ہو جائے یا (مثانے میں) پتھری کی شکایت ہو تو ان کلمات کے ساتھ دم کیا جلتے (إِنْشَاء اللّٰه) صحست یا بہ ہو جائے گا۔

رَبُّ اللّٰهِ الَّذِي فِي السَّمَاوَاتِ قَدَّسَ اَسْمَهُكَ أَمْرُكَ
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحْمَتَكَ فِي السَّمَاوَاتِ فَاجْعَلْ
رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَا نَا اَنْتَ
رَبُّ الْطَّيِّبِينَ فَانْزُلْ شِفَاعَ مِنْ شِفَاعَكَ وَرَحْمَةً
مِنْ رَحْمَتِكَ عَلَى هَذَا الْوَجْهِ۔ (س، د، مس)

ہمارا رب اللہ ہے جو آسمانوں میں (عبادت کیا جاتا) ہے (آے اللہ)
تیر انہیں پاک ہے تیر احکام آسمان اور زمین میں (نافذ) ہے جس طرح تیری
رحمت آسمان میں ہے (اسی طرح) اپنی رحمت زمین میں کروے ہمارے
گناہوں اور خطاؤں کو بخش دے تو پاکیزہ لوگوں کا رب ہے پس اپنی شفا
(کے خزانہ) میں سے شفا اور خزانہ رحمت سے رحمت اس درود پر
نازل فرم۔

خرسم کی دعا

جب کسی شخص کے چھوڑا یا زخم ہو تو اپنی انگشت شہادت کو زمین پر رکھے

اور پھر یہ دُعا منگتے ہوئے اٹھائے۔

**بِسْمِ اللّٰهِ تَرْبَةُ أَرْضِنَا يَرِيقَةُ بَعْضِنَا يُشْفَى
سَقِيَمُنَا (یا کہے) لِيُشْفَى سَقِيَمُنَا يَادُنِ رَبِّنَا۔**

اللہ تعالیٰ کے نام سے (برکت چاہتا ہوں) یہ ہماری زمین کی مشی ہے جو ہمارے بعض افراد کے تھوک سے مل ہوتی ہے (یہ عمل اس لیے کیا کہ) ہمار کوششادی جاتے یا تاکہ ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے خدمت سے شفادی جائے۔

پاؤں سو جانے کا علاج

جب کسی شخص کا پاؤں سو جاتے تو اپنے سب سے زیادہ محبوب شخص کو میاد کرے۔ (عو، می)

ف : مسلمان کو چاہیے کہ ایسے موقعہ پر اخضرت ﷺ کو میاد کرے کیونکہ تمام مخلوق میں آپ سب سے زیادہ محبوب ہیں حتیٰ کہ (سب بڑھ کر) آپ کی محبت تکمیل ایمان بلکہ جان ایمان ہے۔ (مترجم)

درد کی شکایت پر دُعا

جب کسی شخص کو جسم میں درد (یا کسی قسم کی تنکیف) کی شکایت ہو تو اپنا دایاں باقہ تنکیف اور دردوں کی جگہ پر رکھے اور تین مرتبہ کہے۔

”بِسْمِ اللّٰهِ“

اور سات مرتبہ پڑھے :-

أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجْدَدْ وَأَحَدَرُ۔ (م، عه)

اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کے ساتھ اس چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جسے میں پاتا ہوں اور (اس سے) ڈرتا ہوں۔

یاسات مرتبہ کہے :

أَعُوذُ بِعِزْتِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ (طا، مص)

اللہ تعالیٰ کے غلبہ اور قدرت کے ساتھ اس چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جسے (میں اپنے آپ میں) پار رہا ہوں۔ یا

أَعُوذُ بِعِزْتِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ مِنْ دَجِيْعٍ هَذَا :

اللہ تعالیٰ کے غلبہ اور ہر چیز پر اس کی قدرت کے ساتھ (کے برابر) اس چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جو اس درد کی وجہ سے پار رہا ہوں۔ یہ کلمات طاقت مرتبہ کہے (مثلاً یمن، پانچ، سات وغیرہ) پھر باقاعدہ اٹھاتے پھر دوبارہ رکھے اور پڑھے۔

یا خود بُتلاتے درد "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ" پڑھ کر اپنے جسم پر پھونکے۔ (خ، م، د، س، ق)

آنکھ دکھنے کا علاج
جس شخص کی آنکھ دکھ جاتے (یا درد ہو) تو وہ یہ پڑھے۔

أَللَّهُمَّ مَتَّعْنِي بِبَصَرِي وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي وَأَرِنِي فِي الْعَدْوَ وَشَارِي وَانصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي۔ (مس، م)

آے اللہ! مجھے میری بنیاتی کے ساتھ نفع بخش اور اس کو مجھ سے وارث بنا۔ (یعنی مرتے دم تک باقی رکھ) اور مجھے دشمن میں میں بدله دکھا اور اس کے خلاف میری مدد کرو مجھ پر ظلم کرے۔

بُخار کا علاج

بُخار میں بُتلہ شخص یہ دعا پڑھے۔

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ نَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ
عَرْقٍ نَّعَارٍ وَ مِنْ شَرِّ حَرَّ النَّارِ۔** (مس، مص)

الله تعالیٰ کے نام سے جو بڑا ہے، عظیم خدا کے ساتھ، ہر جوش مارنے والی رگ کے شر اور آگ کی گرمی کے شر سے، پناہ چاہتا ہوں۔

موت کی تمنا نہ کی جائے

اگر کسی شخص کو تکلیف اور صیبت کا سامنا کرنا پڑے اور وہ زندگی سے بیزار ہو جاتے تو ہرگز موت کی تمنا نہ کرے (بلکہ صبر کرے) اور اگر اس نے ضرور ایسا کرنا ہے تو اس طرح دُعا مانگے۔

**أَللَّهُمَّ أَحِينِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا
كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي۔** (خ، م، د، م)

اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک زندگی میرے یہے بہتر ہے اور جب میرا منابہ تر ہو، مجھے موت دے دینا۔

بیمار پرپی کے وقت پڑھے جانے والے کلمات جب کسی مریض کی بیمار پرپی کی جانتے تو کہا جاتے۔

لَا يَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا يَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ

الله (خ، س)

کچھ ڈر نہیں، ان شا مالہ یہ بیماری (گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔

**بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا وَرِيقَتَهُ بَعْضِنَا يُسْفِحُ فِي
نَقِيقِنَا۔ (خ، م، د، س، ق)**

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) (یہ) ہماری زمین کی مٹی اور ہمارے بعض کا تھوک (بلاؤ ہوا ہے) ہمارے بیمار کو شفا دی جاتے۔

ایک روایت میں ہے کہ اس کے ساتھ "بِإِذْنِ رَبِّنَا" کہا جاتے اور ایک روایت کے مطابق "بِإِذْنِ اللّٰهِ" کہا جاتے۔ (خ)
بیمار (کی پیشانی یا باقاعدہ وغیرہ) پر باقاعدہ پھیرتے ہوئے پڑھے۔

**أَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ إِلَبَاسَ رَبِّ النَّاسِ إِشْفِفْهُ وَأَنْتَ
الشَّافِي لَا إِشْفَاءَ إِلَّا شَفَاءٌ لَّا يُغَادِرُ سَقْمًا۔ (م، س)**

آے اللہ! بیماری کو دور کر، آے گوں کے رب! اے شفاء سے اور تو شفاء دینے والا ہے، تیری شفاء ہی (حقیقتاً) شفاء ہے، ایسی شفاء جو بیماری کو (باتی) نہ چھوڑے۔

**بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُوعِذُكَ وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ نَفْسٍ أَدْعَيْنِ حَاسِلِ اللّٰهِ بِيَشْفِيْكَ بِاسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ**
(خ، م، س)

اللہ کے نام سے میں دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تجھے تکلیف دے، ہر نفس کے شر سے یا ہر حسد آنکھ کے شر سے۔ اللہ تعالیٰ تجھے شفاء دے، اللہ کے نام سے میں تجھے دم کرتا ہوں۔

یا تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءِ فِيْكَ، مِنْ شَرِّ النَّفَّاثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ. (س،

مص، مس)۔
اللہ کے نام سے میں تجھے دم کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ تجھے ہر اس بیماری سے نجات دے جو تجھ میں ہے گہوں میں پھونکنے والی عورتوں کی بُراٰتی سے (یعنی جادو کرنے والی) اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كُلِّ دَاءِ يَشْفِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ أَلَّهُمَّ اشْفُعْ عَبْدَكَ يَنْكَأْ لَكَ عَدُوًّا وَيَمْسِيْ لَكَ إِلَى جَنَازَةٍ

(د، حب، مس)
اللہ کے نام سے میں تجھے ہر بیماری سے دم کرتا ہوں، (اللہ تعالیٰ) تجھے ہر حسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر بُراٰ نظر والے کے شر سے، شفا عطا فرمائے۔ آئے اللہ! اپنے بندے کو شفا عطا کر۔ تاکہ تیرے لیے دشمن سے جہاد کرے اور تیری رضاکی خاطر (کسی مسلمان کے) جنازہ کے لیے جائے۔

أَللّٰهُمَّ اشْفِهْ أَللّٰهُمَّ عَافِهْ (مس، ت، حب)

آئے اللہ! اسے شفا دے، آئے اللہ! اسے عافیت عطا کر۔

أَللّٰهُمَّ اشْفِهْ أَللّٰهُمَّ عَافِهْ يَا فُلَانُ شَفَى اللّٰهُ سُقْمَكَ

وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَعَافَأَكَ فِي دِيْنِكَ وَجَسِيمَكَ إِلَى

مُدَّةٍ أَجْلِكَ (مس)

آے اللہ! اے شفادے، آے اللہ! اے عافیت دے، آے فلاں شخص! اللہ تعالیٰ (تجھے) تیری بیماری سے شفاء عطا کرے، تیرے گناہ بخٹے اور تجھے موت تک روحانی اور جسمانی عافیت عطا فرمائے۔
جو شخص کسی (ایسے) مرض کی عیادت کرے جسے موت نہ آپھکی ہو (یعنی موت کا وقت نہ پہنچا ہو) تو یہ دعا ضرور فائدہ دے گی تو درج ذیل دعاءات مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو بیماری سے عافیت عطا فرمائے گا۔

الْسَّلَامُ لِلَّهِ الْعَظِيمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِنَّمَا يَشْفِيكَ

(د، ت، س، مس، حب، مص)
میں خدا تے برتر سے جو عرش عظیم کا مالک ہے، تیری صحت کا سوال کرتا ہوں۔

ایک شخص، امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی "فلاں آدمی بیمار ہے؟ آپ نے فرمایا" کیا تجھے اس کے صحت یا ب ہونے کی خوشی ہے؟ اس نے کہا "جی ہاں!" آپ نے فرمایا یہ پڑھوا چھا ہو جائے گا۔

يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ الشُّفَقِ فُلَانًا۔ (مر، مص)

آے بر بادا! آے کرم والے! فلاں شخص کو شفاء عطا فرم۔
اگر کوئی شخص (حالت مرض میں) چالیس مرتبہ یہ آیت کر دیہ پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي دَمْغَتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

(اے اللہ !) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے بے شک میں زیادتی کرنے والوں سے ہوں۔

(تو) اگر اسی بیماری میں فوت ہو جاتے تو ایک شہید کا ثواب مانے گا اور اگر صحت یا بہبود ہو جاتے تو اس حالت میں (صحت یا بہبود) کا لئے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (مس)

جو شخص حالتِ مرض میں درج ذیل کلمات پڑھے اور پھر مر جاتے تو اسے آگ نہیں جلاستے کی۔

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.**

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے، اس کا کوئی شرکیہ نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لیے باوشاہی ہے اور وہی لائق تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر قسم کی طاقت اللہ ہی کی عطا سے ہے۔

شہادت کی تمنا

جو شخص سچے دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے شہادت (کی موت) کا سوال کرے اسے اللہ تعالیٰ شہداء کے مراتب میں پہنچاپتے گا اگرچہ اسے اپنے بستر پر موت آئے۔ (م، عہ)

(ایک روایت میں ہے) جو شخص صدقِ دل سے شہادت طلب کرے اے درجہ شہادت دیا جاتے گا۔ اگرچہ اس نے (حقیقتہ) شہادت کونہ پایا ہو۔ (مر)
جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اونٹنی کا دودھ دو ہنسے کی انتظار کے وقت

کے برابر بھی جہاد کرے اس کے لیے جنت واجب ہے اور جو شخص سچے دل کے ساتھ شہادت طلب کرے پھر مرجاہتے یا مارا جاتے اس کے لیے ایک شہید کا ثواب ہوگا۔ (عہ)

شہادت کے لیے دُعا

**اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَهَادَةً فِي دِيْنِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِي
بِبَلَدِ رَسُولِكَ (خ)**

آئے اللہ! مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا فرم۔ اور مجھے اپنے رسول ﷺ کے پاک شہر میں موت دے۔

مُوْتَ كَآنَا أَوْ أَدَابُ فِيْ حُكْمٍ وَدُعَائِيْمِ
جب کسی شخص کی موت کا وقت آئے تو اس کا چہرہ قبلہ کی طرف پھیر دیا جاتے۔ (مس) اور قریب المرگ یہ دُعاء منسکے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى

(خ، م، ت)
آئے اللہ! مجھے سمجھ دے مجھ پر جسم فرم اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملا دے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَنَّ لِلَّهِ مَوْتٌ سَكَرَاتٌ۔ (خ، س، ق)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بے شک موت کے لیے سختیاں ہیں۔

اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ

(ت)
آئے اللہ! موت کی سختیوں اور شدتیوں پر نیری مدد فرم۔

حدیث قدسی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بے شک میر امون بندہ میرے زدیک نیکی و بھلائی کی مشل ہے (کیونکہ) وہ اس وقت بھی میری تعریف کرتا ہے جب کہ میں اس کے دونوں پہلوؤں کے درمیان میں کی جان نکاتا ہوں۔ (ع)

تلقین کرنا

جو شخص کسی قریب المگ کے پاس موجود ہو وہ اسے کلمہ طیبہ (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ
حُمَدُ رَسُولُ اللَّهِ) کی تلقین کرے (یعنی خود پڑھے اور اس طرح اسے
رغبت دے، اسے پڑھنے کو نہ کہا جائے ایسا نہ ہو کہ وہ اس نازک حالت
میں انکار کر دے۔ (مر، عہ)

حدیث شریف میں ہے جس کی آخری کلام "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" ہو وہ
جنت میں داخل ہو گا۔ (د، م، س)

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا

جو شخص میت کی آنکھیں بند کرے وہ اپنے لیے بہتری کی دعا مانگے کیونکہ
فرشتے اس کی دعا پر آمیں کہتے ہیں۔ دعا یہ ہے۔

أَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانِ وَارْثَمُ دَرَجَتَةٍ فِي الْمَهْدِيَّينَ
وَأَخْلُفْهُ فِي عِقَبَيْهِ فِي الْعَابِرِيَّينَ وَاغْفِرْ لَنَّا وَلَهُ
يَا مَبْعَبَ الْعَلَمِيَّينَ وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِكَ وَنَوْرِكَ
فِيهِ۔ (م، د، ق، س)

اے اللہ! فلا شخص کو بخش دے اور بدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ
بلند کرو اور اس کے پیمانہ گان اہل و عیال کا کار ساز ہو، ہمیں اور اس کو
بخش دے۔ اے تمام جہانوں کے پالن ہارا اس کی قبر کو کشا دہ فرم اور روشن

کروئے میت کے گھروں میں سے ہر ایک یہ دُعا منگے۔

اللَّهُمَّ أَغْفِرْ لِي دَلَةً وَأَعْقِبْ لِي مِنْهُ عَفْيًا حَسَنَةً

(م، عہ)
آئے اللہ! مجھے بخش دے اور اس کو (مرنے والے کو بھی) اور مجھے اس کا اچھا بدلہ دے۔

(میت کے پاس) سورۃ یسٰ پڑھنی چاہیے۔ (د، ق، حب، مس)

پسمندگان کیا کہیں؟
مرنے والے کے پسمندگان (اصحابِ مصیبت) کہیں۔

إِنَّا إِلَيْهِ وَلَا إِلَيْهِ رَجُوعٌ أَلَّا هُمْ أَجْرٌ فِي فِتْنَاتِهِ وَأَنَّا إِلَيْهِ رَجُوعُهُمْ أَجْرُهُمْ أَجْرٌ فِي فِتْنَاتِهِ مُصِيبَتِي دَاءِ خُلُفٍ لِي خَيْرًا مِمْهَا (م)

بے شک ہم اللہ کئی یہ میں اور ہم نے اسی کی طرف رجوع کرتا ہے۔
اے اللہ! مجھے مصیبت میں اجر عطا فرم اور اس سے بہتر بدلہ عطا کر۔

أولاد کی موت پر صبر کا اجر
جب کسی مسلمان کا بیٹا (یا بیٹی) مرحلاتے اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے۔
تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کی ووجہ دیتے ہیں۔ ہاں یا اللہ!
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے کیا کیا؟ فرشتے کہتے ہیں۔ اس نے تیری تعریف
کی اور **إِنَّا إِلَيْهِ وَلَا إِلَيْهِ رَجُوعٌ .. پڑھا**، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "میرے
بندے کے لئے جنت میں ایک مکان بناؤ اور اس کا نام "بَيْتُ الْحَمْدٍ"
(تعریف والا گھر) رکھو۔ (ت، حب، عہ)

کلمات تعزیت

جب کسی کے باں تعزیت کے لیے جاتے تو پہلے سلام کرے اور پھر یہ کلمات کہے:

**إِنَّ اللَّهَ مَا أَخْذَ وَلِلَّهِ مَا أَعْطَى وَمُكْلُّ عِنْدَهُ لَا يَجِدُ
مُسَهَّىً فَلَتَصْبِرُ وَلَتَحْتَسِبُ.** (خ. م، د. س، ق)

بے شک اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور اللہ ہی کا ہے جو اس نے عطا فرمایا
تمام، اس کے باں سب ایک مقررہ وقت تک یہیں پس تجوہ صبر کرنا چاہیے اور
ثواب طلب رکنا چاہیے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تعزیتی مکتوب ایک صحابی کے نام
جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کا استقالہ ہوا تو آنحضرت ﷺ
نے تعزیتی پیغام ان الفاظ میں لکھا۔

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ
إِلَيْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ فَإِنِّي أَحْمَدُ إِلَيْكَ
اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ. أَمَّا بَعْدُ فَأَعْظَمُ اللَّهُ لَكَ
الْأَجْرَ وَالْهَمَكَ الصَّبْرَ وَرَزْقَنَا وَإِلَيْكَ الشُّكْرَ
فَإِنَّ أَنْفُسَنَا وَأَمْوَالَنَا وَأَهْلِيَنَا وَأَذْلَالَنَا مِنْ مَوَاهِبِ
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْهُدَى نِعْمَةٌ وَعَوَارِيْهُ الدُّسُوْدُ دُعَةٌ نُمَمَّ
بِهَا إِلَى أَجَلِّ مَعْدُودَةٍ وَيَقْبِضُهَا لَوْقَتٌ مَعْلُومٌ
شُرُّا فَتَرَضَ عَلَيْنَا الشُّكْرَ إِذَا أَعْطَيْتَنَا وَالصَّبْرَ إِذَا**

اَبْشِلِي فَكَانَ ابْنُكَ مِنْ مَوَاهِبِ اللَّهِ الْهَنِيْعَةُ
 وَعَوَارِيْهُ الْمُسْتَوْدَعَةُ مَتَعَلَّكَ بِهِ فِي غَبَطَةٍ وَسُرُورٍ
 وَقَبَضَهُ مِنْكَ بِأَجْرٍ كَثِيرٍ الصَّلَاةُ وَالرَّحْمَةُ
 وَالْهُدْيَ إِنَّ احْتِسَابَتْ فَاصْبِرْ وَلَا يُحِيطُ جَزْعُكَ
 أَجْرَكَ فَتَنَّمَ وَاعْلَمْ أَنَّ الْجَزَعَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا
 وَلَا يَدُ فَمُحْزِنًا وَمَا هُوَ نَازِلٌ فَكَانَ ذَالِكَ السَّلَامُ۔ (مس، مر)

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بخشے والا نہایت مہربان ہے۔

اللہ تعالیٰ کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف سے معاذ بن جبل (رضی اللہ عنہ) کے نام۔

تم پر سلامتی ہوئے شک میں تیری طرف سے اللہ تعالیٰ کی طرف تعریف پہنچاتا ہوں، (وہ اللہ) جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

حمدباری کے بعد:- اللہ تعالیٰ تجھے بُدا ثواب عطا کرے اور صبر کی توفیق دے۔ ہم (سب) کو اور تجھے (خاص طور پر) شکر (لی توفیق) دے۔

بُدا شک ہمارے نفس، ہمارے مال، ہمارے گھر والے اور ہماری اولاد عزت اور بزرگی والے کے خوشگوار عطیات اور ہمارے پاس رکھی ہوئی عاریت (ادھار) میں۔ یہیں ایک مُقرہ وقت ان کے ذریعے نفع دیا جاتا ہے اور ایک معلوم وقت پر وہ (ان چیزوں کو) اٹھایتا ہے۔ پھر اس نے ہمارے اور پر عطیات کے ملنے پر شکر اور آزادی اپنے رصیر فرض کیا۔

پس تیرا بیٹا بھی اللہ تعالیٰ کے خوشگوار عطیات سے اور رکھی ہوئی امامتوں سے تھا۔ اللہ تعالیٰ نے تجھے اس سے شک اور خوشی کے حالت میں نفع مند کیا اور بہت بڑے ثواب کے بدلتے تجھ سے اٹھایا۔ وہ ثواب،

دُعا، رحمت اور بہادستی ہے۔ اگر ثواب چاہتے ہو تو صبر کرو اور تیر دنا دھونا تیرے ثواب کو ضمانت نہ کرے پس پیشانی اٹھاؤ گے اور جان لو کہ دننا پیدنا کسی چیز کو دو نہیں کر سکتا اور نہ ہی عقسم کو دو دکر سکتا ہے اور جس (حادثہ) نے اتنا ہے وہ واقع ہوا اور تم پر سلامتی ہو۔

آنحضرت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلَہٖ وَسَلَّمَ کے وصال مُبارک پر فرشتوں کی تعریف

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ إِنَّ فِي اللَّهِ عَزَاءً مِّنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَخَلْفًا مِّنْ كُلِّ فَاجْتَهَدْتُ فِي اللَّهِ فَتَقْوَى دِرِيَّا لَّا فَارِجُوا فِي أَنَّمَا الْمَحْدُودُ مِنْ حُدُومَ الشَّوَّابِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

تم پر سلامتی، اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے باں ہر صیبیت کے لیے تسلی ہے اور ہر فوت ہونے والی چیز کا عوض ہے پس اللہ ہی پر اعتماد کرو اور اسی سے امید رکھو بے شک (حقیقی) محروم وہی ہے جو ثواب سے محروم ہو جائے۔ تم پر سلامتی اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکت ہو۔

آنحضرت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلَہٖ وَسَلَّمَ کے وصال پر حضرت خضر علیہ السلام کی تعریف

حضور ﷺ کے وصال شریف کے موقعہ پر ایک شخص صحابہ کرام والہ بیت (رضی اللہ عنہم) کے پاس آیا، اس کی ڈاڑھی نہایت سفید تھی اور جسم موٹا اور خوبصورت تھا۔ اہل مجلس کی گردنوں کو چلانگ کر دے آگے بڑھا۔ رویا اور پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا۔

إِنَّ فِي اللَّهِ عَزَاءً مِّنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَعِوْضًا مِّنْ كُلِّ

فَإِنَّمَا يُنْهَا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ فَإِلَى اللَّهِ فَإِنِّي بُوَا
وَإِلَيْهِ فَارْجِبُوا وَنَظَرُكُمْ فِي الْبَلَاءِ فَانْظُرُوهُمْ
فَإِنَّمَا الْمُصَابُ مَنْ لَهُ يُجَازِ.

بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر مصیبت کے لیے تسلی ہے ہر فوت ہونے والی چیز کے لیے بد لمہ ہے اور ہر ہلاک ہونے والی چیز کے لیے ناس ب ہے پس اللہ ہی کی طرف رجوع کرو اور اسی کی طرف رغبت کرو، ابتلاء و امتحان میں اس کی نظر تمحاری ہی طرف ہے۔ پس تم (بھی) اسی کی طرف نظر رکھو بے شک مصیبت زدہ وہ ہے جس کو بد لمہ نہ دیا جائے۔

یہ کلمات کہہ کر وہ (آنے والا شخص) واپس چلا گیا تو حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہما نے فرمایا یہ حضرت خضر علیہ السلام تھے۔ (مس)

میت کو چار پانی پر رکھنے یا اٹھانے والا کیا ٹڑھے
جو شخص میت کو اٹھا کر چار پانی پر رکھنے یا چار پانی اٹھانے شے وہ کہے۔
”بِسْمِ اللَّهِ“ (میں) اللہ تعالیٰ کے نام سے (چار پانی پر رکھتا ہوں اور اٹھانا ہوں۔ (عو، ص)

نمازِ جنازہ

جب میت پر نمازِ جنازہ پڑھی جاتے تو پہلے تکبیر کہے پھر سورہ فاتحہ پڑھے۔ (امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک پہلی تکبیر کے بعد سُبْحَانَ رَبِّكَ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ پڑھا جاتے گا، فاتحہ کا پڑھنا امام شافعی رحمہ اللہ کا مذہب ہے) پھر رسول اکرم ﷺ پر درود شریف بھیجے اور پھر دعا منگے۔

اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أَمْتِكَ يَسْتُهْدِي دُونَ لَآ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
وَهُدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَيَسْتُهْدِي دُونَ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

وَرَسُولُكَ أَصْبَحَ فَقِيرًا إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَصْبَحْتَ
غَنِيًّا عَنْ عَذَابِهِ تَخْلَى مِنَ الدُّنْيَا وَأَهْلِهَا إِنْ
كَانَ زَاكِيًّا فَزَكِّهُ وَإِنْ كَانَ مُخْطَطًا فَاغْفِرْلَهُ أَللَّهُمَّ
لَا تَحْرِمْنَا أَجْرًا وَلَا تُضْلِنَا بَعْدَهُ - (مس)

آئے اللہ! تیرا بندہ اور تیری لونڈی (بندی) کا بیٹا گواہی دیتا ہے کہ تیرے
یوں کوئی معبود نہیں تو ایک ہے تیرا کوئی شرکیت نہیں اور گواہی دیتا ہے کہ
بے شک جناب محمد ﷺ تیرے (خاص) بندے اور (آخری) رسول
ہیں۔ یہ بندہ تیری رحمت کا (اس وقت خاص طور پر) محتاج ہے اور تو
عذاب دینے سے بے پرواہ ہے (یہ) دُنیا اور دُنیا والوں سے الگ ہوا
اگر یہ (گناہوں سے) پاک ہے تو اسے زیادہ پاک کراور اگر خطہ کار ہے پس
بخشش دے۔ آئے اللہ! ہم کو اس کے ثواب سے محروم نہ کرو اور اس
کے بعد ہم کو گمراہ نہ کرنا۔

اللَّهُمَّ أَغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ
وَأَكْرِمْنُزْكَلَهُ وَوَسِعْمَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ
وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَفِتْهُ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَيْتَ
الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارَ أَخْيَرًا
مِنْ دَارَةٍ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ
زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ
الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ - (م، ت، ق، س، مص)

اے اللہ! اے بخش دے، اس پر حکم فرماء، اُسے عافیت دے، اے مُعاف کر۔ اس کی مہماںی اچھی کر۔ اس کی قبر کو کشادہ کر اور اسے پانی، برف اور اولوں سے پاک کر اور گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے پاک کیا۔ اس کو پہلے گھر کی نسبت بہتر گھر عطا فرم۔ اس کے اہل سے بہتر اہل اور پہلے جوٹے سے بہتر جوڑا عطا فرم۔ اسے جنت میں داخل کر اور قبر کے عذاب، اور جہنم کے عذاب سے بچا۔

**اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيْنَا وَمَيْتَنَا وَصَغِيرَنَا وَكَبِيرَنَا وَذَكَرَنَا
وَأُنْثَنَا وَشَاهِدَنَا وَغَائِبَنَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَتْنَاهُ فَلَا
فَأَحْيِيهَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّ يَوْمَهُ مِنَ الْمُنَافِقِ فَلَا
الْإِيمَانَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْزَاهُ دَلَالَتُضْلَانَ**

بعداً۔ (د، ت، س، آ، حب)

اے اللہ! ہمارے زندوں، ہمارے مُردوں، ہمارے چھوٹے، ہمارے بڑوں، ہمارے مردوں، ہماری عورتوں، ہمارے حاضر اور ہمارے غائب (سب کو) بخش دے۔

اے اللہ! ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھا اور جسے موت دے، ایمان کے ساتھ موت دے۔ اے اللہ! ہمیں اس کے تواب سے محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہم کو گمراہ نہ کرنا۔

**اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا
لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا
وَعَلَّانِيَّهَا چَلَّتْ شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهَا (لہ)۔ (د، س)**

آئے اللہ تو اس کا رب ہے تو نے اس کو پیدا کیا، اور تو نے ہی اسے
اسلام کا راستہ دکھایا، تو نے اس کی روح قبض کی اور تو اس کے
پوشیدہ اور ظاہر کو خوب جانتا ہے۔ ہم سفارش لے کر حاضر ہوتے پس اس
کو بخش دے۔

اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانَابْنَفُلَانِ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبِيلٍ جَوَارِكَ
فَقِيهُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِهِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ فَاغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ۔ (د، ق)

آئے اللہ اب بے شک فلاں بن فلاں تیرے ہو لے ہے اور تیری ہمسانگی کی
امان میں ہے پس اس کو قبر کے فتنہ اور عذاب سے بچا تو وعدہ پورا فرمانے
والا ہے اور عام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ پس تو اس کو بخش دے اور اس
پر حرم فرمابے شک تو ہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أَمْتِكَ إِحْتَاجَ إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ
عَنِّي عَنْ عَذَابِهِ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ وَ
إِنْ كَانَ مُسِيءً فَتَجَادِلْهُ وَزِعْنَهُ (مس)

آئے اللہ اتیرا بندہ اور تیری لوٹی کا بیٹا (اس وقت خاص طور پر) تیری رحمت
کا محتاج ہے اور تو اس کو عذاب دینے سے بے پرواہ ہے۔ اگر یہ نیک تھا
تو اس کے درجات بُلند کرو اور اگر گناہ کا رکھا تو درگزر فرم۔

اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَسْتَهْدِي أَنَّ لَا إِلَهَ

إِلَّا أَنْتَ وَأَنْتَ مُحَمَّدٌ أَعْبُدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ
إِنِّي إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيءً
فَاغْفِرْ لَهُ وَلَا تَحِرِّمْ مَا أَجْزَأَهُ وَلَا تَفْتَنْ بَعْدَهُ۔ (حب)

اے اللہ! اسی پر بندے اور تیرے بندے کا بٹاگوں ہی دیتا ہے کہ تیرے سوا کوئی
معبوڈ نہیں اور رب شک حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تیرے بندے اور
رسول ہیں۔ اس (میت) کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے اگر یہ نیکو کار تھا تو اس
کی نیکیوں کو (درجات کو) مزید بڑھا اور اگر گناہ گار تھا تو اسے بخش دے اور ہمیں اس
کے ثواب سے محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں فتنے میں نہ ڈال۔

قبر میں رکھتے وقت کی کلمات

جب میت کو قبر میں رکھیں تو پڑھیں۔

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُسْتَةِ رَسُولِ اللَّهِ۔ (د، ت، س، حب)

الله تعالیٰ کے نام اور اس کے رسول ﷺ کی سُست پر (قبر میں رکھتا ہوں)

بِسْمِ اللَّهِ وَرَبِّ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ۔ (مس)

الله تعالیٰ کے نام سے اس کے حکمر سے اور اس کے رسول ﷺ کے
دین پر (قبر میں رکھتا ہوں)۔

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا أَعْيُدُ كُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارِيْخِ اُخْرَى

بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ (مس)

اسی (زمین) سے ہم نے تھیں پیدا کیا، اسی میں لوٹا میں گے اور اسی سے دوبارہ
نکالیں گے اللہ کے نام سے، اللہ کے راستے میں اور اللہ کے رسول ﷺ کے

کے دین پر (قبوں میں رکھتا ہوں)

دفن سے فراغت پر

جب میت کو دفن کر لیا جاتے تو اس کی قبر پر (کے پاس) کھڑے ہو کر کہے اللہ تعالیٰ سے اپنے بھائی کے لیے بخشش طلب کرو اور (سوالات کے جوابات میں) ثابت قدمی کا سوال کرو بے شک اب اس سے سوال ہو گا۔

قبر پر پڑھا جائے

میت کو دفن کرنے کے بعد سورہ بقرہ کا اول (هُمُّ الْمُفْلِحُونَ تہ) سرہانے کھڑا ہو کر پڑھے اور سورہ بقرہ کا آخر (امَّنَ الرَّسُولُ سے آخِر تک) پانچتی کھڑے ہو کر پڑھے۔ (سنی)

زیارت قبور

جب کوئی شخص قبرستان کی زیارت کرتے تو کہے :-

السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الْدِيَارِ

قبستان کی بستی والوں پر سلام ہو۔

يَا أَكْسَلَامُ عَلَيْكُمْ وَأَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ
وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا حِقُولَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا ذَلِكُمْ
الْعَافِيَةُ، أَنَّمَّا لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ۔ (م، س، ق)

تم پر سلام ہوا یہ کھروں والے مومنو اور مسلمانوں ابے شک ہم (بھی) اگر اللہ نے چاہا تو تم سے ملنے والے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔ تم ہمارے پیش رو ہو اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔

**السَّلَامُ عَلَىٰ أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ
وَيَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِرِ مِنَ الْمُسْتَأْخِرِينَ وَلَا
إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُلِّ لَاحِقٍ قُوَّةٌ (م، س، ق)**

اے گھروں (قبروں) والے مسلمانو اور مومنو! تم پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کے ہم میں پہلے جانے والوں اور تیجھے رہنے والوں پر حسم فرماتے، بے شک اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں۔

**السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قُوَّمٍ مُّؤْمِنِينَ وَآتَنَاكُمْ مَا وَعَدْنَا
عَدَّ أَمْوَالَ جَلَوْنَ وَلَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُلِّ لَاحِقٍ قُوَّةٌ۔ (د)**

تم پر سلام ہو اے مومن قوم کے گھروں اور اتحارے پاس (وہ ثواب یا عذاب) آگیا جس کا اتحارے یہ کل (قیامت کے دن) کا وعدہ تھا۔ ان شاء اللہ ہم بھی (عنقریب) تم سے ملنے والے ہیں۔

**السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ
سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْأَشْرِ۔ (ت)**

تم پر سلام ہو اے قبرستان والو! اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمھیں (بھی) بخش دے تم ہمارے پیشوں (پہلے جانے والے) ہو اور ہم تیجھے آرہے ہیں۔
اں فضیلت والے اذکار کا بیان
جو کسی وقت یا سبب کے ساتھ مخصوص نہیں،
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔ اللَّهُ تَعَالَى کے سوا کوئی معبود نہیں۔

یہ سب سے اچھا ذکر ہے۔ (ت)

یہ بہترین نیکی کی ہے۔ (ل)

قیامت کے دن میری شفاعت سے، زیادہ نفع مند وہ شخص ہوگا۔ جس نے اپنے دل (یا اپنے نفس) کے خلوص سے یہ (کلمہ) پڑھا۔ (خ)
وہ شخص جہنم سے باہر (نکل) آتے گا جس نے اس حالت میں یہ (مندرجہ بالا) کلمہ پڑھا کہ اس کے دل میں ایک "جو" کے وزن کے برابر نیکی یا (فرمایا) ایمان ہو۔ (اسی طرح) وہ شخص بھی جہنم سے باہر (نکل) آتے گا جس نے اس حالت میں یہ کلمہ پڑھا کہ اس کے دل میں گندم کے دلنے کے برابر نیکی ہو (یا ایمان ہو) اور جہنم سے باہر آتے گا وہ شخص جس نے اس حال میں اس کلمہ کو پڑھا کہ اس کے دل میں ایک ذرہ کے برابر نیکی یا ایمان ہو۔ (خ)

جس شخص نے یہ (مندرجہ بالا) کلمہ پڑھا اور پھر مرگی تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔
اگرچہ زنا کا ارتکاب کرنے سے یا چوری کرے۔ (یہ بات تین مرتبہ فرماتی۔ (م))

ف : یعنی مومن ہمیشہ دوزخ میں نہیں رہے گا اپنی بد اعمالیوں کی سزا پانے کے بعد جنت میں داخل کیا جاتے گا۔ پھر وہ ہمیشہ وہیں رہے گا۔ زنا اور چوری اگرچہ گناہ کبیرہ ہیں اور ان کے مرتبہ میں سزا کے مستحق ہوں گے لیکن بالآخر ایمان کی وجہ سے جنت میں جائیں گے۔ (مترجم)

(رسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا) "اپنے ایمان کو تازہ کرو،" عرض کی گئی
یا رسول اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! ہم اپنے ایمان کو کیسے تازہ (اور نیا) کریں آپ نے فرمایا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكُثُرَتْ سَعَيْتَ بِرَبِّكَرُو۔ (۴، ط)

اس کلمہ کے اللہ تعالیٰ تک پہنچنے میں کوئی جواب (رکاوٹ) نہیں ہے (ت)
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكُثُرَتْ کا پڑھنا کسی گناہ کو باقی نہیں رہنے دیتا اور اس کے مشابہ کوئی عمل نہیں۔ (مس) (مطلوب یہ ہے کہ صدق دل سے کلمہ پڑھ کر اس کے مطابق عمل پیرا ہونے سے گناہ باقی نہیں رہتے)۔
اگر سات آسمان اور سات زمین والے ایک پڑھے میں ہوں اور کلمہ طیبہ (کا

ثواب) لَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِنْ يُبْرَأَ مِنْ هُوَ ثُمَّ يُؤْتَ إِلَيْهِ تَوَسُّعًا كَمَا يُؤْتَ إِلَيْهِ بَحْرًا - (حَدَّثَنَا مَعْمَارٌ، قَالَ: دَعَاهُ الْمَلَكُ)

جو بندہ اس کلمہ کو خلوصِ قلب کے ساتھ پڑھتا ہے اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ عرشِ نک پہنچتا ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے پہنچنے کے بعد۔ (ت، س، مس)

لَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَلَهُ حَيَاةٌ وَمَمْتُوتٌ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

الله تعالیٰ کے ہوا کوئی معبد نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شرکیت نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور وہی لائق تعریف ہے زندہ رکھتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

جو شخص اس (مندرجہ بالا) کلمہ کو دس مرتبہ پڑھے وہ ایسے ہے جیسے اس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار آدمیوں (غلاموں) کو آزاد کیا۔ (خ، م، ت، س، ۱۰)

ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب، ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ (۱، مص)
سو مرتبہ پڑھنے والے کے لیے دس غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے
اور اس کے لیے سونیکیاں لکھی جاتی ہیں، سو براتیاں اس سے دور کی جاتی ہیں اور
(یہ کلمہ) اس کے لیے شیطان سے (بچنے کے لیے) پناہ گاہ بن جاتا ہے اور کوئی
عامل اس سے بہتر عمل نہیں لاتے گا انتہہ وہ شخص جس نے اس سے زیادہ عمل
کیا (وہ افضل ہوگا)۔ (عم)

یہی وہ کلمہ ہے جو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو سکھایا تھا اگر آسمان
ایک پلڑی میں ہوں (اور دوسرے میں یہ کلمہ) تو یہ بھاری ہوگا اور اگر آسمان ایک
حلقے کی شکل میں ہوں تو یہ ان کو آپس میں ملا دے۔ (مص)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

یہ دو کلمے ہیں (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ) ان میں سے ایک کے لیے عرش سے ادھر کوئی اٹھا نہیں یعنی عرش تک پہنچتے ہے) اور دوسرا (پسے ثواب کے ذریعے) آسمان اور زمین کے درمیان کو بھر دیتا ہے۔ (ط)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا حَوْلَ لَلَّا قُوَّةَ إِلَّا

بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔ ہر قسم کی طاقت

اللہ تعالیٰ ہی کی عطا سے ہے وہ بہت بلند، بہت بڑا ہے۔

ان کلمات (مذکورہ بالا) کو جو بھی باشندہ زمین پڑھے اس کی خطا میں مٹ دی جاتی ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کی مثل ہوں۔ (س)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ.

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک

محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

جو شخص (ممن درجہ بالا) کلمہ شہادت پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ (جہنم کی آگ

حرام کر دے گا۔

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا "یا رسول اللہ ﷺ کیا میں لوگوں

کو یہ بات نہ بتا دوں تاکہ وہ مسرور ہوں" آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس طرح

(یعنی بتانے سے) لوگ عمل میں کوتاہی کریں گے۔ پھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے

اپنی وفات کے وقت (بتانے کے) گناہ سے پچھنے کے لیے یہ حدیث لوگوں کو

بتا دی۔ (خ، م)

ف : جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ لوگ عمل میں کوتا ہی نہیں کرتے اور نہ بتانے کی علت باقی نہیں رہی لہذا یہ سمجھتے ہوئے کہ مسئلہ چھپانا اچھا نہیں، آپ نے وصال کے وقت لوگوں کو یہ حدیث بتادی۔ (مترجم)

جو شخص خلوصِ دل کے ساتھ شہادت دے (کلمہ شہادت پڑھے) اس پر اللہ تعالیٰ آگ کو حرام کر دے گا۔ (م، ت)

حدیث بطاقة مشہور ہے کہ وہ کلمہ جو ننانوے کتابوں پر بھاری ہو گا ہر کتاب اتنی بڑی ہو گی جہاں تک نظر پہنچتی ہے وہ یہ ہے۔ **أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ**۔ (ق، حب، مس)

حدیث بطاقة کی تفصیل

حدیث شرف میں آتا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایک شخص کو مخلوق کے سامنے کھڑا کرے گا اور اس کے سامنے ننانوے (۹۹) کتاب میں پھیلادے گا ہر کتاب اتنی بڑی ہو گی جہاں تک نظر پہنچتی ہے پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تو اس میں سے کسی کا انکار کرتا ہے؟ کیا تجھ پر اعمال لکھنے والوں نے ظلم کیا؟ "عرض کرے گا"۔ "آے رب! مجھے نہ تو ان کتابوں سے انکار ہے اور نہ ہی مجھ پر ظلم کیا گیا"۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا تجھے کچھ عذر ہے، عرض کرے گا آے رب! کوئی عذر نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج تیری ایک نیکی ہمارے پاس ہے پھر ایک پرچہ نکالا جاتے گا۔ جس میں کلمہ شہادت لکھا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اس کو لے جا اور وزن کر! وہ عرض کرے گا آے اللہ تعالیٰ ان ننانوے کتابوں کے سامنے اس چھوٹے سے پرچے کی کیا حقیقت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج تجھ پر ظلم نہیں ہو گا پھر وہ پرچہ ایک طرف رکھا جاتے گا اور ننانوے کتابوں ایک طرف تو وہ پرچہ بھاری ہو گا۔

أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ يَعْسُى عَبْدُ اللَّهِ وَابْنُ أَمَّتِهِ وَكَلِمَتُهُ

**الْقُلْقَالِيْ مَرْيَمَ وَدْحُ مِنْهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَ
الثَّارَ حَقٌّ۔**

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اور بے شک حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے (خاص) بندے اور رسول ہیں اور بے شک حضرت علیہ السلام، اللہ تعالیٰ کے بندے اس کی بونڈی کے بیٹے اور ان کا کلمہ ہیں جو حضرت مریم علیہ السلام کی طرف ڈالا گیا اور اس کی طرف سے روح ہیں اور (میں گواہی دیتا ہوں) کہ جنت اور دوزخ حق ہیں۔

مندرجہ بالا کلمات پڑھنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس میں سے چاہے گا، داخل کرے گا۔ (م، خ، س)

**أَتَتَّهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ
مُحَمَّدًا أَبْعَدُ لَا وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَ
رَسُولُهُ وَابْنُ أَمْرِهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَالِيْ مَرْيَمَ وَدْحُ
مِنْهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالثَّارَ حَقٌّ۔**

ترجمہ اور گز رچکا ہے اس میں "لَا شَرِيكَ لَهُ" کا اضافہ ہے۔ جس شخص نے یہ کلمات پڑھے اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا کسی بھی عمل پر ہو یا جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے چاہے - (خ، م، س)

آنحضرت ﷺ پڑھا کرتے تھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَعْزَجْنَدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَ

غَلَبَ الْأَخْرَابَ وَحُدَّدَ كَفَلَّا شَيْءًا بَعْدَهُ - (خ، م)

الله تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس نے اپنے شکر کو غلبہ عطا کیا اپنے بندے کی مدد کی اور اس (الله) اکیلے نے احزاب کو مغلوب کر دیا اب اس کے بعد کچھ نہیں۔

حدیث اعرابی

ایک اعرابی کہتا ہے کہ مجھے آنحضرت ﷺ نے یہ کلمات سمجھاتے اور پڑھنے کا حکم فرمایا۔

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهُ أَكَدْرُ
كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ، أَللَّهُمَّ
اغْفِرْ لِي دَارِحَمِي دَاهِنِي دَارِزُقِي (م)**

الله تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شرکی نہیں، اللہ بہت ہی بڑا ہے اور بے شمار تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ تمام جہانوں کو پالنے والا پاک ہے اور ہر قسم کی وقت، اللہ غالب حکمت والے ہی کی عطا سے ہے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر حسم فرم، مجھے ہدایت دے اور رزق عطا فرم۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

الله تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ جو شخص یہ کلمات پڑھے اس کے لیے دس سیکیاں لکھی جاتی ہیں، جو اسے دس

مرتبہ پڑھے اس کے لیے سونیکیاں، جو سوم مرتبہ پڑھے اس کے لیے ہزار نیکیاں اور جو (جتنا) زیادہ کرے اسے (اتنا ہی) زیادہ ثواب ملے گا۔ (ت، س)

جو شخص ان کلمات کو سوم مرتبہ پڑھے اس کی خطاب میں میثادی جانی میں۔ اگرچہ سمندر کی جھگ کے برابر ہوں اور یہ اللہ تعالیٰ کا محبوب ترین کلام ہے۔ (م، ت، س، مص)

یہ وہ افضل کلام ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لیے منتخب فرمایا۔ (م، عو۔)

یہی وہ کلمہ ہے جس کا حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو (پڑھنے کا) حکم دیا۔ یہ شک یہ کلمہ تمام مخلوق کی عبادت اور تبیح ہے اور اسی (شک کے وسیلہ) سے مخلوق کو رزق دیا جاتا ہے۔ (مص)

جو شخص یہ کلمہ پڑھے اس کے لیے جنت میں ایک درخت گاؤڑ دیا جاتا ہے، جو شخص رات کی سختی سے ڈرتا ہو، یا مال خرچ کرنے میں نخیل ہو، یا دشمن سے لڑنے میں نہست ہو تو اس کلمہ کو کثرت سے پڑھے (کیونکہ بے شک یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سونے کا پہاڑ خرچ کرنے سے بھی افضل ہے۔ (ط)

سُبْدُخَنَ رَبِّيْ دَوَبَحَمِيدَكَ -

میرارب پاک ہے اور (میں) اس کی تعریف کے ساتھ (اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں)

یہ کلمہ اللہ تعالیٰ کو بہشت ہی محبوب ہے۔ (عو)

سُبْدُخَنَ اللَّهُ الْعَظِيْمَ -

بہت بڑا اللہ پاک ہے۔
جو شخص یہ کلمہ پڑھے اس کے لیے جنت میں پوادگتا ہے۔ (ت، س، حب، مس، مص)

سُبْحَنَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ -

بہت بڑا اللہ پاک ہے اور اس کی تعریف کے ساتھ (میں اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں)۔

جو شخص یہ کلمہ پڑھے اس کے لیے جنت میں کھجور کا درخت لگا جاتا ہے۔ (ت، س، حب، مس، مص) کیونکہ یہ مخلوق کی عبادت ہے اور اسی کے ساتھ ان کے رزق مقرر کیے جاتے ہیں۔

سُبْحَنَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ لَا سُبْحَنَ اللَّهِ الْعَظِيمِ -

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اس کی تعریف کے ساتھ (میں اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں) عظیم و برتر اللہ پاک ہے۔

یہ دو کلمے زبان پر آسان، میزان میں بھاری اور اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب ہیں۔ (خ، مر، ت، مص)

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ وَأَنُوبُ إِلَيْهِ سُبْحَنَ اللَّهِ

وَبِحَمْدِهِ لَا سُبْحَنَ اللَّهِ الْعَظِيمِ -

میں اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں (وہ اللہ) نہایت غفران والا ہے اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ میں (اس کی) تعریف کرتا ہوں عظیم و برتر اللہ پاک ہے۔

جو شخص ان (مندرجہ بالا) کلمات کو پڑھتے تو اسی طرح لکھے جاتے ہیں جس طرح اس نے پڑھے۔ پھر وہ عرش کے ساتھ لٹکاتے جلتے ہیں اور کوئی گناہ جو اس پڑھنے والے سے صادر ہواں کو نہیں مٹاتا پہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو یہ کلمات اسی طرح سر بہر (محفوظ) ہوں گے۔ جس طرح اس نے کہے تھے۔ (ر)

ف : اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ ان کلمات کو پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کفر سے محفوظ رہے گا کیونکہ کفر کے سوا کوئی عمل چاہیے کبیرہ ہو کسی دوسرے عمل کو ساقط نہیں کرتا ۔

چار کلمات

آنحضرت ﷺ اپنی زوجہ مطہرہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے پاس سے صبح کی سنتیں پڑھ کر تشریف لے گئے۔ اس وقت آپ اپنے مصلے پر بیٹھی تبیح پڑھ رہی تھیں پھر چاشت کے بعد آنحضرت ﷺ واپس تشریف لائے تو اُمّۃ المؤمنین بدشوار بیٹھی تبیح میں مشغول تھیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا میرے جانے کے بعد مسلم اسی طرح بیٹھی ہو؟ عرض کیا ہاں یا رسول اللہ ! آپ نے فرمایا میں نے تیرے (پاس سے جانے کے) بعد ایسے چار کلمات کو تین بار پڑھا ہے کہ اگر ان کا وزن ان تسبیحات سے کیا جائے جو ضعف سے تم نے پڑھی میں تو یہ کلمات بھاری ہوں گے۔ وہ کلمات یہ ہیں ۔

**سُبْحَنَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ لَا عَدَدُ خَلْقِهِ وَرِضَاءُ نَفْسِهِ
وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادُ كَلِمَاتِهِ** - (م، س، مص، عو)

اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی رضا کے مطابق اور اس کے عرش کے وزن برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر ۔

**سُبْحَنَ اللَّهِ عَدَدُ خَلْقِهِ سُبْحَنَ اللَّهِ رِضَاءُ نَفْسِهِ
سُبْحَنَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَنَ اللَّهِ مِدَادُ كَلِمَاتِهِ**

(م، س، مص، عو)
میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اللہ

تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی رضامندی کے مطابق، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے عرش کے وزن برابر اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے کلمات کی سیاہی کے مطابق۔

ایک روایت میں ہے کہ "سُبْحَنَ اللَّهِ" کی جگہ "الْحَمْدُ لِلَّهِ" کہے۔ (س)

**سُبْحَنَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ كَذَلِكَ إِلَّا إِلَهٌ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
عَدَدُ خَلْقِهِ وَرِضَاءُ نَفْسِهِ وَزِنَةُ عَرْشِهِ وَمِدَادُ
كَلِمَاتِهِ۔ (س)**

اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معیود نہیں، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی مرضی کے مطابق، اس کے عرش کے وزن برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر (پاکیزگی بیان کرتا ہوں)۔

آسان تسبیح

ایک عورت کے ہاتھ حضور ﷺ نے کنکریاں (یا گھٹیاں) پڑی ہوتی رہیں جن کے ساتھ وہ تسبیح پڑھ رہی تھی۔ آپ نے فرمایا کیا میں تمھیں اس سے آسان یا (آپ نے فرمایا) افضل تسبیح نہ بتاؤں۔ پھر آپ نے فرمایا۔

**سُبْحَنَ اللَّهِ عَدَدُ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاوَاتِ وَسُبْحَنَ
اللَّهِ عَدَدُ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ وَسُبْحَنَ اللَّهِ عَدَدُ
مَا بَيْنَ ذَلِكَ وَسُبْحَنَ اللَّهِ عَدَدُ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللَّهُ**

اکبَرُ۔

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں آسمانی مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان اشیاء کی تعداد کے برابر جو ان کے زمین آسمان کے درمیان ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو دوپیدا کرنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔

اسی طرح "سُبْحَنَ اللَّهِ" کی جگہ "اللَّهُ أَكْبَرُ" و "الْحَمْدُ لِلَّهِ" "وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" اور "وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ" میں سے کوئی ایک پڑھ کر باقی وہی کلمات پڑھے۔

ایک دن آنحضرت ﷺ ام المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے، اس وقت ان کے سامنے چار ہزار گھٹیاں رکھی ہوتی تھیں اور آپ ان کے ساتھ تسبیح پڑھ رہی تھیں، آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب ہے میں تیرے پاس آکر کھڑا ہوا ہیں، اس سے زیادہ تسبیحات پڑھ چکا ہوں۔ ام المؤمنین نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! مجھے سکھائیے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ کہو :-

سُبْحَنَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ - (د، مس)

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتی (یا کرتا) ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں مجھے ایسا (جامع) ذکر سکھاتا ہوں کہ وہ رات سے کر دن اور دن سے کر رات تک ذکر کرنے سے افضل ہے۔ وہ یہ ہے :-

**سُبْحَنَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَنَ اللَّهِ مِلْعُومٌ
خَلَقَ وَسُبْحَنَ اللَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَنَ اللَّهِ**

مِلْعَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَنَ اللَّهُ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ
 وَسُبْحَنَ اللَّهُ مِلْعَ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى
 مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
 عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْعَ مَا أَحْصَى
 كِتَابَهُ۔ (د، ط)

الله تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ
 کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق بھر برابر، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا
 ہوں تمام اشیاء کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ہر
 چیز سے بھر نور، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کی تعداد کے
 مطابق جن کو اس کی کتاب (لوح محفوظ) نے شمار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی
 پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان چیزوں سے بھر نور جن کو اس کی کتاب نے شمار کیا
 اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ
 کے لیے ہر تعریف ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ کے لیے تعریف
 ہے ان چیزوں کی گنتی کے برابر جن کو کتاب (لوح محفوظ) نے شمار کیا اور
 اللہ تعالیٰ کے لیے سب تعریف ہے اس کے بھرنے کے برابر جس
 کو اس کی کتاب (لوح محفوظ) نے شمار کیا ہے۔

آنحضرت ﷺ نے حضرت ابو امام رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا میں تھیں
 ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے رات اور دن کے ذکر سے افضل اور (تواب میں)
 زیادہ ہے؟ وہ یہ ہے۔

سُبْحَنَ اللَّهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ سُبْحَنَ اللَّهُ مِلْعَ مَا خَلَقَ
 سُبْحَنَ اللَّهُ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءُ مَا عَرَفَ سُبْحَنَ

اللَّهُ مِنْ عَمَّا فِي الْأَرْضِ وَسَبَدُخَنَ اللَّهُ عَدَدَ
مَا أَحْصَى كِتَابَهُ وَسَبَدُخَنَ اللَّهُ مِنْ عَمَّا أَحْصَى كِتَابَهُ،
وَسَبَدُخَنَ اللَّهُ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسَبَدُخَنَ اللَّهُ مِنْ عَمَّا كُلِّ شَيْءٍ

معمولی رد و بدل کے ساتھ ترجمہ وہی ہے جو اور پر گز رچکا ہے۔

ایک روایت کے مطابق :-
”سَبَدُخَنَ اللَّهُ“ کی جگہ ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ بھی کہا جاسکتا ہے۔ (س،
حہ، مس)

اسی طرح طبرانی نے روایت کی ہے مگر وہاں ”سَبَدُخَنَ اللَّهُ“ کی جگہ
”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ کہا گیا ہے پھر فرمایا اسی طرح تیسیع کہے یا تکبیر اور احمد نے بھی
اسی طرح روایت کی ہے۔ البتہ تکبیر کا ذکر نہیں کیا۔

(ابورافع کی اولاد کی ماں) سلمی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم ا
محجے چند کلمات بتائیں جو زیادہ نہ ہوں (تاکہ اچھی طرح یاد ہو جائیں)۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا :-

کہو ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ دس مرتبہ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے لیے ہے۔

”سَبَدُخَنَ اللَّهُ“ دس مرتبہ، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یہ میرے لیے ہے۔

”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي“، اللہ تعالیٰ فرماتے گا بے شک میں نے تجھے بخش دیا۔

تو اسے دس بار پڑھ اللہ تعالیٰ (ہر بار) فرماتے گا میں نے بخش دیا۔

افضل کلام

سَبَدُخَنَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِكَ سَبَدُخَنَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِكَ۔ (ط)

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی، اس کی تعریف کے ساتھ (بیان کرتا ہوں)

”سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ“ یہ دونوں کلمات آسمان و زمین کے درمیان کو بھر دیتے ہیں۔ اور ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“، میزان کو بھر دے گا۔ (ط) اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین کلام چار کلمات ہیں۔ ان میں سے جس سے ابتدا رکی جاتے جائز ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

(زم، ات) اللہ تعالیٰ کی پائیزگی (بیان کرتا ہوں) اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سو اکوئی معبود نہیں اور اللہ بہشت بردا ہے۔ یہ کلمات، قرآن پاک کے بعد سب سے بہتر کلمات ہیں اور یہ قرآن سے ہے (معنی چنانچہ اقرآن پاک میں مذکور ہیں)۔ جو شخص ان کلمات کو پڑھے اس کے نامہ اعمال میں ہر حرف کے بعدے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے یہ کلمات ہر اس چیز سے زیادہ محبوب ہیں جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

(ایک روایت میں ہے کہ بے شک جنت کی مٹی اچھی ہے اور پانی مٹھا ہے، وہ میدان ہمارہ ہے اور اس کے درخت یہ کلمات ہیں۔

تیرے لیے (ان میں سے) ہر ایک کے بعدے ایک درخت جنت میں لگایا جاتے گا۔ آگ سے (پختنے کے لیے) اپنی ڈھان کپڑو (اور) کہو یعنی یہ کلمات (مذکورہ بالا) کیونکہ یہ کلمات قیامت کے دن داتیں باشیں یا پسچھے سے، اور برباقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔

ہر تسبیح ”سُبْحَانَ اللَّهِ“، کہنا صدقہ ہے، ہر تمجید ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“، کہنا صدقہ ہے، ہر تہليل ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“، کہنا صدقہ ہے اور ہر تکبیر (اللہ اکبر)، کہنا صدقہ ہے۔ (م، د، ق)

صلوٰۃ تسبیح

ذکورہ بالا پار کلمات یعنی ”سُبْحَنَ اللَّهُ“، ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“، ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ اور ”أَكْبَرُ“، صلوٰۃ تسبیح میں پڑھے جاتے ہیں۔ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چھا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”آے عباس! آئے چھا! کیا میں آپ کو نہ دوں؟ کیا میں آپ کو عطا نہ دوں؟ کیا میں آپ کو تخفہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کو دس خصلتوں والا نہ بناؤں؟ کجب تک آپ وہ کام کریں تو اللہ تعالیٰ آپ کے تمام گناہ، اول و آخر، قدیم و جدید، غلطی سے یا جان بوجھ کر، چھوٹے بڑے پوشیدہ اور ظاہر (سب گناہ) معاف کر دے گا۔

دہ دس خصلتیں یہ ہیں کہ آپ چار رکعتیں نفل پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور دوسری کوتی سورہ پڑھیں، جب قراوت سے فارغ ہو جائیں تو حالت قیام ہی میں ”سُبْحَنَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ“ پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ پھر رکوع کریں اور حالت رکوع میں انہی کلمات کو دس مرتبہ پڑھیں۔ پھر رکوع سے کھڑے ہو کر دس مرتبہ ہی کلمات پڑھیں پھر سجدے میں چلے جائیں اور وہاں بھی دس مرتبہ پڑھیں پھر سجدے سے اٹھا کر دس مرتبہ انہی کلمات کو پڑھیں پھر سجدے میں (دوبارہ) جائیں اور دس مرتبہ پڑھیں اور جب سجدے سے سر انہی میں تو کھڑے ہونے سے پہلے دس مرتبہ پڑھیں۔ پس ہر رکعت میں پچھتر (۵)

مرتبہ یہ تسبیحات پڑھی جائیں گی اسی طرح چار رکعتوں میں کریں۔
اگر روزانہ ایک مرتبہ پڑھ سکیں تو روزانہ پڑھیں در نہ ہر جمعہ کو اور اگر اس طرح بھی نہ ہو سکے تو ہر ہفتے ایک مرتبہ اور اگر ہر ہفتے نہ پڑھی جاسکے تو ہر سال ایک مرتبہ اور ایسا بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ پڑھی جاتے (د، ق، مس، حب)

**سُبْحَنَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ**

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور اس کی تعریف (بیان کرتا ہوں) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معین و نہیں، اللہ بہت بڑا ہے، گنہوں سے باز رہنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے۔

یہ کلمات باقی رہنے والی نیکیاں ہیں اور یہ گنہوں کو مٹا دیتے ہیں جس طرح درخت سے پتے جھپڑتے ہیں اور یہ (کلمات) جنت کے خزانوں سے ہیں۔ (ط)
یہ کلمات اس شخص کے لیے قرآنِ پاک کے قائم مقام ہیں (یعنی ثواب میں) جو قرآنِ پاک نہ پڑھ سکتا ہو۔ (مص)

سُبْحَنَ اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ اذْهَبْ فِي دَارِ زُقْرِنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور اس کی تعریف (بیان کرتا ہوں) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معین و نہیں اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔
آے اللہ! مجھ پر حرم فرم، مجھے رزق عطا فرم۔ مجھے عافیت دے اور میری رنجاتی فرم۔ (مذکورہ بالا کلمات) اس شخص کے لیے جو قرآنِ پاک پڑھنا نہ جانتا ہو۔ (ثواب میں) قرآنِ پاک کے قائم مقام ہیں جس نے ان کو یاد کیا اس نے بھلانی کے ساتھ اپنا ہاتھ بھر لیا۔ (د، س)

سُبْحَنَ اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ بَدَأْكَ اللَّهُ.

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور تعریف (بیان کرتا ہوں) اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معین و نہیں، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اور اللہ تعالیٰ برکت والا ہے۔
ان مذکورہ بالا کلمات کے لیے ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے جو ان کو اپنے پروپر نیچے جمع کر لیتا ہے ان کو کے کراوپر (کی طرف) پڑھ جاتا ہے اور حب و

فرشتوں کی کسی بھی جماعت کے پاس سے گزرتا ہے وہ (فرشتہ) ان کلمات کو پڑھنے والے کے لیے بخشش کی دعا مانگتے ہیں یہاں تک کہ ان کلمات کو (پڑھنے والے کی طرف سے) اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بطور تحفہ پیش کر دیا جاتا ہے۔ (عو، مص) حدیث ثنا نبیت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے (انسان کے) کلام سے چار کلمات کو بخوبی لیا وہ یہ ہیں۔

سُبْحَنَ اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَكْبَرُ

جو شخص کہے "سُبْحَنَ اللَّهُ"، اس کے نامہ اعمال میں میں نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس سے میں گناہ مٹا دیے جاتے ہیں، جو شخص "الْحَمْدُ لِلَّهِ" پڑھے اس کے لیے بھی اسی طرح (کا صدقہ) پہنچے اسی طرح "أَللَّهُ أَكْبَرُ" اور "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" پڑھنے والے کو بھی یہی تواب ملتا ہے اور جو شخص خلوص دل سے "الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" پڑھے اس کے نامہ اعمال میں میں نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس سے میں برائیاں مٹا دی جاتی ہیں۔ (س. ۱۰، مس)

ایک مرتبہ آنحضرت ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا تم میں سے کوئی شخص ہر روز احمد پھاڑ کے بر اربعہ کر سکتا ہے؟ ہم صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! کون اتنی طاقت رکھتا ہے؟ "آپ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک کر سکتا ہے" عرض کیا "یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! وہ کون سا عمل ہے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "سُبْحَنَ اللَّهُ" (کا ثواب) احمد سے بہت بڑا ہے۔ "الْحَمْدُ لِلَّهِ" (کا ثواب) احمد سے بہت بڑا ہے۔ "أَللَّهُ أَكْبَرُ" (کا ثواب) احمد سے بہت بڑا ہے۔ (د- ط)

سوم مرتبہ "سُبْحَنَ اللَّهُ" پڑھنا، اولاد اسماعیل علیہ السلام سے سو علام آزاد کرنے کے برابر (ثواب رکھتا) ہے۔

سوم مرتبہ "الْحَمْدُ لِلَّهِ" پڑھنا، زین لگاتے، لگام کے ہوتے اور مجاهدین

کو اٹھائے ہوتے گھوڑوں (کو جہاد کے میدان میں بھیجنے یا لے جانے) کے برابر (ثواب رکھتا ہے)۔

”اللَّهُ أَكْبَرُ“ سوم تبرہ پڑھنا ان سوا نٹوں کے برابر ہے جن کے لگے میں قربانی کے پئے (مقبول) ہوں اور ان کو مکہ مکرمہ میں قربان کیا جاتے۔ (س، ق، مس، ط، مص)

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کا پڑھنا زمین و آسمان کے درمیان کو ثواب سے بھر دیتا ہے۔ (س، ق، مس، آ، ط)

واہ، واہ ان پانچ چیزوں کے ساتھ خوش بختی ہے جو ترازوں میں سب سے زیادہ بھاری ہوں گی۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، سُبْحَانَ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ

اور مسلمان بابِ جس کا نیک بیٹا جو مر جاتے آور وہ اس کی موت پر صبر و شکر سے کام لیتے ہوئے اجر و ثواب کا طالب ہو۔ (س، حب، مس، ر، آ، ط) ایک حدیث میں ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جو تم ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ و ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ“ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بُزرگی کا ذکر کرتے ہو۔ یہ کلمات عرش کے ارد گرد پھرتے ہیں۔ ان سے ایسی آواز آتی ہے جس طرح شہد کی مکھی کی آواز ہوتی ہے اور یہ اپنے پڑھنے والے کی یاد دلاتے رہتے ہیں۔ کیا تم میں سے کوئی ایسا ہونا چاہتا ہے یا اس طرح کہ ہمیشہ (بارگاہِ خداوندی میں) اس کی یاد دلاتی جاتی رہے۔ (ق، مس)

ف : مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کا ذکر ہوتا رہے تو وہ ان کلمات کو پڑھا کرے۔ (مترجم)

حدیث شریف میں ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

باتی رہمنے والی نیکیاں زیادہ سے زیادہ اختیار کرو (یعنی) اللَّهُ أَكْبَرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، سُبْحَانَ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ أَوْلَادَ حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

إِلَّا بِاللَّهِ (پڑھا کرو) - (س، حب)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

آنحضرت ﷺ نے فرمایا یہ (مندرجہ بالا) کلمہ پڑھا کر دئیے تھے کیا یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (ع، ذ، ر، ط)
(ایک روایت میں ہے) جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔
(ع، ط، س)

(ایک روایت میں ہے) جنت کا پوواہ ہے۔ (حب، ع، ط)
گذشتہ صفات میں گزر چکا ہے کہ یہ ننانوے بیماریوں کا علاج ہے جن میں سے آسان ترین بیماری غسم ہے۔ (س، ط)
حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں آنحضرت ﷺ کی پارگاہ نکیں پناہ میں حاضر تھا۔ جب میں نے یہ کلمہ پڑھا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کیا تجویز اس کی تفسیر (مفہوم) معلوم ہے۔ میں نے عرض کیا "اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتا ہے" آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

(اس کا مطلب یہ ہے) کہ برائی سے چاؤ اسی وقت ہو سکتا ہے جب اللہ تعالیٰ پیچاتے (یہ لاحول کا معنی ہے) اور نیکی کرنے کی طاقت (بھی) اللہ تعالیٰ (ہی) کی مدد سے حاصل ہو سکتی ہے۔ (یہ لاقوٰۃ کا معنی ہے)۔ (د)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَنْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ.

براہیوں سے اجتناب اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے جانے نجات (بھی) اسی کے ہاں ہے۔
یہ کلمات جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہیں۔ (س)

رَضِيَتُ بِاللَّهِ رَبِّا وَ بِالْإِسْلَامِ دِينًا وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا وَّتَبَّيَّنَ -

میں، اللہ تعالیٰ کو رب، اسلام کو دین (برحق) اور حضرت محمد کو رسول اور نبی مان کر راضی ہوں۔
جو شخص ان کلمات مذکورہ بالا کو پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہے۔
(س، د، مص)

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلَيْهِ الْغَيْبُ وَالشَّهَادَةُ
إِنِّي أَعْمَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا إِنِّي أَسْتَصْدُ
آنَ لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَصَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ فَإِنَّكَ إِنْ تَكُلُّنِي إِلَى نَفْسِي تَقْرِبُنِي
مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِي مِنَ الْخَيْرِ وَرَبِّي إِنْ أَشْقُ الْأَ
بْرَحْمَةِكَ فَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ سَهْلًا تَوْفِيقَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ -

آے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب! پوشیدہ اور ظاہر کو جانے والے!
بیشک میں اپنی اس دُنیاوی زندگی میں تجھ (جی) پر بھروسہ کرتا ہوں بلاشبہ
میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبد و نہیں تو ایک ہے تیرا کوئی شرکی
نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ تیرے سے بندے اور رسول ہیں
پس اگر تو مجھے میرے نفس کے حوالے کرے تو (اویا کہ) تو نے مجھے شرک کے
قریب کر دیا اور نیکی سے دور کر دیا اور میں صرف تیری ہی رحمت پر بختہ
یقین رکھتا ہوں پس میرے لیے اپنے ہاں وعدہ فرمائے جس کو قیامت
کے دن پورا فرمانابے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

جب کوئی مسلمان یہ مذکورہ بالادعاء مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے۔ بے شک میرے بندے نے مجھ سے ایک وعدہ لیا پس اس کے لیے اسے پورا کر دو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا۔

حضرت ہبیل فرماتے ہیں میں نے قاسم بن عبد الرحمن کو بتایا کہ حضرت عوف نے مجھے اس طرح خبر دی ہے تو جواب میں قاسم بن عبد الرحمن نے کہا کہ ہمارے گھر کی ہر پرده نہیں عورت پانے پر دے میں (گھر میں) اس دُعا کو پڑھتی ہے۔ (۴)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ أَكْثَرُ ذِرَّاً أَطِيبًا أَمْبَدَكَ أَنْيَدَكَ

يُحِبُّ رَبُّنَا وَ يَرْضَى -

اللہ تعالیٰ کے لیے بے شمار تعریفیں ہیں جو نہایت پاکیزہ اور بارکت ہیں جیسا کہ ہمارا رب چلے ہے اور راضی ہو۔

ایک شخص بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا جب وہ بیٹھا تو اس نے مندرجہ بالا کلمات کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی حمد و شناخت کی۔ (اس پر) آنحضرت ﷺ نے فرمایا "مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، دس فرشتوں نے لیکر کران کلمات کو حاصل کرنے کی کوشش کی۔ ان میں سے ہر ایک کی خواہش تھی کہ وہ ان کلمات کو لکھے لیکن ان کو یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ کس طرح لکھیں چنانچہ وہ ان کو اٹھا کر بارگاہ خداوندی میں لے گئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس طرح لکھو جس طرح میرے بندے نے کہا ہے۔ (حرب، مس)

نوت : سید استغفار کا ذکر گزشتہ صفات میں گز جا ہے۔

إِنِّي لَا سَتَغْفِرُ لِلّٰهِ وَ أَتُوْدُبُ إِلَيْهِ -

بے شک میں، اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرنا ہوں۔

یہ استغفار، دن میں ستر مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ پڑھی جاتے۔ (ص، طس، س، ق)

یا سوم مرتبہ روزانہ پڑھی جاتے۔ (طس، مس)
آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "اپنے رب کے بارے تو بکر و بے شک میں (معصوم ہونے کے باوجود) دن میں سوم مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ (عو)
ایک روایت میں ہے کہ توبہ (کرنے کی وجہ) سے گناہوں پر اصرار نہیں اگرچہ دن میں ستر مرتبہ (ایک گناہ کو) لوٹاتے۔

ف : اس نیت سے بار بار گناہ کرنا کہ توبہ کرلوں گا، جرم عظیم ہے حدیث کا مطلب یہ ہے کہ بار بار گناہ کا ارتکاب، گناہ پر اصرار شمار ہوتا ہے لیکن اگر کوئی شخص توبہ کرے تو یہ گناہ اصرار شمار نہیں ہوں گے۔ (مترجم)
آنحضرت ﷺ نے فرمایا بے شک میرے دل پر پردہ کیا جاتا ہے اور میں دن میں سوم مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔ (مر، د، س)

ف : آنحضرت ﷺ، ہر وقت اپنے قلب مبارک کو بارگاہِ رب العزت میں حاضر رکھنا پسند فرماتے تھے لیکن بعض اوقات (تعلیم امت کے لیے) دینوی امور میں مشغولیت کی وجہ سے عدم توجہ کو آپنے پردم سے تبیہ فرمایا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم کے اس قدر غلطیاں سرزد ہوں کہ ان کے زمین و آسمان کے درمیان کی جگہ بھر جاتے ہے پھر تم اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرو البتہ وہ تھاری بخشش فرماتے گا اور مجھے قسم اس ذات کی جس کے اختیار میں میری جان ہے اگر تم خطانہ کرو تو اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو لا تے گا جن سے خطائ کا ارتکاب ہو گا پھر بخشش مانگیں گے اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی بخشش دے گا۔ (أ، ص)

ف : اللہ تعالیٰ کی وسعتِ رحمت کی طرف اشارہ اور استغفار کی ترغیب ہے۔ گناہوں کی ترغیب نہیں ہے، کیونکہ گناہوں سے تو شریعت میں مانعت ہے۔ (مترجم)
ایک حدیث میں ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے اپنے خالق و مالک کی

قسم اگر تم سے گناہ سرزد نہ ہوں تو اللہ تعالیٰ تھبیں لے جاتے گا اور ایسی قوم کو لائے گا جو گناہ کریں اور پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کریں اور اللہ تعالیٰ انھیں بخش دے گا۔ (۴)

(ایک روایت میں ہے) جو شخص، اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے۔ (ت، س)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال اسے مسرور کرے وہ (اس میں) کثرت سے استغفار (درج) کرے۔ (طس)۔

ایک روایت میں ہے کہ جب کوئی مسلمان گناہ کرتا ہے تو ایک مقرر فرشتہ اس کے گناہوں کو لکھنے کے لیے تین ٹھریاں کھڑا رہتا ہے پس اگر وہ ان تین لمحات میں اپنے اس گناہ کی بخشش چاہتا ہے تو وہ فرشتہ نہ تو لے اس گناہ سے آگاہ کرے گا اور نہ ہی قیامت کے دن اسے عذاب دیا جاتے گا۔ (مس)

ف : قیامت کے دن ہر آدمی کے اعمال اس کے سامنے لا تے جاتیں گے لیکن یہ برا عمل جس سے اس نے استغفار کیا، سامنے نہیں لاایا جاتے گا۔

ایک روایت میں ہے شیطان نے اللہ تعالیٰ عز و جل سے کہا مجھے تیری عزت جلال کی قسم میں اس وقت تک بنی آدم کو گمراہ کرتا رہوں گا۔ جب تک ان میں روح موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم میں اس وقت تک انھیں بخشتا رہوں گا جب تک یہ مجھے بخشش مانگتے رہیں گے۔ (ٹ، ص)

نوٹ : استغفار کے بارے میں ایک حدیث گرضۃ صفات میں گزر چکی ہے کہ ایک شخص نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں پناہ میں حاضر ہو کر کہا: "ہاتے میرے گناہ! تو انحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تو بخشش سے کہاں ہے؟ یعنی بخشش کیوں نہیں مانگتا۔

ایک روایت میں ہے جب اعمال لکھنے والے دو فرشتے دن میں نامہ اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لے جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کے شروع اور آخر میں استغفار کو دیکھ کر فرماتا ہے اس کتاب کی دونوں طرفوں کے درمیان جو کچھ (بھی گناہ) لکھا ہوا

ہے، میں نے اس بندے کے لیے مُعاف کر دیا۔ (ط)

دوسروں کے لیے دُعا تے مغفرت

ایک روایت میں ہے جو شخص مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بخشش طلب کرتا ہے، اللہ تعالیٰ ان مومنین و مومنات کی تعداد کے مطابق اس کے لیے نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ (ط)

نوت: گز شریعہ صفحات میں یہ حدیث گز رچکی ہے کہ جو شخص استغفار کو لازم پڑتا ہے یا کثرت سے استغفار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے ہر مشکل سے باہر آنے کا راستہ بنادیتا ہے۔ اسی طرح گز شریعہ صفحات میں یہ بھی گز رچکا ہے کہ جو شخص مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے بخشش مانگتا ہے (تو اس کا کیا صلحہ ہے) (نیز) اس آدمی کا واقعہ (بھی گز رچکا ہے) کہ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم، "ہم میں سے کوئی گناہ کرتا ہے" آنحضرت ﷺ نے فرمایا وہ لکھ دیا جاتا ہے پھر اس نے پوچھا وہ بخشش مانگتا ہے۔ تو آپ نے فرمایا بخشش دیا جاتا ہے۔

ایک روایت میں ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "آے انسان اب بے شک تو جب تک مجھ سے دُعا مانگتا رہے گا اور پُر امید رہے گا میں (تیرے گناہوں کو) چاہے کتنے ہی ہوں بخشوں گا اور کوئی پرواہ نہیں کروں گا۔ کہ وہ کتنے ہیں) آے انسان! اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندی تک پہنچ جائیں بھر بھی تو مجھ سے بخشش مانگنے میں بخشش دوں گا۔ آے انسان! اگر تو میرے پاس بھری ہوئی زمین گناہ لائیے اور مجھ سے ملاقات کرے اس حال میں کہ تو نے مجھ سے شریک نہ بھرا یا ہو تو میں تجھے زمین بھر، مغفرت عطا کروں گا۔ (ت)

ایک روایت میں ہے کہ ایک بندہ گناہ کرتا ہے پھر کہتا ہے آے میرے رب امیں نے گناہ کیا، تو مجھے بخشش دے، اس کا رب فرماتا ہے میرا بندہ خوب جانتا ہے کہ اس کا رب ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے اور ان پر موافقہ کرتا ہے۔ (پس) میکنے لپٹنے بندے کو بخشش دیا۔

پھر وہ بندہ جتنا اللہ چاہے ملھہ رہتا ہے اور پھر (دوسرا بارہ) گناہ کرتا ہے اور عرض کرتا ہے کہ ربِ امیں نے دوسرا گناہ کیا پس مجھے بخش دے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "میرا بندہ خوب جانتا ہے کہ بے شک اس کا ایک رب ہے۔ جو گناہوں کو بخشت ہے اور ان پر گرفت (بھی) کرتا ہے، (پس) میں نے اپنے بندے کے گناہ کو بخش دیا۔"

پھر اللہ تعالیٰ کی مشیت کے مطابق وہ بندہ کچھ مدت گناہ سے باز رہتا ہے۔ اور (اس کے بعد) پھر گناہ کرتا ہے اور عرض کرتا ہے اے میرے ربِ امیں نے پھر گناہ کیا پس تو مجھے بخش دے (چنانچہ) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرا بندہ خوب جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہوں کو معاف بھی کرتا ہے اور گرفت بھی فرماتا ہے (پس) میں نے اپنے بندے کو بخش دیا۔ (اس طرح تین باریہ ارشاد ہوتا ہے) پس بندہ جو چاہے عمل کرے (یعنی استغفار کی وجہ سے اس کے گناہ معاف میں کثرت سے استغفار (کافر) ہے۔ (ق)) نوٹ :- گزشہ صفحات میں یہ حدیث گزر چکی ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ سے اپنی زبان کی تیزی کی شکایت کی تو آپ نے اسے استغفار کا حکم فرمایا۔

استغفار کا طریقہ (الفاظ)

ان الفاظ میں بخشش مانگی جاتے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں، اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيُّومُ وَ

آتُوْبُ إِلَيْهِ -

الله تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ قائم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

ف : - جو شخص ان (مُنْدَرِ جَهَّالًا) کلمات کے ساتھ تین بار استغفار کرے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ وہ میدانِ جنگ (میں کافروں کے مقابلے) سے بھاگا ہو۔ (د، ت، عو، ط)

اگر کوئی شخص پانچ بار ان کلماتِ استغفار کو پڑھے، اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (مص)

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَىْ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ.

(د، حب)

أَسْأَلُ رَبِّيْ رَبَّاْ مُجْعَلِ بَخْشِ دِيْ اُور مِيرِيْ توبَہ قبُول فرما۔ بے شک تو ہی بہت زیادہ توبہ قبُول کرنے والا مہربان ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم ایک مجلس میں آنحضرت ﷺ سے یہ کلمات سو مرتبہ سنتے تھے۔ (عہ، حب)

حضرت ریبع بن خیثم رضی اللہ عنہم نے کیا ہی اچھی بات کہی کہ تم میں سے کوئی یہ نہ کہے ”اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَ اَتُوْبُ إِلَيْهِ“
کیونکہ یہ گناہ اور حجوم ہو گا۔ بلکہ یہ کہے۔

اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَىْ -

أَسْأَلُ اللَّهَ مُجْعَلِ بَخْشِ دِيْ اُور مِيرِيْ توبَہ قبُول فرما۔
اور جس طرح ہمارے بعض امور نے خیال کیا کہ اس طریقہ پر استغفار حجوم ہو گا، ایسا نہیں ہے بلکہ یہ گناہ ہو گا کیونکہ جب وہ غافلِ دل سے بخشش مانگے گا

اور طلب بخشش کو حاضر نہ کرے اور دل سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ نہ ہو پس
یہ شک یہ گناہ ہے کہ اس کی سزا بذنبی ہے اور یہ رابعہ بصیری رحمہما اللہ کے
قول کی مثل ہے کہ انہوں نے فرمایا:-

”ہمارا بخشش طلب کرنا (جو غافل دل کے ساتھ ہوتا ہے) بے شمار استغفار
کا محتاج ہے“ اور حب کہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہوں اور (دھنیت)
رجوع نہ کرے تو یقیناً یہ جھوٹ ہے۔ لیکن دعا اور توبہ کے ساتھ دعا مانگنا اگرچہ
غافل ہو بعض اوقات وقت قبولیت کو پالیتی ہے اور قبول ہو جاتی ہے۔ پس
جو شخص، کثرت سے دروازہ کھلنکھلاتا ہے وہ عنقریب داخل ہو گا۔

اور اس چیز کو آنحضرت ﷺ کا عمل اور حکم واضح کرتا ہے کہ آپ
ایک مجلس میں کثرت سے یعنی سو مرتبہ استغفار کرتے اور آپ نے قطعی حکم فرمایا کہ جو
شخص ”آستغفِرُ اللَّهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ“ پڑھے وہ یقیناً بخش دیا جائے گا
اگرچہ وہ میدانِ جہاد سے بھاگا ہو۔ چاہے وہ شخص ایک مرتبہ یہ کلمات کہے یا
تین بار۔

پس ہوشیار رہو کر تھا رے یہ پردہ کھول دیا گیا ہے پس اپنے نفس کے لیے
وہ چیز اختیار کرو جو تحسین پسند آئے۔

کتاب الزہد میں حضرت تمام رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ اپنی زبان کو
اللَّهُمَّ أَغْفِرْ لِي (پڑھنے) کی عادت ڈالو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کچھ ایے
اوقات ہیں کہ ان میں وہ سائل کے سوال کو رد نہیں کرتا۔

ف بـ خلاصہ کلام یہ ہے کہ ”آستغفِرُ اللَّهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ“ گناہ
ثہ ف نہیں بلکہ ”حُسْنَة الْأَبْرَارِ سَيِّدَاتُ الْمُقْرَبِينَ“ (نیک لوگوں کی نیکیاں مقربین
لوگوں کی باتیاں میں کی مثل ہے کیونکہ اہل طریقت کے نزدیک غفلت بھی معصیت
ہے۔ اس لیے جب کوئی شخص ”آستغفِرُ اللَّهَ“ کہے اور دل سے غافل ہو تو
وہ اہل طریقت کے نزدیک نہ بگار ہو گا۔ البتہ جھوٹا نہیں ہو گا کیونکہ مومن ہمیشہ
طلبِ مغفرت ہوتا ہے لیکن ”آتُوْبُ إِلَيْهِ“ اہل طریقت کے نزدیک

جھوٹ شمار ہوتا ہے جب کہ دل سے نہ کہے کیونکہ یہ رجوع کا میابی ہے اور رجوع کبھی ہوتا ہے کبھی نہیں ہوتا۔ (مترجم)

قرآن پاک، اس کی سورتوں اور آیات کی فضیلت کا بیان

آنحضرت ﷺ نے فرمایا قرآن شریف پڑھو بے شک یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا (شیفع) شفاعت کرنے والے بن کر آتے گا۔ حدیث شریف میں ہے ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص قرآن پاک (کی تعلیم و تعلم) میں مشغول ہونے کی وجہ سے میرے ذکر اور دعا سے باز رہے میں اس کو مانگنے والوں سے زیادہ دول گا اور اللہ تعالیٰ کے کلام کی فضیلت دوسری باتوں پر ایسے ہے جیسے اللہ تعالیٰ (اپنی تمام) مخلوق سے افضل ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔ قرآن پاک سیکھو اور (پابندی سے) پڑھو۔ پس بے شک جس نے قرآن پاک سیکھا، اس کو پڑھا اور اس کے ساتھ رات کو (عبادت میں) قیام کیا، اس سے یہی قرآن پاک اس تھیلی کی طرح ہے جس میں خوبصورہ اور وہ تمام مکان میں پہنچتی ہو۔ اور اس شخص کی مثال جو قرآن پاک سیکھتا ہے اور پھر سو جاتا ہے (یعنی پڑھتا ہیں) دراں حال یکہ قرآن پاک اس کے سینے میں ہے، اس تھیلی کی مثل ہے جس میں خوبصورہ ادا کر رہا ہے (بند کردی گئی ہو)۔

حدیث شریف میں ہے جس نے قرآن پاک کا ایک حرف پڑھا اس کے لیے ایک نیکی ہے جو دس نیکیوں کے برابر ہے میں نہیں کہتا کہ ”الْحَمْدُ“ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور نیم (بھی) ایک حرف ہے (پس ”الْحَمْدُ“ تمیں حرف ہیں)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا دو آدمیوں سے شک جائز ہے ایک دو شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن عطا کیا پس وہ رات دن کی گھریوں میں گھردا ہو کر نماز میں قرآن پاک پڑھتا ہے اور دوسرا وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا

پس وہ دن رات (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) خرچ کرتا ہے۔ (خ، م)
 ایک روایت میں ہے کہ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے کو کہا جاتے گا
 کہ قرآن پڑھتا جا اور (جنت کے) درجات طے کرتا جا اور اس طرح ٹھہر ٹھہر کر
 پڑھ جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرتا تھا پس بے شک تیری منزل آخری
 آیت کے پاس ہے جس کو تو پڑھے گا۔ (د، ت)

ایک حدیث میں ہے کہ وہ قرآن پڑھنے والا، جو اس کے پڑھنے میں ماهر ہے
 (قیامت کے دن) بزرگ اور نیک فرشتوں کے ساتھ ہو گا اور جو شخص اس حالت
 میں قرآن پڑھتا ہے کہ اس کے پڑھنے میں رکاوٹ ہے اور وہ (پڑھنا) اس کے
 لیے مشکل ہے تو اس کے لیے دو گنا ثواب ہے۔ (خ، م)

سُورَةُ فَاتِحَةٍ كَفَضْيَلَتْ

سُورَةُ فَاتِحَةٍ قرآن پاک کی عظیم ترین سُورت ہے یہ بیع مثانی اور قرآن عظیم ہے
 (خ، د، س، ق)

ف : بیع مثانی کے معنی میں بار بار پڑھی جانے والی سات آیات اور قرآن
 کے اسرار و معانی اجمالاً اس میں ہیں اس لیے اس کو قرآن عظیم فرمایا گیا۔ (مترجم)
 آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مجھے عرش کے نیچے پے فاتحہ الکتاب (سُورَةُ
 فاتحہ) عطا کی لئی۔

ف :- "عرش کے نیچے" کے الفاظ اس کی بُزرگی کی طرف اشارہ ہے۔ (مترجم)
 (ایک دفعہ) حضرت جبریل علیہ السلام، بارگاہ رسالت میں حاضر ہے کہ
 انہوں نے اور کی طرف سے ایک آواز سنی لیں سر اٹھا کر دیکھا تو عرض کیا یہ ایک
 فرشتہ ہے جو زمین کی طرف (پہلی مرتبہ) اترائے آج سے پہلے کبھی نہیں اترائے
 نے سلام عرض کیا اور کہا کہ آپ کو دو نوروں کی خوشخبری ہو جو آپ کو دیے گئے
 اور آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے (ایک) سُورَةُ فَاتِحَةٍ اور (دوسری)
 سُورَةُ بَقْرَةٍ کی آخری آیات کہ اگر ان میں سے ایک حرف بھی پڑھیں گے تو اس

کا ثواب ضرور دیا جائے گا۔ (م، س)

سُورَةُ بَقْرَةُ کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جہاں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہو۔ (مر، ت، س)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا اے (سورۃ بقرہ کو) پڑھو بے شک اس کا حمل کرنا بکرت ہے اور اس کو جھوٹنا افسونا ک ہے اور سُست لوگوں اور اہل باطل کو اس کے پڑھنے کی توفیق نہیں۔ (مر)

ایک روایت میں ہے کہ ہر چیز کی بلندی ہے اور قرآن پاک کی بلندی سورۃ بقرہ ہے۔ (ب، مس، حب)

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص رات کو یہ سورت پڑھتے تو میں راتیں شیطان اس کے گھر میں نہیں داخل ہو گا اور جو شخص دن کو یہ سورت پڑھتے تو شیطان تین دن تک اس کے گھر میں نہیں داخل ہو گا۔ (حب)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مجھے سورۃ بقرہ پہلے ذکر سے دی گئی۔ (مس)
ف : ذکر اول سے مراد لوح محفوظ ہے۔ بعض نے کتب سابقہ بھی مراد لی ہیں، لیکن یہ اس لیے صحیح نہیں کہ دوسری روایت جو پہلے گزر چکی ہے، اس میں بتایا گیا ہے کہ یہ سورہ اس سے پہلے کسی بھی کو نہیں دی گئی۔ (مترجم)

سُورَةُ بَقْرَةُ اور آلِ عُمَرَانَ (دونوں) کی فضیلت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا، دو چمکتی ہوتی سورتیں پڑھو ایک سورۃ بقرہ اور دوسری آلِ عمران۔ پس یہ دونوں قیامت کے دن اس صورت میں ایسے گی کو یا کہ باول کے دو ٹکڑے میں یا دو ساتھان میں یا قطار بامدھے ہوتے پرندوں کے دو گروہ ہیں اور یہ اپنے پڑھنے والے کی جانب سے جھک ڈا کریں گی۔ (م)

آیت الکریمی کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ یہ (آیت الکریمی) قرآن پاک کی بزرگ ترین آیت ہے۔ (مر، د)

ایک روایت میں ہے یہ قرآن پاک کی آیتوں کی سردار ہے۔ (ت، حب، مس)
یہ (آیت الکریمی لکھ کر) جس مال پر (رکھ دی جاتے) یا (کریمی) نچے کے گلے میں ڈال دی جاتے شیطان اس کے قریب نہیں آتے گا۔ (حب)

سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیتوں کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی دو آیتیں "أَمَّنَ الرَّسُولُ" سے آخر سورۃ تک تین راتیں پڑھی جاتیں تو شیطان قریب نہیں آتے گا۔ (ت، س، حب، مس)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا "اللَّهُ تَعَالَى نَعْلَمُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ كَوْ(الی) دو آیتوں کے ساتھ ختم فرمایا۔ جو اس نے مجھے اپنے اس خزانے سے دی ہیں جو اس کے عرش کے نیچے ہے پس ان کو سیکھو، اپنی عورتوں کو سکھاؤ اور اپنی اولاد کو سکھاؤ کیونکہ وہ آیاتِ رحمت میں، قرآن ہیں اور دُعا ہیں۔ (مس)

سُورَةُ الْأَنْعَامِ کی فضیلت

حدیث پاک میں ہے کہ جب سُورَةُ الْأَنْعَامِ اُتری، آنحضرت ﷺ نے "سُبْحَانَ اللَّهِ" کہا اور فرمایا کہ اس سورت کے ہمراہ اتنے فرشتے آئے ہیں کہ انھوں نے آسمان کا کنارہ ڈھانک لیا ہے۔

سُورَةُ الْكَهْفِ کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن سُورَةُ الْكَهْفِ پڑھے اس کے لیے دو جمیعوں کے درمیان نور سے روشنی رہتی ہے۔ (مس)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اس کو جمعۃ المبارک کی رات میں پڑھے اس کے لیے اس قدر روشنی ہوتی ہے جتنا فاصلہ اس کے اور بیت اللہ شرفی کے درمیان ہے۔ (عو، م)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اس کو اسی طرح پڑھے جس طرح یہ نازل ہوتی ہے، اس کے لیے اس کی جگہ سے تکہ مکرہ تک (کافا صلہ) روشن ہو جاتا ہے۔ اور جو کوئی اس کی آخری دس آیات پڑھے تو جب دجال ظاہر ہو گا، اس پر قابو نہیں پا سکے گا۔ (س، میں)

ایک حدیث میں ہے جو شخص سورۃ کہف پڑھے اس کے لیے قیامت کے دن اس کے مقام سے لے کر تکہ مکرہ تک روشنی ہی روشنی ہو گی اور جو اس کی آخری دس آیات پڑھے پھر (جب) دجال ظاہر ہو گا اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ (طس)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اس سُورۃ کی پہلی دس آیات یاد کرے دجال (کے شر) سے محفوظ رہے گا۔ (م، د، س)

ایک حدیث میں ہے جو شخص (اس سُورۃ کی) دس آیات یاد کرے (یا جو شخص اس کی آخری دس آیات پڑھے) دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (م، د، س)

ایک روایت میں ہے جو شخص سورۃ کہف کی ابتدائی تین آیات پڑھے، دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (ت، م)

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص دجال کو پانتے تو اس پر اس سُورہ کی ابتدائی آیات پڑھے یہ (اس مسلمان کے لیے) اس (دجال) کے فتنہ سے بچاؤ ہو گا۔ (د)

سُورہ طہ، طواسین اور حوامیم کی فضیلت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے طہ، طواسین اور حوامیم، مسیٰ علیہ اسلام کی تحریکیوں سے دی گئی ہیں۔

نوت : طواسین وہ سورتیں ہیں جن کے شروع میں طس یا طسم

ہے اور حواسِ ہم وہ سورتیں جن کے شروع میں حمد ہے۔
وہ سورتیں یہ ہیں :-

سُورَةُ شُعْرَأَءٍ، سُورَةُ نَمَلٍ، سُورَةُ قِصَّصٍ۔
سُورَةُ مُؤْمِنٍ، سُورَةُ حَمَدَ سَجْدَةٍ، سُورَةُ شُورَى، سُورَةُ زُخْرُفٍ،
سُورَةُ دُخَانٍ، سُورَةُ جَاثِيَّةٍ، سُورَةُ أَحْقَافٍ۔

وُرَهِ لِسَسْ کی فضیلت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا :-
قرآن کا دل سورۃ نیسَت ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت (کے
حصول) کی نیت سے پڑھے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اسے اپنے
مرنے والوں پر پڑھا کرو۔ (س، ق، حب)

سُورَةُ فَتْحٍ کی فضیلت

رسولِ اکرم ﷺ نے فرماتے ہیں سورۃ فتح مجھے ہر اس چیز سے زیادہ پند
ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے (یعنی دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پند ہے)
(خ، س، ت)

سُورَةُ الْمَلَكَ کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ سورۃ تبارک الملک (کی) تیس (۳۰) آیات ہیں۔ اُنھوں نے ایک آدمی کی سفارش کی۔ یہاں تک کہ وہ بختا گیا۔
(حب، عہ، مس)

ایک روایت میں ہے کہ یہ سورت اپنے پڑھنے والے کے یہ بخشش
ما مگتی ہے یہاں تک کہ اس کو بخشش دیا جاتا ہے۔ (حب)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ یہ سورت ہر مومن کے سینے
میں ہونی چاہتے ہیں۔ (مس)

حدیث شریف میں ہے کہ قبر میں عذاب کے فرشتے ایک آدمی کے پاس آتے ہیں جب وہ اس کے پاؤں کی طرف سے آتے ہیں تو پاؤں کہتے ہیں تمہارے لیے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ ہمارے ساتھ (کھڑا ہو کر نماز میں) سُودَةُ الْمُلْك پڑھا کرتا تھا پھر وہ فرشتے سینے کی طرف سے آتے ہیں، پھر پیٹ کی طرف سے پھر سر کی جانب سے آتے ہیں لیکن ہر طرف سے ان کو یہی جواب ملتا ہے پس یہ سورۃ اپنے پڑھنے والے کو عذاب قبر سے بچائی تھے اور یہ سورۃ تورات میں بھی اس فضیلت کے ساتھ مذکور ہے کہ جو کوئی اسے رات کو پڑھے پس بیشک اس نے بہت سیکیاں (حاصل) کیں اور اچھا عمل کیا۔ (سع، مس)

سُورۃ زلزال کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ سورۃ زلزال (إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ) قرآن پاک کا چوتھائی ہے ایک روایت میں ہے کہ نصف قرآن کے برابر ہے۔ (ت، مس) ف : چونکہ اس میں آخرت کا بیان ہے اور قرآن پاک میں توحید، نبوت معاش اور آخرت کا ذکر ہے لہذا یہ ذکر چوتھائی ہے۔ (مترجم) ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم بمحض کوئی جامع سورۃ پڑھائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے "إِذَا زُلْزِلَتِ" پڑھائی جب فارغ ہوئے تو اس شخص نے کہا مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا میں اس پر بھی زیادہ نہیں کروں گا پھر وہ شخص چلا گیا تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا "اس شخص نے مقصد کو پالیا"؛ آپ نے یہ بات دو مرتبہ فرماتی۔ (د، س، مس، حب)

سُورۃ کافرون کی فضیلت

ایک روایت میں ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا سورۃ کافرون قرآن پاک کا چوتھائی ہے یا فرمایا) قرآن پاک کی چوتھائی کے برابر ہے۔ (ت، مس)۔

دو بہترین سورتیں جو صحیح کی نماز (فرض) سے پہلے دور کرتوں (سننوں) میں پڑھی جاتی ہیں، سورۃ کافر و دن اور سورۃ اخلاص ہے۔ (حہ)

سُورَةُ الْنَّصْرِ كِي فَضْلَت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا "إذَا جَاءَكُمْ نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ" قرآن پاک کا چوتھائی ہے۔ (ت)

سُورَةُ الْأَخْلَاقِ كِي فَضْلَت

حدیث شریف میں ہے "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" قرآن پاک کا تیسرا حضرت ہے۔ (خ، ت، م)

ایک روایت میں ہے کہ یہ سورۃ قرآن پاک کے تہائی کے برابر ہے۔ (خ، د، ت، ق)

ایک شخص جب امامت کرتا تو (سورۃ فاتحہ کے ساتھ) ہمیشہ (اللہ تعالیٰ کی صفات کے ذکر کی وجہ سے) سورۃ اخلاص پڑھتا جب آنحضرت ﷺ کو بتایا گیا تو آپ نے فرمایا "اے خبر دو کہ اللہ تعالیٰ اس سے مجتنب کرتا ہے۔ (خ، م، س)

ایک صحابی جب بھی نماز پڑھاتے سورۃ اخلاص پڑھتے آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس سورۃ سے تیری مجتنب، مجھے جنت میں واصل کرے گی۔ (خ، ت)

ایک صحابی کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے مذاکرہ کر دو ہے سورۃ اخلاص ہی پڑھتا ہے تو آپ نے فرمایا اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔ (ت، ط، رع، س، مس)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و اختیار میں میری جان ہے بے شک یہ (سورۃ) قرآن پاک کے تہائی کے برابر ہے۔ (خ، د، س)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص سونا چاہے پس اپنے دامیں پہلو پر لیٹئے

اور پھر ایک سو مرتبہ پڑھے: "قُلْ هُوَ اللَّهُ" (آخر تک) توجہ قیامت کا دن ہو گا اللہ تعالیٰ فرمائے گا آئے میرے بندے! اپنی دامیں جانب جنت میں داخل ہو جا۔ (ت)

سُورَةُ الْفَلَقُ اور سُورَةُ النَّاسِ کی فضیلت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کیا میں تھیں دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں جن کو پڑھا جاتے (وہ سورہ الفلق اور النّاس میں)۔ (د، س)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا "ان دو سورتوں کو پڑھو اور ان دونوں کی مثل (تعوذ میں) کوئی دوسری سورت نہیں پڑھو گے" اور (خود) آنحضرت ﷺ، جنوں اور انسان کی نظر سے (دیگر دعاؤں کے ساتھ) پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ جب یہ دو سورتیں نازل ہوتیں تو آپ نے ان کو اختیار کیا اور ان کے علاوہ کوچھ ورث دیا۔ (ت، س، ق)

کسی سوال کرنے والے اور کسی پناہ مانگنے والے نے ان دو سورتوں کی مثل دیگر کلماتیے نہ تو سوال کیا اور نہ ہی پناہ چاہی۔ (س، مص) (یعنی سوال اور تعوذ کے لیے یہ جامع کلمات ہیں)۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب سونے لگو یا بیدار ہو، یہ دونوں سورتیں پڑھ لی کرو۔ (مص)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" پڑھا کر و کیونکہ تو اس سے بڑھ کر دوسری کوئی سورت اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب اور زیادہ پسختنے والی ہرگز نہیں پڑھے گا۔ پس اگر تجوہ سے ہو سکے تو اس کے پڑھنے میں ہرگز ناغہ نہ کر (بلکہ ہمیشہ پڑھ)۔

ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" سے بڑھ کر پسختنے والی کوئی ایسی سورت نہیں جس کو پڑھا جاتے۔ (م)

ایک روایت میں ہے کہ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ آج رات کو چند آیات نازل

ہمیں جن کی مثل تو نے کبھی نہیں دکھیں وہ سورۃ الفَلَقُ اور سورۃ النَّاسُ ہے۔ (م، ب، س)

وہ دعائیں جو کسی وقت یا سبب کے ساتھ مخصوص نہیں
یہ ان دعاؤں کا بیان ہے جو کسی بھی وقت اور کسی بھی حاجت کے لیے پڑھی جاسکتی ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسْلِ وَالْجُنُونِ وَالْهَرَمِ
وَالْمَغْرُمِ وَالْمَاغْرِبِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ
عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ
فِتْنَةِ الْغُنَفِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ
الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ
الثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقْ قَدْبَعِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقِى
الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّسَّ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ
خَطَايَايَ كَمَا يَأْعَدْ بَيْنَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ (ع)

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں، سُستی سے بُزولی سے
بہت بڑھاپے سے، قرض اور گناہ ہے۔ اے اللہ! بے شک میں
تیری پناہ چاہتا ہوں، اگل کے عذاب سے، قبر کے فتنے سے، قبر کے
عذاب سے، مالداری کے فتنے اور محتاجی کے فتنے کے شر سے اور کانے فجال
کے شر سے۔ اے اللہ! امیری خطاوں کو رف اور اولوں کے پافی سے دھو
ڈال اور میرے ذل کو غلطیوں سے لیے پاک کر دے جس طرح سفید کپڑے

کو میل سے پاک کیا جاتا ہے۔ مجھے گناہوں سے آنا دو رکھ جتنا تو نے مشرق اور مغرب کو ایک دوسرے سے دور رکھا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُنُونِ
وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَهَاجِرَاتِ۔ (خ، م، د، ت، مس، صط)

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں، عاجزی، کامی، بزرگی اور بہت بڑھا کر سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے نیز زندگی اور موت کے قدر سے (بھی) تیری پناہ چاہتا ہوں۔

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالْبَلَةِ
وَالْمَسْكَنَةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ
وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَدِ
وَالْبُكْرِ وَالْجُنُونِ وَالْجَذَامِ وَسَيِّئَ الْأَسْقَامِ وَضَلَّعِ
الرَّيْنِ۔

(اے اللہ!) میں دل کی سختی، غفلت، فقر و فاقہ، ذلت اور محاجی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں فقر، کفر، نافرمانی، حق کی مخالفت اور محض لوگوں کو منانے اور دکھانے کے لیے عبادت سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں بہرے پن، گونگے پن، پاگل پن، جذام (کوڑھ کی مرض) ہر بڑی بیماری اور قرض کے بوجھ سے (بھی) تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَيْمِ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ

وَالْكَسِيلُ وَالْجُبْنُ وَضَلَعُ الدَّيْنِ وَغَلَبَةُ الرِّجَالِ -

(د، ت، س)

اے اللہ! بے شک میں فکر و غسم، عاجزی، سُستی، بُزدلی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

**أَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرْدَدَ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ
بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ -**

(خ، ت، س)

اے اللہ! بے شک میں بخیلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ بُزدلی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، نہایت ذلت کی عمر کی طرف پھیرے جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، دُنیا کے فتنہ سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

**أَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسِيلِ وَالْجُبْنِ
وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، أَللَّهُمَّ إِنِّي نَفِيتُ
تَقْوِيَهَا وَرَكِّبَهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّتْهَا أَنْتَ وَلِيَهَا دَاءُ
مَوْلَاهَا، أَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ دَاءُ
وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ
دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا - (م، ت، س، مص)**

اے اللہ! تحقیق میں، عاجزی، کاملی، بزدی، بخیلی، بہبیت بڑھائے اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا فرم اور اسے پاک کر دے تو بہترین پاک کرنے والا ہے تو ہی اس کا کار ساز اور مددگار ہے۔ اے اللہ! اب بے شک میں غیر نفع بخش علم بے خوف دل، نہ سیر ہونے والے نفس اور غیر مقبول دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُنُونِ وَالْيُخْلِ وَسُوءِ الْعُمَرِ
وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ (د، س، حب، ق)**

اے اللہ! بے شک میں، بزدی، بخیلی، بری زندگی، سینہ کے فتنہ (بدعییدگی) اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضْلِنِي
أَنْتَ الَّتَّى لَا تُؤْمِنُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمْوُلُونَ۔ (م، خ، س)**

اے اللہ! بے شک میں تیرے اس غلبہ کے ویله سے کہ تیرے سوا کوئی معبوڈ نہیں، گراہی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تو زندہ ہے (کبھی نہیں مرے گا اور جن اور انسان (سب) مرنی گے۔

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهَنَّمِ الْكَلَّاءِ وَدَرَلِكَ الشَّقَاءِ
وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَائِتَةِ الْأَعْدَاءِ۔ (خ، م، س)**

اے اللہ! بے شک میں صیبت کی مشقت، بدجنتی کے حصول، بری تقدیر اور دشمن کے خوش ہونے سے (بسب میری صیبت کے) تیری پناہ

چاہتا ہوں۔

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ
مَا لَمْ أَعْلَمْ۔** (م، د، س، ق)

آئے اللہ! بے شک میں اپنے اعمال کے شر سے جو میں کر چکا اور ان اعمال
کے شر سے جو میں نے نہیں کیتے، تیری پناہ چاہتا ہوں۔

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَاتِكَ وَتَحْوُلِ عَافِيَاتِكَ
وَجَيَاءِ تِزْكِيرِ نِعْمَاتِكَ وَجَمِيعِ سُخْطَاتِكَ۔** (م، د، س)

آئے اللہ! بے شک میں تیری نعمت کے زوال، عافیت کے بدلتے
ناگہانی عذاب اور تیرے ہر قسم کے غضب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي
وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَدِينِي۔** (ت،

د، س، مس)

آئے اللہ! تحقیق میں بُری سماعت، بُری بینائی، زبان کی بُرائی، دل کے شر
اور اپنے مادہ منویہ کے شر (یعنی زنا) سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَالْزَلَّةِ وَ
أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ۔** (د، س، ق، مس)

آئے اللہ! بے شک میں فقر و فاقہ اور ذلت سے تیری پناہ چاہتا ہوں
اور اس بات سے (بھی) تیری پناہ کا طالب ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں

اَللّٰهُمَّ انِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
 التَّرْدِيْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَ
 اَعُوذُ بِكَ أَن يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ
 بِكَ مِنْ أَن أَمُوتَ فِي سَيِّلٍ لِكَ مُذْبَرًا وَأَعُوذُ بِكَ
 أَن أَمُوتَ كَدِيعًا۔ (د، س، مس)

اے اللہ! بے شک ہیں (مکان کے) گرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، بلندی
 سے گرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، پانی میں ڈوبنے، آگ میں جلنے اور بہت
 بڑھاپے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور موت کے وقت شیطان کے
 بدواسن کرنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، میدان جہاد سے پیٹھ پھیر
 کر مرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور (سانس پر تجھپو وغیرہ کے) کاشنے
 (کے سبب) موت سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتٍ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ
 وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَذْوَاءِ۔ (ت، حب، مس)

اے اللہ! تحقیق میں بُرے اخلاق و اعمال اور بُری خواہشات نیز بُری
 بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ
 مُحَمَّدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
 مَا اسْتَعَا ذَمِنَهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلْغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

إِلَّا بِاللَّهِ - (ت)

آے اللہ ابے شک ہم تجوہ سے اس بہتر چیز کا سوال کرتے ہیں جس کا تجوہ سے تیرے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے سوال کیا اور ہم ہر اس بڑی چیز سے تیری پناہ چاہتے ہیں جس سے تیرے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے پناہ طلب کی، تجوہ ہی سے مدد طلب کی جاتی ہے اور تجوہ ہی پر کفایت ہے (یعنی تو یہ سب کی حاجت برآری کے لیے کافی ہے) برائیوں سے بچنے اور زیکر کرنے کی قوت صرف تیری ہی عطا سے ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ

فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ - (س، حب، مس)

آے اللہ ابے بلاشبہ میں سکونت کے گھر میں بُرے پڑوسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ جنگل کا پڑوسی تو بدل جاتا ہے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْكُفَّارِ وَالدَّنَّى - (س، حب، مس)

آے اللہ ابے، کفر اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدَّنَى وَغَلْبَةِ الْعَدُودِ

وَغَلْبَةِ الْعِبَادِ وَشَهَادَةِ الْأَعْدَاءِ - (مس، حب)

آے اللہ ابے شک میں، قرض کی زیادتی، دشمن کے غلبہ، بندوں کے غالب آنے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

أَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٌ لَا يَخْشُ
 وَدُعَاءً لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٌ لَا تَشْبَهُ وَمَنْ أَجْوَعَ فَإِنَّهُ
 بِئْسُ الظَّاجِعُ وَمَنْ الْخَيَانَةُ فِي شَتَّى الْبَطَانَةِ
 وَمَنْ اكْسَلَ وَالْبُخْلُ وَالْجُبْنُ وَمَنْ الْهَرَمُ وَمَنْ أَنْ
 أَرَدَ رَأْيَ أَرْذَلَ الْعُمُرَ وَمَنْ فِتْنَةُ الدَّجَالِ وَعَذَابِ
 الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، أَللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ
 عَزَّائِرَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ أَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ
 كُلِّ إِثْمٍ وَالغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ
 وَالنجَاةَ مِنَ النَّارِ۔ (مس، مص)

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، غیر نفع بخش علم سے، نہ ڈرنے والے
 دل سے، غیر مقبول دعا سے، نہ سیر ہونے والے نفس سے اور بھوک سے،
 کیونکہ وہ بُری بخواب ہے، اور خیانت سے چونکہ وہ پوشیدہ بُری خصلت
 ہے (نیز پناہ چاہتا ہوں) سُستی سے، بخل سے، بُرداری سے اور بہت
 بڑھاپ سے۔ اور اس بات سے کہ رذیل ترین عمر کی طرف لوٹایا جاؤں، نیز دجال
 کے فتنے سے، عذاب قبر سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے، اے اللہ!
 بے شک ہم تیری مغفرت کو لازم کرنے والے عمل اور تیرے حکم سے عہدہ برآ
 کرنے والے (عمل) ہرگناہ سے سلامتی، ہرگز کسی سے غنیمت، جنت کے
 (حصول) سے مراد کو پہنچنے اور (جہنم) کی آگ سے نجات کا سوال کرتے ہیں

أَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا تَأْفِعًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ

لَا يَنْفَعُ (حَب)

آے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع بخش علم کا سوال کرتا ہوں اور غیر مفید علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَا يَرْدِفُ
وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَقَوْلٍ لَا يُسْتَمِعُ** - (حَب، حَس، مَص)

آے اللہ! بے شک میں غیر نفع بخش علم، نہ چڑھنے والے (غیر مقبول) عمل نہ ڈرنے والے دل اور نہ شنی جانے والی (غیر مقبول) بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

**اللَّهُمَّ إِنَّنِي أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَرْجِعَ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا أَوْ فَتَنَ
عَنْ دِينِنَا** - (عَو، خ، م)

آے اللہ! بے شک ہم اپنی ایڑیوں پر پھرنا (یعنی معاذ اللہ مرتد ہونے سے یادیں کے بارے میں) فتنہ میں ڈالے جانے سے تیری پناہ چلہتے ہیں۔

**نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْفَتْنَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَمَا بَطَنَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدُّجَالِ** - (عَو)

ہم، جہنم کی آگ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چلہتے ہیں، ظاہر اور باطن فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں اور دجال کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا

يَخْشَمُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبِعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَوَءٍ لَا إِرْبَاعَ - (مص، طس)

اے اللہ! اتحقیق میں غیر نفع بخش علم، نہ ڈر نہ والے دل، نہ سیر ہونے والے نفس اور نہ سُنی جانے والی (غیر مقبول) دُعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اے اللہ! بے شک میں ان چار باتوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي حَتَّىٰ دَعَمَنِي - (طس)

اے اللہ! امیرے گناہوں، بے ارادہ غلطیوں اور قصد اگناہوں کو بخش دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَ قَلْبٌ لَا

يَخْشَمُ - (ط)

اے اللہ! بے شک میں غیر مقبول دُعا اور بے خوف دل سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسْلِ وَالْهَرَمِ وَفِتْنَةِ

الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ - (ط)

اے اللہ! بے شک میں شستی، بہت زیادہ بڑھانے پے سینے کے فتنہ (بد عقیدگی) اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ تَوْحِيدِ السُّوءِ وَلَيْلَةِ السُّوءِ

وَ مِنْ سَاعَةِ السُّوءِ وَ مِنْ صَاحِبِ السُّوءِ وَ مِنْ

جَارِ السُّوَاعِ فِي دَارِ الْقَاتِلِ - (ط)

آئے اللہ! ابے شک میں، بُرے دین، بُری رات، بُری گھری، بُرے سماں اور سکونت کے گھر میں بُرے ہمسے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرُصِّ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ
وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ - (د، س، مص)

آئے اللہ! ابے شک میں، کوڑھ (کی مرض) پاگل پن، جذام (سفید داغ والی بیماری) اور (دیگر) بری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْخُلُقِ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَذَى بِعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ دَمِنْ
قَلْبٌ لَا يَخْشَى وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبِعُ دُعَاءً لَا يُسْمَعُ - (د)

آئے اللہ! ابے شک میں (دین کی) مخالفت سے، منافقت اور بُرے اخلاق سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ آئے اللہ! ابے شک میں، چار چیزوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں، غیر نفع بخش علم سے، نہ ڈرنے والے دل سے، نہ سیر ہونے والے نفس سے اور اس دعا سے جو نہ سُنی جاتے۔ (یعنی غیر مقبول دعا)۔

اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنِّي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَّ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ - (خ، م، د)

آئے اللہ! آئے ہمارے رب! ہمیں دُنیا میں بھلائی عطا کر، آخرت میں بھلائی عطا کر اور ہمیں جنہم کے عذاب سے بچا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايٍ وَجَهْلِي وَاسْرَافِي فِي أَمْرِي

وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي۔ - (خ، م، مص)

آے اللہ! میری خطاوں، میری نادانی، اپنے معاملات میں میری زیادتی اور اور میرے ان گناہوں کو جن کو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے بخش دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي هَذِلِي وَجِدِي وَخَطِئِي وَعَمَدِي

وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي۔ - (خ، م)

آے اللہ! میرے ان گناہوں کو جو ہنسی مذاق سے میں نے کیے، جان بوجھ کر کیے، بھول کر کیے یا قصدًا کیے (سب) بخش دے اور یہ (سب) میرے پاس موجود ہیں یعنی مجھے سب کا اقرار ہے۔

اللَّهُمَّ اغْسِلْ عَنِي خَطَايَايٍ بِمَا كُنْتُ تَلْهِي وَالْبَرُودَ نَقْ

قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ التَّوْبَةَ الْأَبْيَضَ مِنَ

الَّنَّسِ وَبَا عَدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايٍ كَمَا بَأَعْدَثَ

بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ - (خ، م)

آے اللہ! میری خطاوں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھوڈال اور نادانستہ گناہوں سے مجھے اس طرح پاک کروے جس طرح تو سفید کپڑے کو میں سے پاک کرتا ہے اور مجھے گناہوں سے اتنا دور رکھ جتنا مشرق اور مغرب میں فاصلہ ہے۔

اللَّهُمَّ مُصَرِّفُ الْقُلُوبِ صَرِيفُ قُلُوبِنَا عَلَى طَائِلَكَ۔ (م، س)

آے اللہ! دلوں کو پھر نے والے ہمارے دلوں کو اپنی فرمانبرداری کی طرف پھیر دے۔

اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسَقِّنِي دُفْنًا۔ (۳)

آے اللہ! مجھے ہدایت دے اور سیدھے راستے پر قائم رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدًى وَالسَّدَادَ۔ (۳)

آے اللہ! بے شک میں تجھ سے ہدایت اور ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدًى وَالثُّقُولِ وَالْعِفَافِ وَالغِنَىِ۔

(م، ت، ق)

آے اللہ! بے شک میں، تجھ سے ہدایت، گناہوں سے بچاؤ، پاک دامن اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔

**اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عَصْمَةُ أَمْرِي
وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي
أَخْرِيَ الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلْ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي
فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلْ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي وَمِنْ كُلِّ شَرٍ۔ (۳)**

آے اللہ! میرے دین کو میرے لیے سواریے جو میرے کاموں کا محافظ تھے۔ اور میری دُنیا کو میرے لیے بہتر بنادے جس میں میرا گزران ہے۔ میری آخرت کو میرے لیے بہتر بنادے جس میں میرا جو عہدے میری زندگی کو نیکیوں کی زیادتی کا ذریعہ بنا اور موت کو میرے لیے ہر شر سے راحت کا سبب بنا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي دَارِصَمْنِي وَاعِفْنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي (۳)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر حسم فرم، مجھے معاف کر دے مجھے
رزق عطا فرم اور مجھے ہدایت دے۔

رَبِّ أَعِنِيْ دَلَالَتُعِنُ عَلَىٰ وَانصُرْنِي عَلَىٰ مَنْ بَغَى عَلَىٰ
وَانصُرْنِي دَلَالَتُنْصُرُ عَلَىٰ وَامْكُرْنِي دَلَالَتَمْكُرُ عَلَىٰ
وَاهْدِنِي وَسَيِّدِ الْهُدَى لِي وَانصُرْنِي عَلَىٰ مَنْ بَغَى عَلَىٰ
رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ ذَكَارًا لَكَ رَهَابًا لَكَ
مُطَوَّعًا لَكَ مُخْبِتًا إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنْيَبًا، رَبِّ تَقْبَلْ
تُوبَتِي وَاغْسِلْ حُوَبَتِي وَاجْبْ دَعَوَتِي وَشَفِتْ حُجَّتِي
وَسَيِّدِ دِسَافِي وَاهْدِ قَلْبِي وَاسْتَلْ سَيِّمَةَ صَدَرِي۔

(عہ، حب، مس، مص)

اے اللہ! میری مدد فرم اور میرے خلاف (مخالفت کو) مدد نہ دے اور
ان پر مجھے مدد دے جو میرے خلاف بغاوت کریں میرے لیے مدد دے
اور میرے خلاف مدد نہ دے، میرے حق میں تدبیر فرم اور میری مخالفت
میں تدبیر نہ فرم، میرے لیے ہدایت کو آسان کر دے اور میرے مخالفوں
کے خلاف میری مدد فرم۔ اے میرے رب! مجھے اپنے لیے خوب ذکر
کلانے، نہایت شکر کرنے والا، تجھ سے بہت ڈرنے والا اور تیری
بہت فرمانبرداری کرنے والا، عاجزی کرنے والا، تیرے ہاں بہت
آہ و زاری کرنے والا اور توبہ کرنے والا بنادے۔ اے میرے رب!
میری توبہ قبول فرم اور میرے گناہوں کو معاف فرمادے، میری دعا قبول
فرما اور میری دلیل کو ثابت رکھ۔ میری زبان کو سیدھی رکھ، میرے دل

کی راہ نکلی فرم اور میرے سینے سے کینہ نکال دے۔

**اللَّهُمَّ أَغْفِرْ لَنَا ذَارَ حَمْنَادَةَ وَضَعْنَادَةَ تَقْبَلْ مِنَّا ذَادَ
أَدْخِلْنَا الْبَيْتَةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَأَصْلِمْ لَنَا
شَاغْنَانَ كُلَّهُ۔ (ق، د)**

اے اللہ! ہمیں بخش دے، ہم پر حرم فرم، ہم سے راضی ہو اور ہم سے
(ہماری عبادات اور دعاوں کو) قبول فرم۔ ہمیں جنت میں داخل کر جہنم
سے نجات دے اور ہمارے تمام کاموں کو درست کر دے۔

**اللَّهُمَّ أَلْفُ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَأَصْلِمْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا
سُبْلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلْمَاتِ إِلَى النُّورِ وَاجْبَرْنَا
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي
آسِمَاءِ عَنَادَةَ أَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَأَذْوَاجِنَا وَذِرْيَتِنَا
وَتَبِ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ وَاجْعَلْنَا
شَكِيرِينَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِينَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَأَكْبِلْهَا
عَلَيْنَا۔ (د، حب، مس، ط)**

اے اللہ ہمارے دلوں میں (ایک دوسرے کی) مجحت پیدا کر دئے ہماری
اصلاح فرم اہمیں سلامتی کے راستے دکھا اور اندھیروں سے نجات دے
کر رشتنی کا راستہ دکھا ہر ظاہر و باطن (ہر قسم کی) بے حیاتیوں سے تمیں
ڈور کھو، ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں، ہمارے دلوں، ہماری

بیویوں اور سہاری اولاد کو بارکت بنادے اور سہاری تو بقبول فرمائیں
تو ہی بہت تو بقبول کرنے والا مہربان ہے۔ ہمیں اپنی نعمتوں پر شکرگزار
بنا، ان نعمتوں پر تعریف کرنے والا اور قبول کرنے والا بنا اور انھیں
(نعمتوں کو) ہم پر پورا فرماء۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيزَةَ
الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَصُنْنَ عِبَادَتِكَ
وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَيِّلَمًا وَخُلُقًا مُسْتَقِيمًا
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا
تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ مِنْ مَا لَمْ تَعْلَمْ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ

(ت، حب، مس، مص)

اے اللہ! ابے شک میں تجھ سے اپنے کاموں میں ثابت قدمی کا سوال کرنا
ہوں ہدایت کے قصد کا سوال کرتا ہوں، نعمت تجھے شکرا دراچھی عبادت
(کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے سچی زبان (ابڑے
عحاظہ سے) پاک دل اور اچھے اخلاق کا طالب ہوں اور میں ہر اس چیز
کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جن کو توجانتا ہے۔ اور ہر وہ یہی مانگتا ہوں
جن کو توجانتا ہے اور ہر اس نامے سے تیری بخشش چاہتا ہوں جن کو تو
جانتا ہے بے شک تو پوشیدہ با توں کو خوب جانتا ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخْرَجْتُ وَأَسْرَرْتُ
وَأَعْلَمْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

(مس، ۵۷)

اے اللہ! میرے تمام گناہوں قدیم و جدید پوشیدہ ظاہر اور جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے بخش دے، تیرے سوا کوئی معبد نہ ہیں۔

اللَّهُمَّ أَقِيمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحْوِلُ بِهِ يَدُكَ
وَبِيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَاحُكَ
وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تَهْوِنُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَابِيبُ الدُّنْيَا
وَمَتِعْنَا بِأَسْهَابِ عِنْدَ أَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَمَّا أَخَيَّنَا
وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِثْمَاثًا وَاجْعَلْ ثَانِيَّا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا
وَانصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَنَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِي
دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلْ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمَّيْنَا وَلَا مَبْلَغَ
عِلْمِنَا وَلَا غَایَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسْلِطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا
يَرْحَمْنَا۔ (ت، س، مص)

اے اللہ! ہمیں اپنے خوف سے حصہ عطا فرمائو ہم اے اور تیری فرمانوں کے درمیان حائل رہے اور اپنی فرمانبرداری (کی توفیق) عطا فرمائیں کے ذریعے تو ہمیں جنت میں داخل کرے، وہ یقین عطا فرمائیں کے سبب تو ہم سپر مصائب دنیا کو آسان کر دے۔ ہمیں اپنے کاؤں، انگھوں اور طاقت سے جب تک ہم کو زندہ رکھے نفع مند کرو اور اسے ہمارا وارث بناریعنی باقی رکھو اور خالموں سے ہمارا بدلوے، دشمنوں پر ہماری مدد فرم۔ اور ہمارے دین میں ہماری مصیبت نہ بنانا اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا مقصود نہ بنانا اور نہ ہی دنیا کو ہمارے علم کی انتہا اور نہ ہی ہماری رغبت کی انتہا

اور ہم پر اس کو سلطان نہ کرو ہم پر حسم نہ کرے۔

**اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تُفْصِنَا وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهْنِنَا
وَلَا تُخْرُمْنَا وَأَشْرِنَا وَلَا تُعْنِنَا وَأَعْطِنَا
أَرْضِنَا عَنَّا۔ (ت، س، مس)**

آئے اللہ! ہمیں زیادہ دے اور کمی نہ کر، ہمیں باعزت بنا اور ذیل نہ کر، ہمیں عطا فرم اور محروم نہ کر، ہمیں برتری دے اور ہم پر کسی دوسرے کو برتر نہ کر، ہمیں راضی رکھ اور ہم سے راضی ہو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي رُشِيدٌ وَأَعْذُّ فِي مِنْ شَرِّ نَفْسٍ۔ (ت)

آئے اللہ! میرے دل میں ہدایت ڈال اور مجھے نفس کے شر سے بچا۔

**اللَّهُمَّ قِنِّي شَرَّ نَفْسٍ وَأَعْزِمْ لِي عَلَى رُشْدٍ أَمْرِي
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَمْتُ وَمَا أَحْظَيْتُ
وَمَا عَمِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَهَلْتُ (مس، س، حب)**

آئے اللہ! مجھے میرے نفس کی بُرا تی سے بچا اور میرے لیے کاموں کی بھلائی کا حکم فرم۔ آئے اللہ! میرے پوشیدہ، ظاہر، ناوانستہ، دانستہ، معلوم اور غیر معلوم (تمام) گناہوں کو بخش دے۔

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ (ت)

اللہ تعالیٰ سے دُنیا اور آخرت کی عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ
 وَحُبَّ الْمَسِكِينِ وَآنَ تَغْفِرِي وَتَرْحَمِي فَإِذَا
 أَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِي عَيْرَ مَفْتُونٍ فَبِئْهِ
 وَآسِعْ لَكَ حُبَكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ
 يُقْرِبُ إِلَى حُبِّكَ - (ت، مس)

اے اللہ بے شک میں تجوہ سے نیک اعمال کرنے بڑے کام چھوڑنے اور محتاج لوگوں کی محبت کا سوال کرتا ہوں اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر حمہ فرمایا اور جب کسی قوم کو فتنہ میں بُدلہ کرنا چاہے تو مجھے فتنہ سے محفوظ فرماتے ہوئے موت دے۔ اے اللہ! میں تجوہ سے تیری محبت، تیرے محبت کی محبت اور ہر اس عمل کی محبت مانگتا ہوں جو تیری محبت کے قریب کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ
 الَّذِي يُبَلِّغُنِي وَحُبَكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَكَ أَحَبَّ إِلَيَّ
 مِنْ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمِنَ النَّاسِ الْبَارِدَ - (ت، مس)

اے اللہ! میں تجوہ سے تیری محبت، تیرے محبت کی محبت اور اس عمل کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! اپنی محبت کو میرے لیے میرے نفس، میری اولاد اور بھنڈے پانی (کی محبت) سے زیادہ محبوب بنادے۔

اللَّهُمَّ اذْرُقْنِي وَحُبَكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي وَجْهَهُ عِنْدَكَ

اللَّهُمَّ فِكْمَا رَأَيْتَ مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِيمَا
نُحِبُّ اللَّهُمَّ دَمَّا زَدَتْ عَنِّي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ
فِرَاعًا فِيمَا نُحِبُّ - (ت)

آے اللہ! مجھے اپنی محبت عطا فرم اور اس چیز کی محبت، جس کی محبت
مجھے تیرے ہاں نفع پہنچاتے۔ آے اللہ! جس طرح تو نے مجھے میری
پسندیدہ چیز عطا کی اس کو اپنے پسندیدہ کام میں میری قوت کا ذریعہ بنا۔
آے اللہ! میری جو پسندیدہ چیز تو نے مجھے سے روک رکھی اسے اپنی پسندیدہ
چیز میں میری فراغت کا سبب بنا۔

اللَّهُمَّ مَتَّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي دَأْجُعْلُهُمَا الْوَارِثَ
وَمِنْ دَانُصُرِنِي عَلَى مَنْ يَظْلِمُنِي وَضُلْمِنِهِ ثَارِي - (ت، ص)

آے اللہ! مجھے میرے کان اور آنکھ نفع بخش کر، اور ان دونوں کو مجھ
سے وارث بننا (یعنی آخر تک دونوں کی قوت باقی رکھ) اور ظالموں کے
خلاف میری مدد فرم اور ان سے میرا بدلہ لے۔

يَا مُقْلِبَ الْقُلُوبِ شَبِّثْ قَلْبِيْ عَلَى دِينِكَ - (ت، ص)

(ص، ص)

آے دلوں کے بھرپورے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت (وقاوم) رکھ۔

اللَّهُمَّ رَانِي أَشَأْكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُ وَنَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ
وَمُرَافَقَةً لَيَنْتَهِيْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
أَعْلَى دَرَجَاتِهِ الْجَنَّةَ جَنَّةَ الْخُلُدِ - (ص، حب، ص)

آے اللہ! میں تجھ سے ثابت رہنے والے ایمان، باقی رہنے والی نعمت اور جنت کے اعلیٰ درجہ (جنت خلد) میں نبی اکرم ﷺ کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيمَانِي وَإِيمَانًا فِي حُسْنِ
خُلُقٍ وَنَجَاحًا شَتِّيْعَهُ فَلَذَّا وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً
وَمَغْفِرَةً وَرِضْوَانًا۔ (س، مس)

آے اللہ! بے شک میں تجھ سے ایمان کی حالت میں صحت، اچھے اخلاق کے ساتھ ایمان اور ایسی کامیابی جس کے بعد تو فلاح عطا فرمائے، تیری رحمت عافیت، تیری بخشش اور تیری رضا کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ أَنْفَعِنِي بِمَا عَلِمْتَنِي وَعَلِمْتِنِي مَا يَنْفَعُنِي
وَارْزُقْنِي عِلْمًا يَنْفَعُنِي بِهِ۔ (مس، س)

آے اللہ! مجھے اس علم سے جو تو نے مجھ کو سکھایا، نفع دے اور مجھے نفع بخش علم عطا کر اور مجھے ایسا علم دے جس کے ذریعے مجھے نفع حاصل ہو۔

اللَّهُمَّ أَنْفَعِنِي بِمَا عَلِمْتَنِي وَعَلِمْتِنِي مَا يَنْفَعُنِي وَرَدْنِي
عِلْمًا الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَسْعُو ذُرِّيَّةَ مِنْ
حَالٍ أَهْلِ النَّارِ۔ (ت، ق، مص)

آے اللہ! جو کچھ تو نے مجھے سکھایا اس سے نفع عطا فرمائے، مجھے نفع بخش علم دے اور میرے علم کو مزید بڑھا۔ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ہے،

اور میں جہنمیوں کے حال سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْبَبْنَا
مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ الْخَيْرَ الِّي وَتَوَفَّنَا إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ
خَيْرًا لِي وَأَسْأَلُكَ خَشِيكَتِي فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
كَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ
دَقْرَرَةً عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَايَا وَبَرْدَ
الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ دَلَّةً النَّظَرِ إِلَى دَجْهِكَ دَالْشَوْقِ
إِلَى لِقَاءِكَ دَاعُودُكَ مِنْ ضَرَاءِ مُضَرَّةٍ وَفِتْنَةٍ
مُضَلَّةٍ أَللَّهُمَّ زَيِّنْنَا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً
مُهْتَدِينَ۔ (س، مس، ا، ط)

اے اللہ! اپنے علم غیب اور مخلوق پر قدرت کے وسیلہ سے جب تک میری زندگی بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب تو میری موت کو میرے لیے بہتر کمجھے موت دے، میں پوشیدہ اور ظاہری میں تیرے خوف اور خوشی اور غضب کی حالت میں کلر اخلاص کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور آنکھوں کی بھنڈک جونہ لٹے اوڑیرے فیصلے پر راضی ہونے کی توفیق کا طالب ہوں۔ موت کے بعد زندگی کی راحت، اور تیری زیارت کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں۔ (اے اللہ!) ضرر پہنچانے والی سختی اور گمراہ کرنے والے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت

سے آراستہ فرماء اور ہمیں ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنادے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَاجِلِهِ
 مَا عَلِمْتَ مِنْهُ وَمَا لَكَ دَاعِلَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ
 كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَاجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَكَ دَاعِلَهُ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَادَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّي اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرُبَ إِلَيْهَا مِنْ قُوْلٍ أَوْ عَمَلٍ
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدَّدِ وَمَا قَرُبَ إِلَيْهَا مِنْ قُوْلٍ أَوْ
 عَمَلٍ وَآسِئَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِيْ خَيْرًا.

(ت، حب، مس)

اے اللہ! میں تجوہ سے ہر قسم کی بھلائی مانگتا ہوں اس جہان میں اور اس جہان میں جو میرے علم میں ہے اور جسے میں نہیں جانتا اور میں ہر قسم کی براتی سے چاہے وہ اس جہان سے منتعل ہو یا اس جہان سے، میرے علم میں ہو یا نہ (سب سے) تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجوہ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو تجوہ سے تیرے (خاص) بندے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کی اور میں ہر اس بڑائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے خاص بندے اور نبی ﷺ نے پناہ مانگی۔ اے اللہ! میں تجوہ سے جنت اور جو بات یا عمل اس سے قریب ہو، کا سوال کتا ہوں اور میں جہنم اور ہر اس بات یا عمل سے جو اس کے قریب (کرنے والی) ہو، ابے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجوہ سے تقدیر کے

ہر فصلے کی بحلاقی کا سوال کرتا ہوں۔

وَأَسْأَلُكَ مَا فَضَّلْتِ لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رُشْدًا.

(مس) اور میں تجوہ سے تقدیر کے فیصلوں کے بارے میں بہتر انجم کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ أَخْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَاجْزُنَا مِنْ خَذْنِ الدُّنْيَا وَعَذَابَ الْآخِرَةِ۔ - (حب، مس)

آئے اللہ! ہمارے تمہ کاموں کا انجم اچھا کرو ہمیں دُنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب سے بچا۔

اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشْهِدْنِي عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَرَأْتُهُ بِيَدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍ خَرَأْتُهُ بِيَدِكَ۔ - (مس، حب)

آئے اللہ! کھڑے ہونے کی حالت میں اسلام کے ذریعے میری حفاظت فرم۔ بیٹھنے کی حالت میں اسلام کے ساتھ میری حفاظت فرم اور سونے کی حالت میں (بھی) اسلام کو میرا حفظ بنا۔ (آئے اللہ!) مجھ پڑشمنوں اور حسد کرنے والوں کو نہ ہے۔ آئے اللہ! میں تجوہ سے ہر بحلاقی کا سوال کرتا ہوں کہ اس کا خزانہ تیرے قبضہ (اختیار) میں ہے اور میں ہر بُرا قی سے

تیری پناہ چاہتا ہوں کہ اس کا خزانہ (بھی) تیرے قبضہ میں ہے۔

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ أَخْذُ بِنَا صَدِيقَتِهِ
وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ لِذِي هُوَ بَيْدِكَ - (حَبْ)**

آئے اللہ! میں اس بُراٰتی سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ جس کو تو پیشانی سے پکڑنے والا ہے، یعنی تیرے اختیار میں ہے) اور تجوہ سے (ہر قسم کی) بھلانی کا سوال کرتا ہوں کہ وہ تیرے قبضہ میں ہے۔

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُؤْجَبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَذَابَهُ
مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيَّةَ
مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنجَّاةَ مِنَ النَّارِ**

(مس، ط)

آئے اللہ! میں تجوہ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والے اور تیری بخشش کو لازم کرنے والے اعمال، ہرگناہ سے سلامتی، ہر کسی سے غنیمت، جنت (کے ملنے) کے ساتھ کامیابی اور جہنم سے نجات کا سوال کرتا ہوں۔

**اللَّهُمَّ لَا تَرْعَنَا ذُنُوبَنَا إِلَّا عَفَرْتَنَا وَلَا هَمَّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ
وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا رَحْمَمِ الرَّحِيمِينَ - (ط، طب)**

آئے اللہ! ہمارے بیلے کوئی ایسا گناہ نہ چھوڑ جس کو تو نہ بخشنے، کوئی غم دُور کیے بغیر نہ چھوڑ، میرے قرض کو آدا اور دینوی و آخروی حاجات کو

پورا فرمادے آئے بہترین حجم فرمانے والے۔

اللَّهُمَّ أَعِنَّا عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

آئے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اچھی عبادت پر ہماری مدد فرما۔

اللَّهُمَّ أَعِنَّا عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اللَّهُمَّ اقْنُعْنَا بِمَا رَزَقْتَنَا وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُفْ

عَلَى كُلِّ غَائِبَةٍ لِي بُخَيْرٌ۔ (مس)

آئے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اچھی عبادت پر میری مدد فرما۔ آئے اللہ!

مجھے اپنے دینے ہوئے رزق پر قناعت (صبر) عطا کر، اس میں برکت پیدا فرم اور میری ہر غائب چیز کے لیے بہتر نیابت فرم ا (یعنی خناقت فرم)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِيشَةً نَقِيَّةً وَمَيْتَةً سَوِيَّةً

وَمَرْدَّاً غَيْرَ حَنْزِيًّا وَلَا فَاضِحًا۔ (مس)

آئے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ زندگی، اچھی موت، بغیر ذلت اور رسولی کے (قیامت کے دن) واپسی کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي فِي رِضَاكَ ضُعْفِي دَخُلْ

إِلَيْكَ الْخَيْرُ بِنَا صَيَّرْتَنَا وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَايَ

اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي دَلِيلٌ ذَلِيلٌ فَأَعْذُنْتُ

دَلِيلٌ فَقِيرٌ فَأَرْزُقْنِي۔ (س، مص)

اے اللہ! بے شک میں کمزور ہوں پس اپنی رضا کے حصول میں میری کمزوری کو قوتِ بخش نیکی کی طرف مجھے متوجہ کر اور اسلام کو میری خوشی کا انتہائی مقصد بنادے۔ اے اللہ! بے شک میں کمزور ہوں مجھے طاقت دئے میں ذلیل ہوں۔ مجھے عزت دے اور میں محتاج ہوں مجھے رزق عطا فرم۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَا
 شَيْءٌ بَعْدَكَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ ذَآبَةٍ نَّاصِيَةٍ شَهَا
 بِيَدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْإِثْمِ وَالْكَسَلِ وَعَذَابِ
 الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْتِيمِ وَالْمَغْرِمِ
 اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا نَقَيْتَ الشَّوْبَ
 الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّسِّ، اللَّهُمَّ بَايْدُ بَيْنِي وَبَيْنَ
 خَطَايَايَ كَمَا بَايْدُتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
 هذَا مَا سَعَلَ مُحَمَّدُ رَبِّهُ۔ (ط، طس)

یا اللہ! تو اول ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں (تھا) اور تو (ہی) آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں (ہو گا) میں، زمین پر چلنے والی ہر چیز سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ تیرے قبضہ میں ہے۔ اور میں، گناہ سے، سستی سے، عذابِ قبر اور قبر کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح تو سفید کپڑے کو میں سے پاک کرتا ہے اے اللہ! مجھے گناہوں سے اتنا دور کھجتنا مشرق اور مغرب کے درمیان

فاصدہ ہے۔ یہ وہ دعائیں ہیں جو حضرت محمد ﷺ نے اپنے رب سے مانگیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ
وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ
الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَهَاتِرِ وَشَيْطَنِي وَثُقْلَ مَوَازِينِي
وَحَقِيقَ اِيمَانِي وَارْدَفْمَ دَرْجَتِي وَتَقْبَلْ صَلَاتِي وَاعْفُرْلِي
خَطِيئَتِي وَاسْأَلُكَ الدَّرَجَتَ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ اِمِينَ

اے اللہ! میں تجوہ سے اچھے سوال، بہتر دعا، اچھی مراد، اچھے عمل، بہتر ثواب، اچھی زندگی اور عمده موت کا سوال کرتا ہوں مجھے ثابت قدم رکھ۔ میرے (نیکیوں کے) ترازو کو بھاری کر۔ میرے ایمان کو ثابت رکھ۔ میرا درجہ بلند کر، میری نماز قبول فرم اور میرے نادانستہ کن ہوں کو خوش رکھ۔ (اے اللہ!) میں تجوہ سے جنت میں بلند درجات (کے حاصل ہونے) کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ وَجَوَامِعَهُ
وَآدَلَّهُ وَآخِرَةً وَظَاهِرَةً وَبَاطِنَهُ وَالدَّرَجَتَ الْعُلَى
مِنَ الْجَنَّةِ اِمِينَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا اِتَیْتَ
وَخَيْرَ مَا اِتَیْتَ وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَيْرَ
مَا بَطَّنَ وَخَيْرَ مَا اَظْهَرَ وَالدَّرَجَتَ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ

اَمِينَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ اَن تَرْفَعَ ذِكْرِي وَتَضَعْ
 وَزْرِي وَتُصْلِحَ اَمْرِي وَتُطَهِّرْ قَلْبِي وَتُحْصِدَ
 فَرْجِي وَتُنَورْ قَلْبِي وَتَغْفِرْ لِي ذَنبِي وَاسْأَلُكَ
 الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ اَمِينَ : اَللّٰهُمَّ اِنِّي
 اَسْأَلُكَ اَن تَبَارَكَ لِي فِي سَمْعِي وَبَصَرِي وَفِي رُوْحِي
 وَفِي خَلْقِي وَفِي خُلُقِي وَفِي اَهْلِي وَفِي مَعْيَايِ وَفِي
 عِلْمِي وَتَقْبِيلِ حَسَنَاتِي ، وَاسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ
 الْعُلَى الْجَنَّةِ اَمِينَ۔ (س، ط، طس)

اے اللہ! میں تجوہ سے نیکی کے آغاز اور خاتمے، جامع نیکی، اول، آخر،
 ظاہر، باطن، خیر اور جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ!
 میری دعا قبول فرم۔ اے اللہ! میں تجوہ سے اس چیز کی بخلافی مانگتا ہوں جو
 میں لا اؤں جو کام کروں یا جو بھی عمل کروں۔ پوشیدہ اور ظاہر کی بخلافی اور
 جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری دعا قبول فرم۔
 اے اللہ! میں تجوہ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا ذکر بلند فرمادے، میرا بوجھ اتار
 دے، میرے کاموں کو درست کر دے، میرا دل پاک فرمادے۔ میری
 شرم گاہ کو محفوظ فرم۔ میرا دل روشن کر دے اور میرے گناہ بخش دے
 اور میں تجوہ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری
 دعا قبول فرم۔ اے اللہ! میں تجوہ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے کانوں،
 میری آنکھوں، میری روح، میری صورت، میرے اخلاق، میری اولاد
 میری زندگی اور میرے علم میں برکت ڈال دے۔ میری نیکیاں قبول فرم۔

اور میں تجھ سے جنت میں اعلیٰ درجات کا سوال (بھی) کرنا ہوں۔ اے
اللہ! میری دعا قبول فرم۔

**اَللَّهُمَّ اجْعَلْنِي اَدْسَعَ رِزْقَكَ عَلَىٰ عِنْدِكَ بِرِسْتِيٍّ
وَانْقِطَاعَ عَمْرِيٍّ۔** (مس، طس)

اے اللہ! میرے بڑھا پے اور زندگی کے خاتمے کے وقت اپنا رزق
مجھ پر وہ سع فرمادے۔

اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَخَطَايَايِّ وَعَمَدِيٍّ۔

اے اللہ! میرے گن ہوں کو چاہے بھول کر ہوں یا جان بوجھ کر، مفت
فرمادے۔

**يَا مَنْ لَاتَرَاهُ الْعَيْوُنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُونُ وَلَا
يَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى
اللَّهُ وَأَئِرَيْعَلْهُ مَثَاقِيلَ الْجِبَالِ وَمَكَائِيلَ الْبَحَارِ
وَعَدَ دَقَطَرِ الْأَمْطَارِ وَعَدَ دَرَقَ الْأَشْجَارِ وَعَدَ دَرَقَ
مَا أَطْلَمَ عَلَيْهِ الْأَيْلَمْ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ الْمَهَارُ وَلَا
تُوازِي صِنْهُ سَهَاءُ سَهَاءَ وَلَا أَرْضٌ أَرْضًا وَلَا
بَحْرٌ مَّا فِي قَعْدَةٍ وَلَا جَبَلٌ مَّا فِي دَعْدَةٍ وَاجْعَلْ خَيْرَ
عَمْرِي أُخْرَهُ وَاجْعَلْ خَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِيمَهُ وَخَيْرَ**

اَيَّامٍ يَوْمَ الْقِتْلَةِ فِيهِ۔ (طس)

اے وہ ذات جس کو آنکھیں نہیں دیکھتیں، نہ اس تک خیالات پہنچتے ہیں، نہ تعریف کرنے والے (کماحتہ) اس کی تعریف کر سکتے ہیں، نہ اسے حادثات زمانہ تبدیل کر سکتے ہیں نہ اسے گردشوں کا ڈر ہے، وہ پہاڑوں کے وزن، دریاؤں کے پانی، بارش کے قطروں (کی تعداد) درختوں کے پتوں (کی گنتی) اور وہ چیزیں جن پر اس اندر چھیر کرتی ہے۔ یادِ رoshn ہوتا ہے۔ (سب کو) جانتا ہے اور ایک آسمان دوسرے آسمان کو اور ایک زمین دوسری زمین کو اس سے نہیں چھپا سکتی۔ نہ سمندر اپنی تہہ کی چیزوں کو اور نہ پہاڑ اپنے اندر کی چیزوں کو اس سے چھپا سکتا ہے۔ لے اللہ امیری آخری عمر اور میرے اعمال کے خاتمه کو اچھا کرو اور اس دن کو نہیں سب سے بہتر بنائیں دن میں تجوہ سے ملاقات کرو۔

بَادِلِيَ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ شِئْرِيْ بِهِ حَتَّى الْقِتْلَةِ (ط)

اے اسلام اور مسلمانوں کے مددگار! مجھے اپنی ملاقات (کے دن یعنی قیامت تک اس پر ثابت قدم رکھ۔

اَللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالْفَصَاعِدَةِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ
بَعْدَ الْمَوْتِ وَكَذَّالِ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقِ
إِلَى لِقَاءِكَ فِي غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضْرَأٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضْلَلٍ.

(ط، طس)
اے اللہ! میں تجوہ سے تقدیر پر رضا نوٹ کے بعد آرام کی زندگی تیری زیارت کی لذت تیری ملاقات کے شوق کا جو عینہ نگ کرنے والی سختی اور گمراہ کرنے والے فتنہ سے (محفوظ ہو) کا سوال کرنا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَاجْرِنِي مِنْ

خَذْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ - (ح، م، ع، ط)

آے اللہ! ہمارے تمام کاموں کا خاتمہ بہتر فرماؤ اور مجھے دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب سے بچا۔
حدیث شریف میں ہے جو شخص یہ (مندرجہ بالا) دعا مانگتا رہے، مرنے تک مصائب پر محفوظ رہے گا۔ (ط)

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ عِنْدَكَ غُنَّائِي وَغِنَّى مَوْلَائِي - (ع، ط)

آے اللہ! میں تجوہ سے اپنے یہے اور اپنے احباب کے یہے (ملوک سے)
بے پرواہی چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ عِيشَةً نَقِيَّةً وَمَيْتَةً سَوِيَّةً
وَمَرْدَّاً غَيْرَ مَخْرِزِي وَلَا فَاضِحًا - (ط)

آے اللہ! میں تجوہ سے پاکیزہ زندگی، عمدہ موت اور ذلت اور رسوائی
کے بغیر (قیامت کے دن) واپسی کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي دَارَ حَمْنَى وَادْخِلْنِي الْجَنَّةَ -

آے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر حرم فرماؤ اور مجھے جنت میں داخل کرو۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِي فِي دِينِي اَلَّذِي هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِي وَ
فِي اِخْرَقِ اِلَيْهَا مَصِيرِي وَفِي دُنْيَايِي الَّتِي فِيهَا
بَلَاغِي وَاجْعَلْ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلْ

الْمَوْتُ رَاحَةٌ لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍ - (ر)

اے اللہ! میرے دین میں برکت ڈال کر وہ میرے معاملات کا محافظ
بئے۔ میری آخرت کو بابرکت بنائے اس کی طرف میری والپی بئے، میری دنیا
کو بابرکت کرو جو میرا وسیلہ بئے اور میری زندگی کو نیکیوں کی کثرت کا ذریعہ
اور موت کو ہر بڑائی سے نجات و آرام کا سبب بنے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي صَابِرًا وَاجْعَلْنِي شَكُورًا وَاجْعَلْنِي
فِي دِعَيْنِي صَفِيرًا وَفِي أَعْيُنِ الْقَاتِلِينَ كَبِيرًا -

اے اللہ! مجھے خوب صبر کرنے والا اور خوب شکر کرنے والا بن۔ مجھے
(میری) اپنی نگاہ میں چھوٹا اور لوگوں کی نگاہ میں بڑا دکھا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَارِ
رَحْبَ الْمَسَكِينِ وَأَنْ تَتُوبَ عَلَى دَلَانِ أَرَدْتُ
بِعِبَادِكَ فِتْنَةً أَنْ تَقْبِضَنِي إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُونٍ - (ر)

اے اللہ! میں تجوہ سے پاکیزہ چیزوں کے حصول، بُری چیزوں کے چھوٹنے
اور محتاج لوگوں کی محبت مانگتا ہوں اور اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ
میری توبہ قبول فرماء اور جب اپنے بندوں کو فتنہ میں ڈالے تو مجھے فتنہ
میں بُتلا کیے بغیر موت دے دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمَ الْأَفْعَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ -

اے اللہ! میں تجوہ سے نفع بخشن علم مانگتا ہوں اور غیر نفع بخشن علم سے تیری

پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلاً مُتَقَبِّلًا۔ (طس)

آئے اللہ! میں تجوہ سے نفع بخش علم اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ صَمُّ فِي دَارِ رَضِيَّةِ رَبِّكَ أَنْتَ هَا وَزِينْتَهَا وَسَكَنْتَهَا۔ (ط)

آئے اللہ! ہماری زمین کو اس کی برکتیں، زینت اور (اس کے باشندوں کو) سکون عطا کر۔

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْأَذَلْ فَلَامَشِيَّةِ قَبْدَكَ
وَالْأَخْرُ فَلَامَشِيَّ بَعْدَكَ وَالظَّاهِرُ فَلَامَشِيَّ فُوْكَ
وَالْبَاطِنُ فَلَامَشِيَّ دُونَكَ أَنْ تَقْضِيَ عَنَّا الدِّينَ وَأَنْ
تُغْنِيَنَا مِنَ الْفَقْرِ۔ (مص)**

آئے اللہ! میں تجوہ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو اول ہے تجوہ سے پہلے کچھ نہیں (تحا) اور (تو ہی) آضر ہے کہ تیرے بعد کچھ نہیں (ہوگا) تو ہی ظاہر ہے کہ تجوہ سے اور کوئی چیز نہیں اور تو ہی پوشیدہ ہے کہ تیرے سے سوا کوئی چیز نہیں، ہمارا قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے بے نیاز کر دے۔

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَهْدِ يَدِي لِأَرْشِدِ أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ نَفْسِي۔ (حہ)**

آئے اللہ! میں تجوہ سے اپنے نہایت آچھے کام کے لیے ہدایت طلب کرتا ہوں اور اپنے نفس کی بُرائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ انِّي اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَآسْتَهْدِيْكَ مِنْ أَشَدِ
أَمْرِي وَآتُوْبُ إِلَيْكَ فَتُبْ عَلَىَّ إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّيْ. (مص)

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں اور تجھ سے
اپنے مناسب حال مقاصد میں مہماں چاہتا ہوں تیری طرف رجوع کرتا
پس تو میری توبہ قبول فرمائے شک تو ہی میرا رب ہے۔

يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَيْمِيلَ وَسَتَرَ الْقَيْمِيمَ يَا مَنْ لَا يُؤَخِّذُ
بِالْجَرِيْرَةِ وَلَا يَهْتَكُ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ
الْتَّجَادُرِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدِ يُنْبَهِ بِالرَّحْمَةِ
يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُمْتَهِنِي كُلِّ شَكْوَى يَا كَرِيمَةِ
الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمِنْ يَا مُبِدِّي النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْفَاقِهَا
يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَایَةَ رَغْبَتِنَا، آسْأَلُكَ
يَا أَللّٰهُمَّ لَا تَشْوِي خَلْقِي بِالثَّارِثَةِ نُوْرُكَ فَهَدَيْتَ
فَلَكَ الْحَمْدُ عَظِيمٌ حَلْمُكَ فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ،
رَبَّنَا دَجْهُوكَ أَكْرَمُ الْوُجُودِ وَجَاهُوكَ أَعْظَمُ الْجَاهِ
وَعَطَيْتَكَ أَذْنَلُ الْعَطَيْةِ وَأَهْنَهَا تُطَاعُ رَبُّنَا فَتَشَكَّرَ
وَتَعَصَّى فَتَغْفِرُ وَتُحِبِّبُ الْمُضْطَرَ وَتَكْشِفُ الضَّرَّ
وَتَشْفِي السَّقِيمَ وَتَغْفِرُ الذَّنبَ وَتَقْبِلُ التَّوْبَةَ وَلَا

یَجُذِّبُ بِالْأَنْكَوْدَ لَدَيْنَكَمْ مِدْحَنَكَ قَوْلُ

قائل - (ص، مر، عو، مص)

آئے وہ ذات جس نے اچھائی کو ظاہر کیا اور بُراقی کو چھپایا۔ آئے وہ ذات جو جسم پر موافذہ نہیں کرتا اور نہ ہی پرده دری کرتا ہے، آئے بہت بڑے معاف کرنے والے! آئے عُدہ درگز کرنے والے، آئے وسیع مغفرت والے، آئے خوب رحم کرنے والے! آئے ہر سرگوشی کو جانے والے، آئے ہر شکوہ پر پہنچنے والے! آئے اچھا درگز کرنے والے! آئے بہت بڑا احسان کرنے والے! آئے استحقاق سے پہلے نعمتیں دینے والے! آئے ہمارے رب! آئے ہمارے سردار! آئے ہمارے مالک! آئے ہماری رغبت و خواہش کی انتہا! آئے اللہ! میں تجھ سے سوال کتا ہوں کہ تو میرے چہرے کو الٰ میں نہ جلانا۔ تیر انور پورا ہوا پس تو نے ہدایت دی تو تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ تیری بردباری عظیم ہے پس تو نے معاف فرمایا، تو تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو نے اپنی رحمت کے باحصوں کو (جبیا کہ تیرے شایان شان ہے) چھیلا یا پس تو نے نعمتیں عطا کیں آئے ہمارے رب! تیری ذات سب سے زیادہ باعزت اور تیر امرتبہ سب سے بڑا ہے، تیری عطا افضل اور خوشگوار ہے۔ تیری اطاعت کی جاتے تو تو بدله دیتا ہے۔ تیری نافرمانی کی جاتے تو تو بخش دیتا ہے۔ ہر پیشان کی دعا سنتا ہے اور پیشانی دور کرتا، بیمار کو شفا دیتا ہے، گناہ بخش دیتا ہے۔ تیری نعمتوں کا بدله کوئی نہیں دے سکتا۔ اور کسی قابل کی تعریف کما خطر تیری تعریف کو نہیں پہنچتی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّكَ لَا يَمْلِكُ كُلَّا

الآنث - (ط)

آے اللہ بِمِنْ تَجْهِیزٍ سے تیرے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو ہی اس کا مالک ہے۔

**اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَخْطَأْتُ وَمَا تَعْلَمَتُ وَمَا أَسْرَرْتُ
وَمَا أَعْلَمْتُ وَمَا جَهَلْتُ وَمَا عَلِمْتُ - (ر، ط)**

آے اللہ! میرے نادانستہ، دانستہ، پوشیدہ، ظاہر جو میرے علم میں نہیں اور جو میرے علم میں ہیں۔ تمام گناہ بخش دے۔

**اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَظُلْمَنَا وَهَذُلَّنَا وَجِدَنَا وَ
خَطَائَنَا وَعَمَلَنَا وَكُلُّ ذَلِكَ عِندَنَا (ر، ط)**

آے اللہ! ہمارے گناہوں کو، ہماری زیادتیوں کو، ہمارے ان گناہوں کو جو مذاق میں یا سنجیدگی میں کیے گئے بھول کر کیے گئے یا جان بوجھ کو سب کو معاف کر دے تھیں تمام گناہوں کا اقرار ہے۔

**اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَعَمَدِي وَهَرْبِي وَجِدِي وَلَا
تُحِرِّمْنِي بِرَكَةَ مَا آتَيْتَنِي وَلَا تَفْتِنِي فِيمَا آخْرَمْتَنِي**

(طس) آے اللہ! میری نادانستہ غلطیوں اور جان بوجھ کرنے کے گناہوں نیز مذاق کی حالت میں یا سنجیدگی سے کیے گئے سب گناہ بخش دے، آے اللہ! مجھے اپنے عطايات کی برکت سے محروم نہ کرنا اور مجھے اس چیز کے فتنے میں نہ ڈالنا جو مجھے نہیں ملی۔

اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَاصْبِرْنِي خَلْقِي - (ر، ص)

آے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بناتی پس میری بیرت بھی عمدہ بنادے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَأَرْحَمْ وَاهْدِنِيْ السَّبِيلَ الْأَقْوَمَ - (۷)

(ص) -

آے میرے رب! مجھے بخش دے، رحم فرم اور نہایت بیدھے راستے کی
ہدایت دے

اللہ تعالیٰ سے (گناہوں کی) معافی اور عافیت (بچاؤ) کا سوال کیا کرو کیونکہ قیمت
کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی بہتری نہیں دی گئی۔ (ت، س، ق، حب، ق)
حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم، مجھے
کچھ (کلمات) سکھائیں جن کے ساتھ میں اللہ تعالیٰ سے دُعاء مانگوں۔ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگ"۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ
کہتے ہیں کچھ دین بخہبر کر میں بھپر حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کچھ سکھائیں تاکہ میں اپنے رب عز و جل سے سوال کروں آپ نے فرمایا اے پچا
دنیا اور آنحضرت میں عافیت کا سوال کرو۔ (ط)

ایک روایت میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اے پچا! بکثرت سے
عافیت کی دُعاء مانگا کرو۔ (ط)

ایک حدیث میں ہے۔ اللہ تعالیٰ سے بندے ہے جن چیزوں کا سوال کرتے ہیں
ان میں سے افضل یہ ہے کہ ان کو بخش دے اور ان کو معافی دے۔ (در)
امم سلمہ رضی اللہ عنہما نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!
دُعائیں سکھائیں گے جو میں اپنے نفس کے لیے مانگوں؟ آپ نے فرمایا یہ دعا
مانگا کرو۔

**اللَّهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِيْ ذَنبِيْ وَأَذْهَبْ
غَيْظَ قَلْبِيْ وَأَجْرِنِيْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتْنَ مَا أَحْيَيْتَنَا.**

آے اللہ! نبی پاک ﷺ کے رب امیرے گناہ بخش دے یہ رے
دل کا غیظ و غضب دور فرمادے اور جب تک میں زندہ ہوں، گمراہ کن
فتیوں سے بچا۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-
تم میں سے کوئی شخص یہ دعا نہ مانگے "اللہ عز و جلت لقین حجتی" آے اللہ!
مجھے میری حجت کی تلقین کر کیونکہ حجت کی تلقین تو کافر کو کی جاتی ہے۔
لیکن اس طرح دعا مانگے۔

لَقِينْ حِجَتِ الْإِيمَانَ عِنْدَ الْهَمَاءِ

آے اللہ! مجھے مرتب وقت میری حجت یعنی ایمان کی تلقین فرم۔
ف : تلقین کے معنی یہ کسی کے سامنے کوئی بات کہنا تاکہ وہ بھی سن کر کہے۔
زندگی میں شیطان، کفار کے دلوں میں گمراہ کن باتیں ڈالتا رہتا ہے۔ اس لیے
زندگی میں تلقین کی دعا، شیطان کو دعوت گمراہی دینا ہے۔ البتہ موت کے وقت
مسلمان تلقین کا محتاج ہوتا ہے تاکہ اس کے سامنے کلمہ طیبہ پڑھا جائے اور وہ بھی
سن کر پڑھنے لگے۔ اس لیے نبی کریم ﷺ نے زندگی میں تلقین کی دعا سے منع فرمایا
اور موت کے وقت تلقین کی دعا کی اجازت فرمائی۔

بارگاہِ رسالت میں درود وسلام کی فضیلت

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب کچھ لوگ محلب قائم کریں اور اس میں نہ تو
اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں اور نہ ہی اپنے نبی پر درود بھیجیں تو اگرچہ جنت میں داخل ہو
جائیں (بھر بھی) انھیں ثواب (کی محرومی) کا افسوس ہو گا۔ (حب، آ، ب، س،
مس)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔
کیونکہ تھارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (د، س، ق، حب)

ف : - امام منذری نے "تغیب و تہیب"، جلد اصفہ ۱۹۹۳ پر اس اضافہ کے ساتھ یہ حدیث نقل کی ہے :-

"صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! آپ پر ہمارا (بھیجا ہوا) دُرود کس طرح بھیجا جاتے گا جبکہ (بعد وصال شریف) آپ کا جسم قدس بوسیدہ ہو جاتے گا؟ آپ نے فرمایا اللہ عز وجل نے زمین پر حرام کیا ہے کہ دُرود انبیاء کرام علیہم السلام کے جسم کو کھاتے ہے" ۔

ابن قیم جوزی نے "حلاء الافہام" صفحہ ۶۳ پر حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں ۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُثْرُ دُرُودَ الصَّلَاةِ عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ وَتَشَهِّدُهُ الْمَلَائِكَةُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي عَلَى إِلَّا بِلَغَتِي صَوْتُهُ حَدِيثٌ كَانَ قُلْنَا وَبَعْدَ فَاتَّكَ وَقَالَ : وَبَعْدَ ذَفَاقِي إِنَّ اللَّهَ حَرَمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ كُلَّ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ ۔

آنحضرت ڈیشاں بھنگل نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کشت سے دُرود پڑھا کر وکیونکہ یہ حاضری کا دن ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو شخص مجھ پر دُرود پڑھتا ہے وہ جہاں بھی ہو مجھ تک اس کی اواز پہنچتی ہے، (صحیہ کرام فرماتے ہیں) ہم نے عرض کیا اور کیا آپ کے وصال شریف کے بعد بھی؟ آپ نے فرمایا "پاں امیرے وصال کے بعد بھی (کیونکہ) بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے اجسام کو کھانا حرام کر دیا ہے" ۔

حضرت امام محمد بن سیمان جزوی دلائل الخیرات شریف میں فرماتے ہیں :-

وَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ
 صَلَاةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْكَ مِنْ عَابِعَتْكَ وَمَنْ?
 يَا قَاتِلَ بَعْدَكَ مَا حَالُهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ أَسْمَمُ صَلَاةَ
 أَهْلِ مَحَبَّتِي دَأْعِرْ فُهُومُهُ الْخَ-

آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم کیا آپ ان لوگوں کے (بھیجے ہوئے) دُرود کو ملاحظہ فرماتے ہیں جو آپ سے غائب ہیں اور جو آپ کے بعد آئیں گے ان دونوں قسم کے لوگوں کا کیا حال ہے تو آپ نے فرمایا میں اپنے اہل محبت کے دُرود کو (نہ صرف) سُنتا ہوں اور (بلکہ) ان کو پہچانتا (بھی) ہوں۔

امم بیہقی رحمہ اللہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک روایت نقل کی ہے کہ :-

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَنْذِيَاءَ لَا
 يُتَرَكُونَ فِي قُبُوْرِهِمْ بَعْدَ أَذْبَعِيْنَ كَيْلَةً وَلِكِنْهُمْ
 يُصَلَّوْنَ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى حَتَّى
 يُنْفَخَ فِي الصُّورِ.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے شک انبیاء علیہم السلام چالیس راتوں کے بعد اپنی قبروں میں نہیں چھوڑے جلتے بلکہ وہ اللہ سبحانہ تعالیٰ کے سامنے نماز پڑھتے رہتے ہیں یہاں تک کہ صور مخصوص کا جاتے گا۔ بیہقی ہی کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی

قبوں میں زندہ ہیں، نمازیں پڑھتے ہیں۔
 شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب
 رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں ایا صم حرہ (واقعہ یزید) میں حضور علیہ السلام کے روپ
 اقدس سے اذان اور تکبیر کی آواز سنتا رہا۔ (مدارج النبوت جلد اول صفحہ ۲۵)
 معلوم ہوا کہ آنحضرت ﷺ زندہ ہیں اور اپنے مجیسین کے درود وسلام
 کو سنتے ہیں اور سلام کا جواب دیتے ہیں۔ چنانچہ امام احمد رضا خاں بربیوی قدس رہ
 فرماتے ہیں۔ وہ جونہ تھے تو مجھ نہ تھا وہ جونہ ہوں تو مجھ نہ ہو
 جان میں وہ جہان کی، جان ہے توجہ ان ہے

نوٹ : مسئلہ حیات النبی پر کتاب "حیات النبی" مصنفہ غزالی زمان حضرت
 علامہ سید احمد سعید کاظمی مدظلہ العالی ملا حضرت شیخی، راہ حق کی تلاش کے لیے اس
 کتاب کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ (مترجم)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-
 کوئی شخص بھی جمیع کے دن مجھ پر درود پڑھتے تو وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (مس)
 ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا:-
 جب کوئی شخص مجھ پر سلام پیش کرتا ہے تو میری روح لوٹادی جاتی ہے
 یہاں تک کہ میں اس کا جواب دیتا ہوں۔ (د)

ف: حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہاں روح
 کے لوٹانے سے مراد توجہ ہے کیونکہ حضور علیہ السلام کی روح مبارک جسم سے جدا نہیں
 ہے چونکہ آنحضرت ﷺ عالمِ برزخ میں عالمِ ملکوت کی جانب اور رب العزت
 کے مشاہدہ میں مشغول ہوتے ہیں اس لیے جب کوئی امتی صلوٰۃ وسلام عرض کرتا ہے
 تو آپ کی توجہ اس کی جانب بندول کر دی جاتی ہے لہذا یہ حدیث آنحضرت ﷺ کی حیات طیبہ کے منافی نہیں۔ (اشعتۃ اللمعات جلد اول صفحہ ۳۰) (مترجم)
 آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

تم میں سے زیادہ درود پڑھنے والا قیامت کے دن میرے زیادہ قریب ہو

گا۔ (ت، حب)

آپ نے فرمایا :-

بخیل و دبے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جاتے پس وہ مجھ پر درود (شریف) نہ پڑھے۔ (ت، س، حب، مص)

آپ نے فرمایا :-

مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو پس بے شک وہ تمہارے لیے زکوٰۃ (سبب پاکیزگی) ہے۔ (ص)

آپ نے فرمایا :-

اس شخص کی ناگ خاک آلو دہ ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جاتے اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔ (ت، ص، ر، حب، ط)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (م)

ایک حدیث میں ہے آپ نے فرمایا "جو میرا ذکر کرے اسے چلہنے کے مجھ پر درود شریف پڑھے۔ (ص)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے (مخالف مجاز کے پاس) گھومتے پھرتے ہیں اور میری امت کی طرف سے مجھے سلام پہنچاتے ہیں۔ (س، ص، حب، مص)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا "میری ملاقات حضرت جبریل علیہ السلام سے ہوئی تو انہوں نے مجھے خوشخبری دیتے ہوئے کہا بے شک آپ کا رب فرماتا ہے جو تجھ پر درود بھیجے میں اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو تجھ پر سلام پیش کرے میں اس کو سلامتی عطا کروں گا" (حنور فرماتے ہیں) پس میں اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ شکر بجا لایا۔ (مس، ۶)

ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ علیک وسلم امیں نے اپنا تماہ وقت آپ پر درود شریف پڑھنے کے لیے قفت

کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا ”اب یہ تیرے غم (کو ڈور کرنے) کے لیے کافی ہے اور تیرے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (ق، مس، ح)

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ اس حالت میں تشریف لائے کہ آپ کے چہرہ اقدس پر خوشی کے آثار تھے پھر آپ نے فرمایا ”میرے پاس جبریل علیہ السلام آتے اور عرض کی ہے شک آکار ک رب فرماتا ہے۔ اے محمد! صلی اللہ علیک وسلم کیا آپ اس بات پر راضی نہیں کہ جب آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک مرتبہ ڈرود شرف بھیجیں اس پر دس رحمتیں نازل کروں گا اور جب بھی آپ کا کوئی امتی تجھ پر سلام پیش کرے گا میں اسے دس مرتبہ سلامتی عطا کروں گا۔ (س، حب، مقص، مس، می)

حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ ڈرود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے۔ اس کے دس گناہ مٹاتے جاتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (س، حب، مس، ر، ط)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص رسول اللہ ﷺ پر ایک مرتبہ ڈرود شرف پڑھے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر شر رحمتیں نازل کرتے ہیں۔ (ح)

نورث :- ڈرود شرف پڑھنے کی کیفیت اس سے قبل گزر چکی ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

دعا، اس وقت تک پڑے میں رہتی ہے جب تک کہ حضور ﷺ اور آپ کی آل پر ڈرود شرف نہ پڑھا جاتے۔ (طس)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

بے شک، دعا آسمان و زمین کے درمیان تھہری رستی ہے اور پر کو نہیں جاتی اور نہ، کی اس کی جز بلندی کی طرف جاتی ہے جب تک کہ تو اپنے نبی ﷺ پر ڈرود شرف نہ پڑھے۔ (ت)

یعنی ابو سليمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

جب تو اللہ تعالیٰ سے کسی حاجت کا سوال کرے تو دعا کے شروع اور آخر میں دُرُود شریف پڑھا اور درمیان میں جو مانگنا ہے مانگ۔ کیونکہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے خاص کرم سے (اول و آخر کے) دونوں دُرُودوں کو قبول فرمائے گا اور ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ درمیان والے حصے کو چھوڑ دے کیونکہ وہ بہت کریم ہے (اویح چھوڑنا اس کی شانِ کرم کے خلاف ہے۔

دُرُود شریف و سلام

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى الْإِدْرِيزِ هِيمَانَكَ حَمِيدًا مَجِيدًا۔
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذِّكْرُ دُنْ، اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا عَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ إِنَّكَ غَافِلُونَ وَسَلِّمْ سَلِيمًا كَثِيرًا

پہلے حصہ یعنی دُرُود ابراہیمی کا ترجمہ تشریف کے باب میں گز رچکا ہے۔ باقی حصہ کا ترجمہ یہ ہے۔ آئے اللہ احضور ﷺ پر رحمت نازل فرما۔ جب بھی ذکرنے والے آپ کا ذکر کریں۔ آئے اللہ! آپ پر رحمت نازل فرمائیں بھی غافل آپ کے ذکر سے غفلت کریں۔ اور آپ پر بہت سلامتی نازل کر۔

دُعا

آئے اللہ! ان کے (آنحضرت ﷺ کے) اس حق کے وسیلے سے جو تیرے دربار میں ہے، لوگوں سے وہ صیانت اخداد سے جوان پر نازل ہوئی اور

ان پاس کو مسلط نہ کر جوان پر حرم نہ کرے پس تحقیق لوگوں پر ایسی مصیبت اتری ہے جس کو تیرے سوا کوئی اٹھا نہیں سکتا اور نہ بی تیرے سوا کوئی دوسرا اس کو دور کر سکتا ہے۔ اے اللہ اسہم سے اس پیشانی و مصیبت کو دور فرمادے، یا کریم اور سب سے زیادہ حرم کرنے والے۔

تصنیف سے فراغت

اس کتاب (حسن حسین) کے مؤلف حضرت شیخ شمس الدین محمد بن محمد بن محمد بن جزری، اللہ تعالیٰ ان کی روح کو آرام پہنچاتے، فرماتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کے مبارک کلام سے (فتح ب کردہ اس مجموعہ حسن حسین) کی تصنیف سے میں بروز ہفتہ بعد نماز ظہر ۲۲ ذی الحجه ۱۹۷۶ھ میں فارغ ہوا اور یہ فراغت میرے اپنے مدرسہ میں ہوتی جو میں نے دمشق کے باب عقبۃ الکسان میں قائم کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دمشق اور مسلمانوں کے تامشہ ہر دوں کو ہر قسم کی آفات سے محفوظ فرماتے۔ اس وقت شہر دمشق کا یہ دروازہ اور باقی تمام دروازے بند ہیں بلکہ پختروں سے دیواریں کھڑی کی گئی ہیں۔

اور لوگ فضیلوں پر کھڑے (دربارِ خداوندی میں) فرمادیں کہ رہے ہیں، لوگ محصور ہونے کی وجہ سے نہایت مشکل میں (پھنسنے ہوتے) ہیں، پانی کاٹ دیا گیا ہے اور لوگوں نے گردگرداتے ہوئے اپنے ہاتھ دعا کے لئے اٹھاتے ہوتے ہیں، شہر کے اطراف و مضائقات کو جلا دیا گیا ہے اور اکثر کوتباہ و بر باد کر دیا گیا ہے اور ہر آدمی کو اپنے نفس، اولاد اور مال کا خوف ہے اور اپنے گناہوں اور بُرے اعمال سے پریشان ہے۔ اپنی اپنی بساط کے مطابق ہر شخص اپنی خناخت کرتا ہے۔ پس میں نے اس کتاب کو اپنا قلعہ بنایا اور اللہ ہی پر خبر و سہ کیا اور دہی مجھے کافی اور بہترین کارساز ہے۔

إجازة

(کتاب کے مصنف حضرت علامہ جزری رحمہ اللہ فرماتے ہیں)

میں نے اپنی اولاد ابوالفتح محمد، ابو بکر احمد، ابو القاسم علی، ابوالغیث محمد، فاطمہ، عائشہ، سلمی آور خدیجہ کو اس کتاب کی اور ان احادیث جن کی روایت میرے لیے جائز ہے، کی روایت کی اجازت دے دی۔

اور اسی طرح میں نے اپنے ہم زمانہ کو بھی اجازت دی۔

اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں وہ اول، آخر، ظاہر و باطن ایک ہے، مخلوق کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے اہل بیت اور تمام سچا پر کرام رضی اللہ عنہم پر اس کی رحمت نازل ہوا اور سلام نازل ہو۔



